

## اللِّ يُنْ يُسُيِّحُ

نفش قدم بى كى بنكرات ( الله علاتين منتكرات في

200 de 1000

تفوری فرصت والوں کے لیے خاص تیحفہ 0 (مز) افسا کہ ایشا

عُجِي إِنْ مَنَة صَرِتُ مولانا شاه الرارائي صاحب دَامتُ بركامُهُم مناظِم مَجلِس وعوة الحق ومدرست لشرف المدارس بردول

پ مرتبان به موانا کیم محمد از خرصت موادنا میم محمد از خرصت موادی عبدالرون میلوب

تتاباتانام \_ ایک منٹ کا مدرسہ

ا دادات \_ . في المنه صنيت اقدى مطل شاه أيراً وأنى ما سبداست كانه منايلم مَعلِى دعق ألى دعدت الرف المراد مهدون ، يوزن، بند

موالماتيم ممن فرتستاند ميده جازيعت مى السنة حضرت اقد مل شاه ادراد المق صاحب استركاتهم موالب المسرح مولى جدارة ف ترسيسا معين نائب ناظم مدرسدا خرف العادس. بردون. يول

> صفحات ــــ ۱۳۲ کتابت ـــــ فانظ محرفا مصدیقی دلوی

تاش \_ كتب خانرمنليرى - ممتواقبال بلك نيز براج

مقدمه لمين اوّل SOUTH TO SEE بَحْمَدُ وْتُعَرِكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيْمِ مقدمه طبعاول المنط كالمر (بعدنماز فجريا بعدنمازعصر) آج كل تمام عائم مين حضرت والأهردونُ ( محى السُّنة حضرت مولأنا سناه أبرارالحق صاحب حقى دامت بركاتهم مجازبيعت مجدّدالمِلَة عكيم الأُمّت مولانا انشرف على صاحب تھانوی نوراللهمر قدهُ و خاظهم مسّجلسِ دَعبو قالحق ومدرسه استرف الدارس مردوئي ، يويي ( مسند) كا جهال بهي سفر بوتاب، " ایک منٹ کامدرسہ" حضراورسفرمیں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں ا ورعملاً اس كى مشق بھى كراتے ہيں كيونكه أمتتِ مسلمه ميں غفلت كا مرض بڑھ رہا ہے، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے تھراتے ہیں اور اکثرا دقات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مانع بنتی ہے ،اس لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نمازِ فجریا بعد نمازِ عصریا دونوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُٹمتی بھی محروم نہ اور دین کی ضروری صروری باتوں سے آگاہی ہوجاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں: 🛈 غاز کی سورتوں اور دعاؤں اورتسبیجات کا ایک ایک لفظ کا ترجمہ بتایا جائے جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو بعنی پہلے اللہ اکبر کے معنی پھر ٹبنار كِيمراعوذ بالله يمعر بسم الله بيمر سورهُ فاتحه وغيره -برسول نماز پڑھے ہوئے ہوجاتے ہیں لوگول کواپنی نمازول کی تسبیحات اور

دعاؤں اورا ذکار کا ترجم نہیں معلوم ہوتاجس سے نماز میں دل نہیں لگتا ورنہ جو مجه نمازمیں بردها جاتا ہے اگراس کا ترجم معلوم ہواوراس کی طرف دھیان رکھا جاوے تونماز کا لطف برده جاوے اور نماز میں یکسول اور حضوری بھی عطا ہو کیونکہ قاعده كليم بك النفس لاتتوجه الى شيئين في ان واحد. فلف كا قاعده ب كُرُنفُس ايك وقت مين دوشت كى طرف توجرتهين كرُنانا بس جب اين رب سے مناجات كےمفہوم كا خيال ركھ كاتوغيراندكى طرف خيال نہيں جاسكے كا. چناپنج بماز کوحسین بنانے کی تعلیم اس صدیت میں ہے کہ اِذَا قُدُتَ فِی صَلَوْمَكِ فَصَلِ صَلَوْةً هُوَدِيجٍ . جب نمازيرهوتواس نماز كوايني آخري نماز سجهو شاید دوسری نمازتک زندگی نه بهو تواس نماز کوکس قدرحسین اوراچھی پرطھے گا۔ بمشکوہ شریف کی ایک حدیث کا جزر ہے . ملاعلی قاری رحمت الشعلید اسی حدیث کے اس جزر کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ -- مُودِّع ای لِماسوی الله بِالْإِسْتِغُرَّاقِ فِي مِنَاجَاتِ مَوْلُه . (مُرقاة جه والقَّ ) ايخ مولى كى مناجات ميس غرق ہونے محسبب اپنے قلب كوغيرالله سے فائ كراو . ا ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلا نماز میں تیام کی گیارہ سنتوں ہے ایک سنت یہ بتائ جاوے کہ سیدها کھڑا ہونا اور سرکو نہ جھکانا، دوسرے دن یہ بتاویں کہ کل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتانی کئی تھی آج یہ سنت بتان جارہی ہے کہ بیروں کی آنگلیاں بھی تعبہ شریف کی طرف ہوں ، تیسرے دن اس طرح بمانیں کہ پہلے دن اور دوسرے دن پیسنت بتائی گئی تھی : --سیدھے کھڑے ہونا اور بیروں کی انگلیوں کا قبلہ روہونا، آج تیسرے دن یہ سنتت بنان عارس ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی تکبیر تحریمہ ادا ہوسکن شرط یہ ہے کدامام کی تکبیر تحریب مقتدی کی تکبیر تحریمیہ پہلے ناختم ہو وردنمازی سحیح ندموئی،اس لیے ساتھ ساتھ سے مرادیہ ہے کہ تاخیر ذکرے امام ی تبیر تحریمی ہوتے ہی فورا مقتدی بھی تبیر تحریمی کہا ہے۔اس طرح ایک سنت

تین دن اورتین سنت ایک دن کا سلسدهاری بوگا اوریاد کرفیس آسانی حضرات! برسول موجاتے ہیں ہماری نمازی سنت محمطابق ادانہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کو بھی دیکھا گیا کہ ملی سنتوں كا استحضار نہيں ہوا ، جب گذارش كى تئى تو بہت مسردر ہوئے ، طریق مذكور سے بوری زندگی سنت کے مطابق ہوسکتی ہے سنت کعظمت پراحقر کا ایک شعرے لقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے الله سے ملاتے ہیں سنت کے راسے برمسجد مے ائم حضرات اگر" ایک منٹ کا مدرسداسی طرح جاری فرما ویں تو نماز، وضور ، کھانے ، پینے ، سونے ، جاگئے ، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا علم ہوسکتا ہے ، ایک سال میں تین سوسا تھ سنتیں یاد ہوسکتی ہیں۔ ( ) براے برے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جانے جو جہتم میں گرانے کے لے کافی ہے تاکہ اس سے توب کی توقیق ہو۔ ا گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہی جن کو "جزارالاعمال" میں حضرت حکیم الاُمّت تھانوی رحمۃ الشّعلیہ نے تحریر فرمایا ہے: " ہرروز ایک نقصان کو بتاوے بعدمیں گناہوں سے آخرت کے چند نقصانات بھی روزانہ ایک ایک بیان کردے۔ نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطار ہوتے ہیں ان میں سے ایک بت یا جاوے اور آخرمیں نیکیوں سے آخرت کاایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے - ان یا کی باتوں کو ایک منٹ میں بیان کردے یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے۔ شاید كوئى بھى ايك منے مدرسے محروم نه رہے كاكيونكيمشغول سےمشغول آدى تھی ایک منٹ دے سکتا ہے۔ اس كے بعد درس تفسيريا درس عديث كا جوسلسله علمائ كرام اور أتمته

ايك من كام

کرام کا ہواس کو جاری فرماوی جن کو وقت ہوگا وہ اس میں شرکت کریں گے اورجن کے پاس وقت نہوگاوہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھالیں گے۔ ادائہ تعالیٰ ایک منٹ کا مدرسہ سارے عالمیں جاری فراوی اوراس کے

الدر تعالى ایت سمت ما مدرسه سارے عام یل جرف مروق اور اس کے نفع کو عام وتام فرماوی اور اس کے موجد و مؤلف کے نبیے قیامت تک صدقه اور بناویں آمین !

وَاحْرُ دَعُوا نَااِنَ الْحَدُ يَلْهُ رَبِّ الْعَلْمِينَ

محد اختسر گشن اقبال مل کراچی، پاکستان پوسٹ بحس میاملا مجاز بعیت عی استرحضرت مولانا شاہ ابرارائحی صاحب حقی دامت برکاتیم ناظم مجلس دعوۃ المی و مدرس اسٹرف المدارس برددئی یوپی (بہند) مدار دن



مقدر في ال

مقدمه طبع ثاني

نَحْمِدُ الْ وَتَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ماشاراندُتال مولوی علیم محداخترصاحب زید نظا ہے" ایک منٹ کا مدرسہ کی ترتیب دی جس سے لوگ منتفع ہورہ ہیں اس میں ہردن تین شنن

کا تذکرہ تو ہے مگر دیگرامورمیں اس کی پابندی سے زبول ہوگیا ایک ہی پراکتفار کیاگیا اس لیے جی چاہاکہ دیگرامور کا مجھی تین دن کاسبق تخریر کردیا جائے نیز

فرائض نماز دواجبات کابھی اضافہ مناسب علی ہوا کہ عام اڈلِ دیہات کوھی پورانفع پہنچ جاوے۔ نیز مکر وہات و مفسدات نماز کا بھی -

اس لیے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنسار پوری زیدر شدہ معین نائب ناظم مدرسا شرف المدارس کو بتلایا گیا کہ اس طرح بقیہ اسباق کا تکملہ کریں۔ چنا پنے انھوں نے بفضلہ تعالیٰ فی الحال ۵ مبق کا تکملہ کر دیا ہے یہ بمندی میں بھی اس

كترجركاتصدى بفضادتمان الكريزى، بنظر، مجراتى زبان يس ترجمه موچكام اس ترميم شره كابعى ترجمه ديكر زبانون ميس مراف كا حباب مرام كاخيال م و المندتعالى اين فضل وكرم سے ان كوبھى قبول فرماويں اور اپنے بندوں كوبھى ان سے مستفيد

ا پی جھس و کرم سے ان لوجی جول فرماویں اور اپنے بندوں کوجی ان سے مسلم مونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعار کی گذارش ہے۔ والسلام

ابرارالحق عفى عنه

٧ رجب المثلاث تأظم كبن عوة الحق ومرّرا يشرف المعارس ٢٣ رجورى المقلاء مند

له بقيد الله كالمرابع ١١٠ كم يولو عبوا من المرابع

ا كم منك كا عدور فرائضٌ نماز (٤) کبیرتحریه (۴ قیام (کھڑا ہونا) (۴ قررت (قرآن شریف میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا) ﴿ رکوع کرنا ﴿ دونوں سجدہ کرنا ﴿ قعد هُ اخيرہ میں التحیات کی مقدار بیٹھنا ﴿ اِسْ التمار سے نماز سے فارغ ہونا ۔ علم یہ ب ك اكر إن امورميس سے كوئى بھى چھوٹ ماوے تو غارض بوگى دوبار دير صفى بوگ واحمات تماز (۱۸) 🛈 سورہُ فاتحہ پڑھنا 🏵 اس کے ساتھ کوئی سورت مبلانا 🕝 فرض کی بہلی دور کعتوں کو قرمت کے لیے تقرر کرنا ﴿ سورہ فاتحہ کوسورت سے بہلے بڑھنا سجدہ میں پیشانی کے ساتھ ناک بھی رکھنا ﴿ دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے متصل کرنا ( ارکان کوسکون سے اوا کرنا ﴿ تعدهُ اولى بعني تين یاجار رکعت والی نمازمین دورکعت پربیشنا ﴿ قعدهٔ اول مین تشهد کا پڑھنا ( ) قعدہ اخیرہ میں تشہد کا پڑھنا ( ) تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لیے فورًا كعرًا مونا (ال لفظ سلام كما تدسلام يعيرنا (ال وتركى نمازمين وعارقنوت پڑھنا آ عیدین کی تبیرات کہنا 🚳 عیدین کی نمازمیں دوسری رکعت کے رکوع کے لیے تجبیر کہنا (الله الله الله اکبر کہد کر نماز شرقرع کرنا (الله الله کوزور سے قررت کرنا مجر، عشار، مغرب ، جمعہ، عیدین، تراوی اور رمضان شریف کی وتر میں (٨) ظهرعصرمیں اور دن كى سنت اور نفلوں ميس آہستہ قررت كرنا-حكمد \_ يد ب كداكران ميس سيكولى يحدوث جاوى توسيرة سهوكرين سے نماز درست ہوجائے ک له فرائض وواجبات كويملياد كرايا جاد عريم ايك منشكا مدر شروع كيا جاد ع

## مفسرات نمازة

منسدات نماذ

مفدات نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجان اسے بعض وقت جا نے اسر ہوجان اسے بعنی نوٹ جان ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔

(۱) زبان سے کوئ کلمہ نکالنا اگر چیفطی سے یا بھول کر ہو (۱) انسانی کلام کے مشابہ کلام سے دھا، کرنا مثلا اے انٹر! کھانا کھلائے بھے (۱) ملاقات کی نیت سے سلام کرنا اگر چی بھول کر ہو (۱) زبان سے یا مصافی کرنے کے ذریعہ کسی کے سلام کا جواب دینا (۱) عمل کثیر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے پائیامہ

ک اواز کو بلند کرنا ﴿ جَصِنَكَ والے کے الْحَمْدُ الله کے جواب میں يَرْحَمُكَ الله کہنا ﴿ کَسَی کے اس سوال برکہ الله کے ساتھ کوئی اورشرک ہے مصلی کا اس کے جواب میں آلال آلے الآ الله کہنا ﴿ کُسَی مُری خب ریر

وی ایری کی خیف الکیت بھی ق وفیرہ استم کے ہوئے شخص کا پان پر قادر ہوجانا اس موزہ کے مسل کے ہوئے شخص کا پان پر قادر ہوجانا اس موزہ کے مسل کی مدت کا پورا ہوجانا اس مسل کے بعد موزہ کا اتار دینا اس کسی اُن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقد مراز یاک سیکھ لینا اس نگے برن والے شخص کا ستبر ڈھا تھے کے بقد د

كيرے ير قادر بوبانا 🛈 اشارہ سے ركوع وسجدہ كرنے والے شخص کارکوع وسیدہ کرنے پر قادر ہوجانا @ صاحب ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور وقت میں تنجائش بھی ہونا 🔞 ایسے سخص کو خلیفہ بنانا جوامامت کے قابل نہ ہو 🕲 نماز فجر راھتے وقت سورج کانکل آنا ٣ عيدين ي نمازميس زوال آفياب بوجانا 🗇 ناز جمعہ پر مصنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا 🏵 زخم اچھا ہونے کی دجہ سے حالت نماز میں بٹی کا گرمانا 🕝 معذور کے عذر کا تحتم ہوجانا 🗇 قصدًا عدث كرنا (مثلًا وضو توردينا) 🕲 مسى دوسرے كے عمل سے مدف لاحق ہوجانا مثلاً صنے کا آجانا 🕝 بیہوش ہوجانا 🌚 مجنون اور یا گل ہوجانا 🕝 تمسی پرنظر ڈالنے سے سل کی حاجت ہوجانا 🍘 نماز میں اس طرح سوئے کرسونے سے نماز نہ فاسد ہوا ور احتلام ہوجائے اجلبی عورت کا بغیرکسی پر دے کے مرد کے پہلومیں کھڑا ہونا جبکہ نمازیس دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تحریمہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو 👚 جس منص کو حدث لاحق ہوجائے اس کا سترکھل جانا کو وہ اس کے کھولنے پرمجور ہو 🏵 جس شخص کا وضو توٹ گیا ہواس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہوکر آتے ہوئے قرآت کرنا ﴿ صدف لاحق ہونے کاعلم ہونے کے باوجود بالقصد ایک رکن کی مقدار تھہروانا ﴿ حدث لاحق شدہ شخص کو قریب یانی ملنے کے باوجود دورجانا ، صدف لاحق ہونے کے کمان سے مسجد سے باہرتکل جانا ا مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں صرف کے گمان سے صفوں سے باہر مکل جانا ، اس گمان سے نماز سے چھرجانا کہ وضونہیں ہے یا یہ کہ مدت مسح یوری ہوئئ ہے یا اس پر فوت شدہ نمازے یا بدن یا کیڑے پرنجاست فکی ہوئی ہے طالانکہ معاملہ اس کے

فلاف ہو اگرچمسجدسے باہر ناکلاہو ﴿ دوسرے مقتدبول کے امام كولقم دينا الك ايك ممازے دوسرى مماز ميں منتقل ہونے كى عبيركهنا ٨ عبيرك ممزه بر مدكرنا ١ جوسورتيس يا آيتيس يا د نه بوں ان کو نماز میں پڑھنا ﴿ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن اداكرنا يا انني مقدار كهلاربنا ﴿ السي نجاست كا بونا خواه وه حكمى ہو یا حقیقی ہو جو کہ مانع صلوۃ ہو ﴿ مقتدی کا کسی رکن میں امام سے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ سٹریک نہو الله مسبوق كااتباع كرناامام كے سحدة سهوميس مثلًا امام يرسجده سهو واجب تھا علطی سے اس نے سلام بھیردیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو ہورا كرف لكاكدامام كوياد آيا اوراس في سجدة سهوكيا تويمسبوق يمي اس میں اس کی اتباع کرے ﴿ قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیھنے کے بعدیاد آنا کہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کوادا کرنے کے بعد دوبارہ تعدہ اخرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ﴿ مالتِ نوم میں ادا کے ہوئے رکن کو بیداری کے بعداس کا اعادہ نہ کرنا 🚳 قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹنے کے بعدامام کے تہقہ لگانے سے مبوق کی نماز فاسد ہوناا ور امام كى نماز فاسدنه بونا البته امام يرواجب بى كد دوباره وضوكر كے اس كا اعادہ کرے ﴿ اس تمازمیں جو دورکعت والی نہو ( مثلاً عشاء ا در مغرب ) ایس نماز میں دور کعت پراس گمان سے سلام بھیردیا کہ مسافر ہوں حالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے 🏵 جوشخص نیامسلمان ہواس کا دورکعت مےعلاوہ تین یا چار رکعت والی فرض نماز کو دورکعت فرض گمان کرکے اس پرسلام پھیردینا۔ ( منقول از نورالایضاح ) 

## مكرومات ثنماز

مکروہات نماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا بعنی سوم درجہ کی ہوجات ہے اور ثواب میں کمی ہوجاتی ہے۔ لہٰذا ان کے چھوڑنے کا استمام کرنا چاہئے۔

ا نمازی طالت میں اپنے بدن یا کبڑے سے کھیلنا ﴿ کنگر یوں کو ہٹانا اگر سجرہ کرنے میں وقت ہوتو ایک مرتبہ ہٹ نے کی اجازت ہے ہٹانا اگر سجرہ کو ناگلیوں کو دوسرے انگلیاں چٹخانا ﴿ تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے اتری رنگل میں معنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے اتری رنگل میں معنی ایک اور سرک کونا (ایک مال میں مال میں مال میں ایک اور سرک کونا (ایک مال میں مال میں مال میں مال میں کونا (ایک مال میں مال میں مال میں کونا (ایک میں کونا (ایک مال میں کونا (ایک کو

اتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا ﴿ اتھ کو لھے پر رکھنا ﴿ حالت بِمَارَمیں اللّٰ اللّٰہ الل

ا استینون و سین ای سره یا سیس بن سے سے بوبور سرف ی یا با بیا با بیا اسرکے اشارہ سے دینا اس باتھ یا سرکے اشارہ سے دینا اس باعدر جارزانو ( یالتی مارکر ) بیشنا ش مرد کا قبل نماز جوڑا باندھ کر

نماز پڑھنا ﴿ اعتجار كرنا يعنى رومال كوسر پر اس طرح باندھناكدسركا درميانى حصة كھلارے ﴿ اللهِ عَلَى مَرُوع سے المجھة وقت كرتے كوسنوارنا يا سجده ميں جاتے وقت لرّے كوسنوارنا يا سجده ميں جاتے وقت لكى يا يا كبام سميٹنا ﴿ رومال ياكسى كبرے كا سرياكندھ پر

اس طرح ڈالناکہ اس کے کنارے نظے رہیں ﴿ اشتمال الفتخار کرنا یعنی
کپڑا اپنے بورے بدن پرسرے پیریک اس طرح لییٹناکہ ہاتھ ندنکال سکے
﴿ وَابِنَا ﴿ وَابِنَا کَدِ هِ کَ نِیْجِ ( بغل) سے کپڑا نکال کر بائیں کندھے کے اوپر
ڈالنا ﴿ نمازنفل کے ہرشفع میں پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ
طوی کرنا ﴿ تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے بقدر

كه مرسبق مي المين من روزاز (دو تجيل ايك نيا) سناد ياري اس كم بعدايك من كاسبق سناوي.

تین آیات یا اس سے زیادہ طول کرنا 🗇 فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت کا مکرریڑھنا (آج) نماز میں **سورتوں کامے ترتیب** پڑھنا (ج) نمب زمیں دو سورتوں کااس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی چھوٹی سورت چھوڑ دین ا بنی سجدہ ک جگہ پر رکھی ہوئی فوشبو کو سونکھنا 🕝 اپنے کپڑے سے خوشبو کوسونگھنا 🕝 بنکھا جھلنا ایک دوبار 🏵 حالت سجدہ یا اس کےعلاوہ میں ہاتھ پیری انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیرلینا (ہٹادینا) 🔞 حالت رکوع میں ہاتھوں کو دونوں کھٹنوں پر نہ رکھنا 🕙 جمائی لینا 🕝 دونوں کھوں كابندكرنا இ أنكهول كاآسان كى طرف اجهانا كالكران لينا كاعل على لليل کرنا مثلاً بال کا اکھاڑنا 👚 جوں کا پکڑنا اور اس کو مار ڈالنا 🏵 منھاورناک ڈھک لینا 🝘 منھ میں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ قرأت مسنونہ کے لیے مانع ہو 🕝 عامہ کے پیج پر سجدہ کرنا 🕲 بغیر کسی مذر کے سجدہ میں صرف پیٹیا نی رکھنا ناک نه رکھنا 🝘 راسته میں نماز پڑھنا 🍘 غسل خانہ میں نماز پڑھنا 👚 بیت الخلار میں نماز پڑھنا 👚 قبرتان میں نماز پڑھنا 👚 دوسرے کی زمین میں بغیراس کی رضا مندی کے نماز پڑھنا 🍘 جس جگہ نجاست پڑی ہو اس کے قریب نماز پڑھنا 🚳 پیٹاب یا فانہ کے تقاضے کے وقت نمازیڑھنا 🕝 ریح کے فارج کرنے کے تقافے کے وقت نماز بڑھنا 🕲 اتن مقدار نجاست لگے رہنے کے ساتھ نماز پڑھناکہ اس کے دھوئے بغیر نماز ہوجائے جبکہ جماعت یا وقت نماز فوت ہونے کا اندلیشہ نہ ہو 🛞 ایسے گندے کیڑوں میں نماز پڑھناکہ جس کومعزز شخص کے سامنے بہن کرنہ جائیں 🔞 ننگے سرنماز پڑھنا ③ بھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو ⑥ ہروہ چزجو نماز کے خشوع میں خلل پیدا کرنے والی ہواس کا کرنا مثلًا اہوولعب 🚳 قرآن یاک کی آیات وتسبیحات کا انگلیول پرشمار کرنا 🕲 امام کا محراب کے اندریا بنين السارقين ( ستونول ) كفرا مونا ١٩٥٥ امام كا ايك دراع (باته ) اوتي

مكريا يست زمين ميں تنہا كھڑا ہونا ١٥٥ اكل صف ميں مگر ہونے كے با وجود و مجعلی صف میں کھڑا ہونا ﴿ ایسا کپڑا بہن کر نماز پڑھناجس میں جاندار کی تصویر ہو @ ایسی جگہ نماز پڑھناکہ جہاں نمازی کے سرکے اوپریا دائیں یا بائیں یا آگے یا سیم جاندار کی تصویر ہو ۞ سجدہ کی جگہ پرکسی جاندار کی تصویر ہونا ﴿ مسجد میں نماز کے لیے کسی جگہ کومتعین کرلینا ﴿ تنوریا المیشی كے سامنے نماز پڑھناك اس ميں دھونى ہو ﴿ سونے والول كے سيجے نماز پڑھنا 🏵 پیشان سے مٹی صاف کرنا 🏵 کسی ایک مورت کا متعین کرلیناکہ اس کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھے آ ایس جگہ بغیرسترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں لوگوں کے گذرنے کا گمان ہو @ چوری کے کپڑے میں نماز پڑھنا 😗 كسى تخص كا نماز يرطف والے كى طرف منھ كركے بيشنا اور صلى كا ايسى صورت میں نماز پڑھنا۔ ( منقول از گورالایضاح و حاسشیه انطمطاوی وشای )

ایک منٹ کا مدرسہ

SOUTH

سبق نبر( 1)

تَحْمَدُ لا وَنُصَلِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمْ

الرس براے برائے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

یعے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمانين) ( فقارت سيكسى رسنسنا.

الله المناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ( ) آدى ہم دين سے محروم

@ طاعت كى فائد مع جودنيا مين ملة بين ( ) احكام اللي يرعمل كرنے سے مزق بڑھتا ہے کیھی رزق کی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت توہمیشہ عطار



نماز کی سینتیں اکیادن ہیں ۔۔ قیام کی ۱۱، قرمت کی ، رکوع کی ۸، سجدہ کی ۱۱،

تعدہ کی ۱۳۰

رف بڑے گناہ بیاس ہیں۔

سبق تنبر (۲) يَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكِرَيْنِ

ا الماری منتیں اسیدها کھڑا ہونا یعنی سرکوبیت نکرنا ﴿ بیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان جار انگل کا فاصلہ

کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دولوں بیروں نے درسیان چار اس کا فاصلہ رکھنا میستحب ہے۔

وبغیرتوب مواندی ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادیے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراند تعالی جس پر فضل فرمائیں) ( حقارت سے سی پر منسنا ( کسی کو طعنہ دینا۔

() گناد کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ آدی علم دین سے محروم رہتا ہے ﴿ اُن مِن سے محروم رہتا ہے و سے اس ملتے ہیں ﴿ احکام الله يرعمل كرنے سے اللہ علیہ علیہ میں اللہ الله برعمل كرنے سے

رزق بڑھتاہے مجمعی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاء ہوتی ہے کے اور برکت تو ہمیشہ عطاء ہوتی ہے و ہو اُ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۔



تحمده فاوتفيل على رسوله الكريث

المرجدادكارمار الله الشائة الشرب سيرا عوالم منه كالكف اللفع الماللة ہم تیری یاکی کا اقرار کرتے ہیں وَ بِحَمَّدِ اللهُ اورتیری تعریف بیان کرتے ہیں

ك نمازي سنتين ( سيدها كه المونا ( ) تيرون كي انگليان قبله كي طرف ركعنا

اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کافاصلہ کھنا ہے تعب ع اس مقتدی کی مجبر تحریمیا

فانده: مقدى كى بميرتحريه اكرامام كى تكبيرتحريه سيط فتم بوكى تواقدار صيح نه

رے بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ کرادیے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراند تعالی جس

پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے سی پر ہنسنا 🧿 سمسی کو طعنہ دینا 🏵 سسی کو

محروم رہتاہے 🕆 رزق میں تمی ہوجات۔ 🕝 عمنہ گار کو فعا تعالٰ سے ایک

🕒 طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں 🛈 احکام النہی پرعمل کرنے ہے

رزق برطعتا ہے میمی رزق کی زیاد تی ہی ہوت ہے اوربرکت تو ہمیشہ عطار ہوت ہے

( طرح طرح کی برلیس زمین و آسان سے نازل ہوں ہیں ( ہرائیم کے تکلیف

ورسیانی دور ہوتی ہے اوراد شرتعال مرضم کی دشواری سے تجات عطار فرماتے ہیں ۔

برُ لقب سے پکارنا جیے اواندھ، اولنگڑے ، اوموٹے وغیرہ ۔

امام کی بمیرتحریم کے فورا بعد ہونا۔

وحشت سی رہتی ہے۔

سبق تنبر(۱۲)

ايك مني كالدور

سبق نمبر(مم)

تحمده وتقرف على رسوله الكريث

الرجم الكارمار مماكاتك الله على الديم تيرى ياى كا افرار كرت إلى

وعديكا ورتيرى تعريف بيان كرتيب وتبكارك اشكك اورتيرانام بهب

ا نمازی شنتیں ﴿ تبیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں

کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا ہے جہ سے اس مقتدی کی بمیرتحریمہ امام ک عكير تحريمه كے فوراً بعد ہونا ﴿ عكير تحريمه كهتے وقت دونوں اتھ كانوں

تك الخانا. (يرسنت صرف مردون كريے ہے)

(٢) يرك برك كناه جوبفيرتوب كمعاف نهين بوقي اورايك كناه بعى اويرس نیچگادیے مین جنت سے جہم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ طعن کرنا ﴿ کسی کو بڑے لقب سے پیکارنا جیسے اواندھے

وغيره ﴿ بركماني كرنالعني بِلادليل شرعي صرف حالات وقرائن مصلسي كو براسبحهنا. الله كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ﴿ رزق ميں كى بوجان

ے اگنہگار کو ایشرتعال سے وحشت سی رہتی ہے ا گنہگار کو آدمیوں سے مھی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کہ ان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں

لگااورجس قدر وحشت بردصتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے حروم ہوجاتاہے۔

العاقب كوائد جودنيامين ملة بين ﴿ طرح طرح كى بركتي زمين و اسمان سے نازل موق ہیں ﴿ مرقم كى تكليف يريث نى دور ہوتى بى ﴿ مقاصد میں اسانی ہوتی ہے یعنی اسٹر تعالیٰ اس کے ہرکام میں آسانی فرمادیتے ہیں۔

## 

يَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَيْرِيثِ

اورتيرانام بهت بركت والاع وتعالى حَدَاك اورتيرى تعريف بيان كرتے بي وَتَبَادَك المُكُكُ المُكُكُ اورتيرى شان بهت بلندے .

﴿ نَمَازِي سَنَتِينَ ﴿ مَقتدى كَى تَكِيرِ تَحِرِيهِ المام كَيْكِيرِ تَحِرِيهِ كَ وَرَا بَعدَ مِونَا ﴿ تَكِيرِ تَحِرِيهِ كَهِيةٍ وقت مردول كو دونول ماته كانول يك اتفانا ﴿ تَكِيرِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

تخریمہ کے وقت ہتھیا یوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

جوبغیرتوب کمناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچ گرادینے بینی جنت سے جبتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پر
فضل فرمائیں) ﴿ کسی کو بُرے لقب یہ بلارنا ﴿ برگمان کرنا یعنی بلادل شری
صرف حالات وقرائن سے کسی کو بُراس محفا ﴿ کسی کا عیب تلاش کرنا۔

وصفت سى رئى ہے فقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ﴿ كُنهُ كَار كو فعا تعالىٰ ہے

والوں کے پاس میٹھنے ہے ﴿ گُنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری بیش آتی ہے۔ ﷺ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ ہرقسم کی تکلیف و ہریشان دور ہوتی ہے ﴿ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے ﴿ نیکی کی برکت سے زندگی مزیدار

ہوں ہے (ا) مفاصد میں اسان ہوں ہے (ف) میلی کی برکت سے زندی مزیدار ہوجاتی ہے۔ فی الواقع کھلی انکھوں یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسی پُر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میشر نہیں۔



ايكسنت كا دور

سبق تنبر( ۴)

تحمده وتعيل على رسولها الكريث

الترجيم أو أرغال و مُبارك الملك اورتيرانام بهت بركت والاع وتعالى جَنَّكَ اورتيرى شان بهت بلندى وَلْآلِلَة عَدْتُكَ اورتير، مواكونى

عبادت کے لائق نہیں ،

آ نمازی سنتیں ﴿ عبیرتخرمیہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانول تک المُقانا ۞ مِتعيليون كوقبله كي طرف ركهنا ﴿ أَكُلُون كولين عالت ير ركهنا يعني منه

زیاده تعلی بول اور نه زیاده بند.

ا برائے برائے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ⑥ بدگمان کرنا یعنی بلا دلیل مشرعی محض عالات و قرائن سے کسی

کوبراسمھنا ۞ تمسى کاعیب تلاش کرنا ۞ تمسى کی غیست کرنا یعنی اس کی بعیثھ ينجيج اس كو بُرانُ سے ياد كرنا جس كوائروہ سنے تواس كو ناگوار ہو۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (ش) گنہگار کو آدمیوں سے بھی دحشت ہونے مگئتی ہے خصوصًا نیک لوگوں سے ⑥ اکثر کا موں میں دشواری

بیش آتی ہے ﴿ ولمیں ایک ظامت بیدا ہوجاتی ہے جس کی نحوست سے آدمی برعت و گرای وجہالت میں مبتلا ہو كر بلاك ہوجاتا ہے.

@ طاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں ﴿ مقاصد ميں آساني ہوتى ہے نیک کی برکت سے زندگی بُرلطف ہوجاتی ہے
 بارش ہوتی ہے ، مال

برهتاب، اولاد ہوتی ہے ، باغات بھلتے ہیں ، نہروں کا یانی زیادہ ہوتا ہے۔

ایک منٹ کا مدرسہ سبق تمبر(۷) تَحْمَدُهُ وْتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُ الترجيد الكارمار وتعالى جلك اورتيرى شان بهت بلندي والآالة عَدُيْك اورتیرے سوا کوئی عبادت مے لائق نہسیں آعود پناہ چاہتا ہوں میں -

(٢) نمازي سنتيل (١) متعيليون كو قبله كي طرف ركفت الكارون كو ا بنى حالت پر ركھنا يعنى نه زيادة كھلى نه زياده بند 🏵 باتھ باندھتے وقت داہنے باته كاستحيل كوبائيس واته كالمحيلي يشت برركهنا

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کاف ہ (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) @ تسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ تُسی کی فیبت ترنا ﴿ بِلاوجہ

كسى كو برا بهلا كبنا. الله النادي نقصانات جودنياس بيش آتي بي ( ) اكثر كامول ميس دسواری پیش آق ہے ﴿ ول میں ظامت پیدا ہوتی ہے ﴿ ول اورجم میں کروری بیدا ہوتی ہے۔ دل کی کروری تو ظاہرے کرنیک کاموں کی ہمت <u>کھٹ</u>ے کھٹے

بالكل ختم ہوجاتى ہے اور جسم بتونكه دل كے تابع ہے اس ليے وہ بھى كمزور ہوجاتا ہے۔ یں وجہے کہ بظاہر تندرست وقوی کفار بھی صحابہ رضی الندعنهم کے مقابلہ میں ند تقبر سكة تع.

ا طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ﴿ نِی کی برکت سے زندی ير لطف بوجان ب أبارسس بون ب، مال برها ب، اولاد بوق ہے، باغات یکھلتے ہیں، نہروں کا یائی زیادہ ہوتا ہے 🕒 انڈ تعالیٰ مومن مائے سے تمام آفات وشرور کو دور کردیت اے۔

-2000

ايكمنث كاحدد

سبق تنبر(۸)

تُحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيه اذكارتمار ولا اله عَدْي ادرتير عواكول عبادت ك الأنق نهيل أعُودُ بناه عابتا بول ميل يالله الشرك مددس.

ت نماز کی سنتیں ﴿ انگیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نه زیادہ کھلی نه زیادہ بند

﴿ إِنَّهُ بِانْدِ صِنَّ وَقِت وَاسِنَ بِالْحِدِي مِنْ عِلَى كُو بِأَيْنِ إِنَّهِ كُ مِنْ عِيلَ كَي يُسْتِ ير ركعنا

﴿ جِعنظيا اور انگوشے سے طقيباكر كيت كو پكرنا۔ (مردول كے ليے)

ا بڑے بڑے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ب (مگراد تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ كى كى غيبت كرنا ﴿ بِلا وج كسى كو برا بعلا كہنا

﴿ چَعْلَى كُمَانَا يَعِنَى إِدهِ فَي بات أُدهِ رَكًا كُرُمسلما فون كو آبس ميس الاانا. 

ہون ہے فی دل اورجم میں مروری بیدا ہوتی ہے جس کی وج سے تیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے ختم ہوجاتی ہے ﴿ آدى توفيق طاعت اورنيك اعمال يہ

محروم موجاما ہے۔ آج ایک طاعت می کل دوسری جھوٹ می پرسون تیسری رومی ا يوں ہى سلسلد وارتمام نيك كام كناه كى بدوات الته سانكل جاتے ہيں۔ ا طاعت كے فائدے جو دُنياميں ملتے ہيں ﴿ بارش بوق ع، مال برها ع

اولاد ہوتی ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا یانی زیادہ ہوتا ہے ( الشرتعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات اور شرور کو دور کردیتا ہے 🕥 مالی نقصان کا تدارک موجالاً إورام البدل مل جالات .

۲۳

سبق تمبر( **9** ) منده ما دنهما وعال سفاله

نَحْمَدُ لَا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرِيثِ

الترجيداذكارمار أعود بناه جابتا بول ميں يالله الله كى مددسے مِنَ الصَّيْظِين

عیطان ہے۔ اس نمازی سنتیں ﴿ اِندھ وقت دائن اِتھی ہم ایس کا ایس کا ایس کی بشت

پر رکھنا ﴿ چھنگلیا اور انگوشھ سے صلقہ بناکر گئے کو پکڑنا ( مردول کے لیے ﴿ وَرَمِيالَ مِينِ الْكُلِيول كو كلالَ كَلِيثَت بر ركھنا (مردول كے ليے) ۔

( ) ورحیان ین احیول و اوی پی پر رصار روون سے سے اور کی اور کے اور ایک گناہ بھی اوپر سے کی اوپر سے نیج گرادینے میں جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے ( مگرادی تعالیٰ جس نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے ( مگرادی تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ بِلاوج سی کورُا بھلا کہنا ﴿ چَغلی کھانا یعنی إدھری بات اُدھر دگاکر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ ﴿ تہمت نگانا تعنی جوعیب سی میں نہ

ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔ (۲) گناد کے نقصانات جو دنیامیں بیش آتے ہیں (٤) دل اور جسم میں

کردری پیدا ہوتی ہے جس کی وج سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ آدی توفیق طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ زندگ کھٹتی ہے اور زندگ کی برکت نکل جاتی ہے ۔

**—600000**—

سبق نمبر( ۱۰ )

نَحْمَدُ الْ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيمانكارماز بالله الله كالمدي مدد سع من الكيفين شيقن سف الرجيدية مردود أعُوْدُرِيانته مِن الشَّيْظِين الرِّجينية مين الله تعالى كي بناه چامِتا بون يطن

ا نمازی سنتیں ﴿ چھنگایا اور انگوشے سے علقہ بنا کر گئے کو پکرہ نا (مردوا) کے لیے) ( درمیان مین انگیول کو کلائی کی پشت پر رکھنا ( مردول سے لیے )

( ) ناف كي ني الحد باندهذا امردول كي ا المرائي برائ المراب جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک كناه بھى اور سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں بے وانے کے لیے کافی ہ (مگرافترتعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ چغل کھانا یعنی إدھر کی بات اُدھر ملاکا کرمسلمانوں کو آپس

میں الاانا. ﴿ تَهِت مِكَانًا يعنى جوعيب سى ميں نه بووه اس كى طرف منسوب كرنا 🛈 وهوكه وينا.

الله كاه كم نقصانات جو دنياميس بيش آتي مين آن وي توفيق طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوجاتا ہے (ف) زندگی صفتی ہے اور زندگی کی برکت تکل جاتی ہے (اُ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس سے گنا ہول کی عادت پڑھاتی ہے اور چھوڑنا دستوار ہوجاتا ہے۔

( العت ع فائد على بودنياس ملة بي ( مالى نقصان كالل بوجاتى ع اور نعم البدل عل جامات ﴿ نيك كام مين الخرج كرفي مال برهام ﴿ ول

---

میں سکون واطمینان بیدا ہوجاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقلیم کی راحت بیج ہے. سبق تمبر ( 11 )

تَحْمَدُ لا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيماذكارتماز من الصَّيْظِين شيطن سے الرَّجينية مردود ، بسم الله

الله مے نام سے شروع کرتا ہوں۔

ت نمازی سنتیں ﴿ درمیانی تین انگیوں کو کلانی کی پشت پرر کھنا (مردوں كے ليے) أن ناف كے يتي اتھ باندھنا (مردوں كے ليے) أن ثنا يعنى سُهُحَانك

ا برے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گِناہ بھی اوپر سے نیچ گرادین سی جنت سے جہم میں سے جانے کے لیے کافی ہے اسکراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ تهمت لگانا يعنى جو عيب كسى ميں نه ہو وه اس كى طرف منسوب کرنا 🛈 دھوکہ دینا 🛈 عارا دلانا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطا کو یاد دلاکر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ اس سے توب کرچکاہے۔

السلام كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ﴿ زند كَى كُفِتْتى إِ اور

اس کی برکت نکل جات ہے آ ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتے جس ہے گنا ہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے 🛈 توبہ کا ارا دہ کمزور ہوجاتا ہے پہانتک اِنکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت آجاتی ہے۔

(ع) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (ف) نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے 🛈 دل میں سکون واطینان پیدا ہوجا یا ہے 🕦 طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولارتک کو تقع پہنچا ہے۔

له اس برحديث بن وحيد الم كار دلان وال كوموت بين اسكتى جب مك كر وه فود اس برمان بالنان بوجائد.

سبق نمبر (۱۲)

ا خرار کا سنتیں أن ناف كے نيج اتحد باندهنا أن تنارير هنا -- يہاں سے

قرت كى سنتين شروع موتى مي جوسات مين التوذ يعنى أعود ميانله مين

ا براے براے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرامند تعالی جس

پر نضل فرمائیں) 🛈 دھوکہ دینا 🛈 عاردلانا یعنی کسی کو کسی کھیلے گناہ پرسٹرمندہ کرنا

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ ایک گناہ دوسرے

گناہ کا سبب ہوجایا ہےجس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چیوڑنا دسوار

ہوجاتا ہے (أ) توب كا ارا دہ كمزور سرحابا ہے حتى كه بلا توب اى موت اتجاتى ہے (أ) چندروز

میں اس گناه کی بران ول سے تکل جاتی ہے یعنی اس کو برانہیں سمجھتا ، نداس بات کی

پرواہ ہوتی ہے کہ کوئ دیجھ نے گا بلکھ کھنلا گنا ہرنے مگتا ہے۔ ایسا تخص معانی ومغفرت

🕒 طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں 🛈 دل میں سکون و اطمینان پیدا

ہوجاتا ہے (أ) طاعت كى بركت سے اس شخص كى اولاد تك كونفع بہنچا ہے

الله زند كى مين ميني بشارتين نصيب بموتى بين مثلاً اچھا خواب ديميد ايا جس سائلا

تعانیٰ کے ساتھ مجتت اور سن طن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے

اله اس برمديث مين وعيد م كم مار دلائ والے كوموت بيس اسكى جب تك كروه خوداس ميں مبتلان موجاع.

حالانکہ وہ توبہ کرجیا ہے آگئی کے نقصان برخوش ہونا۔

سے دور ہوجاتے جوسخت خطرناک حالت ہے۔

نَحْمَدُ لا وَنَصَلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمُ

الرجير اذكارتماز الرجيدية مردود، بسهدالله اللركام عشروع كتابول

التِحْفِن بوبرا مهربان، يسْسِوالله الرَّحْفِن كُعن بوع الله ك نام عسروع كرتا

ہوں جو بڑا مہربان ہے۔

الشَّيْظِن الرَّحِيثِيرُ بِرُهنا۔

سبق نمبر ( ۱۳ ) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِيَةِ مِنْ

نَحْمَدُ الْاَوْتَصَلَّىٰ عَلَىٰ رَسُولِ عِالْكَرِينِيْ يسْسِمانله الله ك نام سے شروع كرتا بول الخِتْ عن جوبرا

ا مرجداد کارمان التحدید به الله الله که الله که التحدید التحدید التحدید التحدید الله می التحدید الله میران التحدید به الله که الله که الله که داند که نام سے شروع کرتا ہوں جو بردا مہر بان نہایت رقم والا ہے۔

الرَّجِيدِ بِرُصا عِلَى تَسَمِي الْ ثَنار بِرُصا على تعوّدُ يعني آعُودُ بِاللهِ مِنَ الصَّيْطِينَ الرَّحِيدِ بِرُصا على الصَّيْطِينَ الرَّحِيدِ فِي بِرُصا على تسميد يعني في حالله الرَّحُانِ الرَّحِيدِ فِي بُرُصا .

ہور پیروں میں سید یہ میں میں میں اور ہے۔ کی بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس

ے حتیٰ کہ بلا توبہ ہی موت آجاتی ہے ﴿ يعدروزمين اس گناه كى برائ دل سے نكل جاتی ہے اور گھاتم كھلا گناه كرنے لگا ہے جس كى وج سے معانی ومغفرت سے دور بوجا تا ہے ﴿ ﴿ يَوْلَمُ بِرِكُناه وَشَمْنَانِ فَدَا مِينَ سے سَى كى ميراث ہے

البذایشخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے ۔۔۔ اورصریت میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں سٹارہوگا۔ لبندا توب میں دیرند کرے۔ ورمنا عت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں اُ طاعت کابرکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے (اُ زندگی میں فیبی بشارتیں نصیب، وتی ہیں کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے (اُ زندگی میں فیبی بشارتیں نصیب، وتی ہیں

کی اولاد یک کونفع پہنچتا ہے ﴿ زندگی میں فیبی بشاری نصیب، وق بی مثلاً اچھا خواب دیکھ بیاجس سے اللہ کے ساتھ مجت اور حس ظن بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعلان کی توفیق ہوجاتی ہے ﴿ فَرِشْتُ مِرِتَ وَقَت جَنّت کی اور وہاں کی نعموں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی خوسش خبری سُناتے ہیں۔ وہاں کی نعموں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی خوسش خبری سُناتے ہیں۔

كه اكريموينوي وميديك مارولان والع كور فيري المنكن مي يك كروه فوواكري ماز برواع.

و طاعت كى فائرے بودنيا ميں ساتے ہيں ﴿ زندگ ميں بينى بشار يرن بيك ہوں ہيں مثلا اچھا خواب ديمي بياجي سے انٹذ كے ساتھ مجتت اور حن بڑھ كيا جس سے مزيد نيك الحمال كى توفيق ہوجاتى ہے ﴿ فَ فَرَشْتَ مُرِحَ وقت جنت كى اور والى فعتوں كى اور حق تعالىٰ كى رضار كى خوش خبرى سناتے ہيں ﴿ بين بين ساما عت كا ميد اثر ہے كہ اگر كسى معاملہ ميں تردّد مواور سمجھ ميں ناز ہا ہوكہ كيا كرنا بہتر ہوگا وہ تردّد فعتم ہوجاتا ہے اور اس جانب رائے قائم ہوجاتی ہے جس ميں سراسر نفع و خبر ہو۔ مقصان كا احتمال بالكن نہيں رہتا جسے نماز استحار كہ بڑھ كر دھا ہكر نے سے .

سبق خبر ( ۱۲ ) تحمده وتفرق على رسوله الكريد الترجيها وكارمار الحمدة سب تعريفين والدارة كيفاص مين من بالغ والا المارى سنتيل الله يحك سامين كهنام فراورظمير اطوال مفصل يعي ورة مجرات مصمورة بروج تك عصراورع ثارمين اوساط مفضل يعي سورة بروج س سورة لم يكن يك إور غرب س قصار مفصل يعنى سورة زلزال سيسورة ناس تك كى سوريس ارفعنا على فرك يولى ركعت كوطويل كرنايعني دوسرى ركعت بهلي سے بول مويا آدهي. الما برے براے كتا و بوير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كتاه بھى اور سے بعے گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مکرانڈ تعالٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ فَخُرُرُنا يَعِن اپني بران جَانا ﴿ باوجود قدرت كے حاجت مند کی مددند کرنا (آ کسی کے مال کا نقصان کرنا۔ الله كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہي الله كنهار آدى الله تعالى کے نزدیک بے قدر اور ذکیل وخوار ہوجایا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی 🔞 گناہ کی نوست نہرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنچا ہے حق کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ 🛈 گناہ کرنے سے عقل میں فتورا در کمی ایجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگراس ک عقل تھ کانے ہوئی توایسے صاحب قدرت اور دولوں جہان کے مالک کی نافرمان زکرتا اور گناہ کی ذراسی لذّت پر دُنیا اور آخرت کے منأفع كوضائع بذكرتاء المان المناف المراج ورياس ملة بن الله بعض طاعات كايد الرع كداكر سی کام میں تر دّد ہوا در سجے میں نہ آیا ہوکر کیا کرنا بہتر ہوگاتو وہ تر درجتم ہوجاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دُعار کرنے ہے @ بعض طاعات میں یہ اترہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمتہ داری استرتعالی نے لیتے میں جیسے شروع دن میں چار رکعت فل پر سے کی یہ فضیات حدیث قدمی میں واردے (ال بعض نیکیوں میں یہ اترے كه مال ميں بركت بول م جيساك عديث شريف ميں م كه اكر بيمخ والے اور خریدے والے سے بولس اور اپنے مال کی حالت ظاہر کردیں تو دونوں کے لیے ان کے معالم میں برکت ہوتی ہے۔ ( بخاری وسلم )

سبق تنبر ( ۱۷ ) نَحْمُدُهُ وَتَقَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِي الترجيه اذكارتماز بله الله ك لي فاص بن مَن يا لي والا العالمين برير عالم كا، الحمدُ وله ورب العليمين مسب تعريفين الشرك يه فاص بي جويالي واللب مرم عالم كا كالمرازي سنتين ألم قرت مسنونه يعني فجرا ورظهرمين طوال مفصل يعني سورة جرات سے سورہ بروج تک اورعصرادرعثارمیں اوساط مفصل یعنی سورہ بروج سے سورہ کم کین تک اور مغرب میں قصار مفصل تعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک کی سورتوں میں سے پر مطاب فرکی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعن دوسری ركعت يهلى سے يونى يا آدمى يوئ قرآن نزيادہ جلدى بڑھنا نزيادہ تھ بركر بلك درميانى رفتار سے بڑھنا۔ الم براے براے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اورایک گناہ بھی اور سینے گرادین يعى جنت جبهم ميں عام نے كے ليے كانى عركم اللہ تعالى جس برفضل فرائيس (ف) واردو قدرت محافت مندى مدد زيرنا ال سى عال كانقصان رنا الكسى كى آبرو كو صدمه يهم عانا-ا كناه كے نقصانات جو دُنياميں بيش آتي اُن گناه ي خوست زمرف كنه كاركو بهبغی ب بلکداس کا خرر دوسری محلوقات کو می پینچتا به حتی که جانورتک اس پر لعنت کرتے میں ال سناه كرنے سے عقل من فتوراوركى آجات بلك كناه كرنا فود كم عقلى كى دليل بي كيوكم اكراس كاعل محكافي بوق تواسي صاحب قدرت اور دونون جهان كي بالك ي نافرمان ركرتا اوركناه ي ذراسى النَّت بر دُنيا وآخرت كمنا فع كوضائع زكرتا (١) عمنه كار محض رسول المدُّصل المدُّعليم م كى معنت ميس داخل بوجايات كيونكم آت في بهت سے تنابوں يرامنت فرمان ب مثلاً سودين والعيز وين والعيداس كالكفي والعيراس مع كواهيرا اورلعنت فرمان مع وريرا ورتصور بنان واليراور وم اوط كاعل كرك واليراو وحابري الترعيم كوراكية واليروفيره وغيره الر تناهيس كونى اورنقصان نرهى بونانويكيا تعورانقصان كي تصور رحمة الغامين كي بعنتي واخل بوكيا-(۵) طاعت کے فائرے جو دنیایس ملتے ہیں (۱۱) بعض طاعات میں یا ارب کداس تهام كاموں كى دمة دارى الشركے ليتے أيس بعيے شرفيع دن ميں جار ركعت تقل ير صفى كى فضيلت مديرة قدىميں واردے (١) بعض يكيون يدائرے كمال ميں بركت بوق ع ميے كا مديث تريف میں بے کو اگر بیجنے والے اور فرید کے والے سے بولیس اوراہے مال کی حالت ظاہر کر دیں تو دونوں مے لیے اُن کے معاملیں برکت ہوتی ہے( بخاری دسم) ﴿ وَمِنداری سے عکومت و سلطنت 15000

سبق تمبر ( ۱۸ ) تحمده وتفرق على رسوله الكريث الترجيدادكارتمار بهت يال والا، العليِّن مرمرعالم كا، الرحيمين جو برا مهربان. ا نمازی سنتیں مے مجر کی پہلی رکعت کوطویل کرنا یعنی دوسری رکعت بہلی سے بونی ہویاآدھی ہے نہ زیادہ جلدی پڑھنانہ زیادہ تھمرر بلکہ درمیانی رفيار سے پر هنا 🔏 فرض كى تيسرى اور چوتھى ركعت ميس صرف مورة فاتحه پرهنا. ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے یعن جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کان ہے ( مگرانٹر تعالی جس پر فضل فرمائیں) ال مسی محمال کانقصان کرنا @ مسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا (A) چھوٹوں پر رقم نہ کرنا۔ الناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں (ال گناه سے عقل ميں فتور اوركى آجان بديك كناه كرناخودكم عقلى كدلس بيكونك أكراس كانقل تفكافي تواليصاحب قدر ونور جبان كيمالك كي نافرماني در آاوركناه كي دراسي لذت ير ونياو آخرت كيمنا فع كوضائع زكرتا ( كَ مُنهِكَارِ تحص رسولِ فداصلي الشَّرعليه وسلم كى لعنت ميں داخل بوجانات كيونك آت نے بہت سے گناہوں پرلعنت فرمانی ہے مثلاً سودلینے والے یود دینے والے یود اِس کے لکھنے والبيرواس كركواه بروا ورلعنت فرماني بجوريرا ورتصوير بناني واليرا ورقوم توط كاللكرني واليراور حابرت المعنهم كوراكهن واليروغيرة وغيره ٨٠ كنهكار آدى فرشتول كى دُعارت محروم بنوجا تا ہے جسیا کہ قرآن پاک میں بے کہ فرشتے آن مومنوں کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو الشرك بتان بون راه يرطيع بي يس جس في كناه كف وه راه جيورون وه اس دولت كاكما أستى را (ع) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں 🕦 بعض نیکیوں میں یہ الرہے کا ال ميں بركت بوق ب جيسے كە مدست شرىف ميں سے كداكر بيجنے والے اور خريد نے والے سے بوليس اوراین ال کی حالت ظاہر کردیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملیس برکت ہوتی ہے ابحاری مسلم، 🕒 دینداری سے عومت وسلطنت باتی رمتی ہے 🐠 بعض مال عبادات سے انتر تعالی کا خصته بجمتاب اورثرى مالت يرموت بهين آق حضور اكرم صلى الترطيه وسلم كاارشاد ب كصدة بروردگار کے عقد کو بھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی)

سبق تمبر( 19) تحمدكا وتفرقي على وسؤلهوا لكويث النابين مرجران النابين مرمرعاكم كاالتيفين جوبرام رأن الرجينونهايتم والا ا نمازی سنتیں بن مزیادہ جلدی پڑھنا ندزیادہ تھیر کر بلکہ درمیانی رفتارے پڑھنا 🚓 فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا اب ركوع كى سنتيس شرفع موتى بين: الم ركوع كى تجير كهنا . ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے افر ایک گناہ بھی اوپر سے نع گرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافیب اسکرانٹر تعالیٰ جس پر ففل فرمائيس ﴿ مَسَى كَ آبِروكوه رمينه فيانا ﴿ يَصُونُون بِرَقِم كُونا ﴿ بِرُون كَارِّت زُكُوناً . الله كاه كانت ودنيامين بيش آتي بي كالهار شخص رسول الله صلى الشرعليد وسلم كى لعنت ميس داخل بوجاتاب يوكدات يربت سے كنا بول يرلعنت فرماني ب مثان سود لینے والے پر، دینے والے پر،اس کے تکھنے والے پرااس کے گواہ پر اور اعنت فرمانی فرمان بے چور پر اورتصور بنانے والے براور توم لوط كاعمل كرنے والے ير اور صحابہ رضی انتظام کو برا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ ﴿ كُنْهِكَارْ شَخْصَ فَرَسْتُول كَ دعارسے محروم موجا آہے جسیا کہ قرآن یاک میں ہے کہ فرشتے آن مومنوں کے لیے دعار مغفرت كرتے ہيں جو الله تعالىٰ كى بتال بمونى راه پر چلتے ہيں، يس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوردی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا 📵 طرح طرح كى خرابيان زمين مين بيدا بوقى بير. يان، بنوا، غلّه، يصل ناقص بوجاتاب. معلوم ہوا کہ روز بروز جوبے برگتی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گنا ہو با تمرہ ہے . (2) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (© ریزاری سے حکومت ملطنت باق رہتی ہے ( اللہ بعض مالى عبادات سے الله تعالىٰ كاغفة بحقامے اور مرى حالت برموت نهيس آتى- رسول الشصل الشعليه وسلم كاارشاد بيك صدقہ بروردگار کے غضہ کو بھھاتا ہے اور بری موت سے بھاتا ہے ۔ (ترمذی) @ دعار ب بلا ملتى ب اورنيكى كرنے سے عمر بردهتى سے بني سلى إلىنبرعليه وسلم كا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضار کو مگر دعاءا وزنہئیں بڑھاتی غرکومگرنیکی۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۲۰) ممد لا وتفيل على رسوله الكريث

الرجمه اذكارتماز الوعنين جوبرا مهرمان، الوجينيو نهايت رقم والاب

تازی سنتیں 🛪 فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ برطعنا الم ركوع كى تكبير كهناب وونون تقول سے تفتوں كو پكرنا امردول كے ليما

ا برا برا برا مناه جوبغيرتوب عماف نهين موتياورايك كناه بهي اور س نیچ گادینے یعن جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹرتعالیٰ جس پر

ففل فرمائيں) ﴿ چھوٹوں پر رحم زكرنا ﴿ برون كى عزت مذكرنا ﴿ بھوكون اور محتاجون كي حيثيت يحموا فق مدد ند كرنا.

السلامين المستحدث المستحدث المستحدث المستحدث والمستحدث والمستول ك دعاء سے عودم ہوجاتا ہے جیساك قرآن ياك ميں ہے كہ فرشتے ان مومنوں كے ليے دعار معفرت كرتے ہيں جوائد كى بتائى ہوئى راه برجلتے ہيں ، يس جس فے كناه

كركے وہ راہ جوردى وہ اس دولت كاكبال مستى ربا @ طرح طرح كى خرابيال زمین میں ببیدا ہوتی ہیں، باتی، ہُوا،غلّہ، کھِل ناقص ہوجاتاہے معلوم ہوا کہ روز بروز جو ہے برکتی برمصی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا تمرہ ہے 🕑 سٹرم و حیار

جال رہی ہے اورجب سرم نہیں رہی تو آدی جو کھ کر گذرے محورا ہے۔ ( العنام على الدائم جورونيامين ملة بين ( الله بعض مالى عبادات سالله تعانى كاغضة بحصاب اورمرى مالت يرموت نهيس آق حضور ملى الشرعليدوسكم كاارشاد ے که صدقه پروردگار کے غضر کو بھاتا ہے اور بڑی موت سے بچاتا ہے . (ترمذی)

( وعارے بلا علی ہے اور لیکی کرنے سے عمر براصتی ہے ۔ حضور صلی الترعليه والم كا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹاتی قضار کو مگر دعار اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی۔(ترمذی) سورہ یسین پرم صے سے تمام کام بن جاتے ہیں — رسول استرصلی انتد علیہ وسلم كاارشاد بي كروسخص شروع دن ميس سؤرة يسين برط اس كي تمام حاجتين بوری کی جائیں گی- (داری) سبق تمبر(۲۲)

تَحْمَدُ لَا وَنُصَلِّي عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ ا

الترجيدادكارتمان ملك جومالك بين البين روزجزار إيكاك آب سى ك

ا بازی سنتیں با دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے)

بہے گھٹنوں کو پکرٹے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ہے رکوع

میں پنڈلیوں کوسیدھار کھنا۔ المراع مراع مراع مناه جوبغيرتوب عي معاف نهين موت اورايك كناه بهي اوير س

مج گرادینے مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) (؟ بھوكوں اور محتاجوں ك حيثيت كے موافق مدد يذكرنا (الا كسى

ونیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھان سے تین دن سے زیادہ بولناچھوڑ دینا (المناسى جاندار كى تصوير بنانا ـ

(٢) كُناه كِي نقصانات جو دُنيامين بيش آتي بين ﴿ بَرَمُ وحيا عاني رسِّي ہے اور جب سرم نہیں رہتی تو آدمی دیجئر گذرے محتور اسے (۲) انتر تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جات ہے جب اس کے دل میں اسٹر تعالیٰ کی عظمت مہیں رہتی تو الله تعالیٰ کی نظرمیں اس کی عرّت نہیں رہتی، بھریشخص لوگوں کی نظروں میں

ذلیل وخوار ہوجا تاہے (۳) تعتیں چھن جاتی ہیں، 'بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے. بعض گنہگار جو بڑے عیش میں نظراتے ہیں تو یہ انشرتعالیٰ کی طرف سے ڈ حقیل ہے اور ایسانشخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پکڑھ میں

أيس كي تو دنيا يا آخرت مين المتحى مزا دى جائے گي. جاتے ہیں ۔ رسول الشصلی الشبطیہ وسلم کا ارشادہے کیجوشخص مشروع دن میں سور کالیسین پڑھھے اس كُتام عاجتين يورى كى جائيس كى درارى (٢١) سورة واقعديد هف فاقر تهين بوتا-

حضورصلى الشرعليه وسلم كاارشاد ب كدوسخص بررات ميس سورة واتعرز فعاكر اسكومي فاذنبين منعے کا ۔ (شب الایان) (۲۲) ایمان کی برکت سے تصورے کھانے میں آسود کی بوجاتی ہے۔ ایک شخص کھانابہت کھایا کرتا تھا بھروہ مسلمان ہوگیا تو تحدوث اکھانے لگا۔ رسول الند ملی الند علیہ وسلم فے ارشاد فرمایاکہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافرسات آنت میں۔ ( افاری)

تحمد لاوتفيل على رسوله الكريم الترجيدادكارمار يق مالدين روز جزار، إياك آب بى كى، نعبد معادت الرقي بين - إيكاك نعبد مرات بي كى عبادت كرتي بي

ا خاری مناو کا کھنوں کو پکڑنے میں انگیوں کو کشادہ رکھنا (مردول ك يے الم اللہ ركوع ميں منديوں كوسيدهاركمنا الم بيٹ كو بكھادينا (مردول كے ليے)

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے و گرادینے مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کاف ب (مگراللہ تعالٰ جس پر نضل فرمائیں) (آ) مسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیا دہ بوٹنا چھوڑ دینا 📆 کسی جا نداری تصویر بنانا 🍘 کسی کی زمین پرمور و تی کا دعوٰی کرنا.

الشينان كالم الشين المالي المنال المنتال المنت جات ہے،جباس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عرت نہیں رہتی مجھر پی خص وروں کی نظروں میں دلیل وخوار موجا آے (او نعمتیں جین جاتی ہیں، بلاؤں اور صببتوں کا بجوم ہوتا ہے۔ بعض منب گارجربر عیش میں نظراتے ہیں توراً شرتعالیٰ ك طرف سے دھيل ہے اورايسا معنص اور بھي زيا دہ خطرہ ميں ہے مونکہ جب ير مير ميں آئيں گے تو

ونیایا آخرت میں التھی منزادی جائے گی 🐨 گناہ کرنے سے عزت وسٹرافت کے القاب تھی کر ذكت ورسوان كخطاب ملت يس متلانكي كرف سيج شخص نيك وفرمال بردار تهجد كذار كهااتا ہے اگر خدا تخواسته گناه کرنے نگاتواب وی شخص فاسق، فاجر، زان، ظالم وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ( طاعت کے فائدے جو دُنیام سے ہیں ( اس رو واقع بڑھنے سےفاق نہیں ہے آجھو صلی اللہ مليه وللم كالرشادي كروشخص بررات مس سورة واقعد يرها كمياس كومبي فاقتهين ينتج كالشعب الايمان ا

آآ) ایان کی برکت سے جھوڑے کھانے میں آسودگی برجان ہے ایک فص کھانا بہت کھا اکرتا تھا پھروہ سلمان بوكيا توتفورا كعاني نكاجضور صلى الشرطانيكم في ارشاد فرماياكه مون أيك نت بي كعابات اوركا فرسات آنت میں ابخاری ال البعض دعاؤل کی برکت ہے کہ بیاری للنے اور صیبت آنے کا خوف میں رہا۔ ميساكد مديث ياك بن ارشاد ب كروشخص من مريض يا مبتلات معينت وركيو كريد دعار بره ع :

ٱلْحَمْلُ بِنَاهِ الَّذِي يُعَافَا فِي مِمَّا الْمِتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَشِيْدٍ قِيضَ حَلَقَ تَفْضِيلًا تووه معيبت مركزات في كونيني ل. وف يدوه راميز عادا ميدر عداكمبتلا عصيبت كواذيت نهو.

سبق نمبر (۲۴۷) تحمد لا وتفيل على رسوله الكريد ا ترجداد کارخار ایالی آبی ک، مقبلاً ہم عبادت کرتے ہیں، وَایالی كَسُنَعَوْنُ اورهم آپ ہى سے مدد چاہتے ہیں۔ ا نماز کا شنین می رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ہے بیٹھ کو بھادینا امردوں کے لیے، ہے رکوع میں سراور سرین کو برابر رکھنا (مردول کے لیے) ۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبفیرتونہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانٹرتعال جس پر فَضَل فرمائیں) ﴿ كسى جاندار كى تصوير بنانا ﴿ كسى كى زمين پرمورونَ کا دعوٰی کرنا ﴿ خوب تندرست بظائماً ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔ ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (آ) تعمین جین جات ہیں، بلاؤل اورمصيدتون كابجوابوتاب بعض كنهكارج برفيش مي نظراتي بي تويفدا كرطرف س بصيل والسائشنص ورجعي خطروس يحيونكرجب يديم ثين كح تودُّنيا ياآخرت بي المقيمزا دِى عِلْمُ كَلَّى ٣٣ عَرْفِي سَرَافَتِ كِلَاقًا بِ فِينَ مُرُولِكُ رِبُوانُ كَوْطَابِ مِلْتَهِ بِي مِثْلاً يَكَ مُرفَعِيجُو منص نیک فرمان بردار تیوندگذار کملایا با گرفدانخواست گناد کرنے بگاتواب و می منص فارق فاجرا زان، قَالَمُ وغِيره كمِلاناك ﴿ شَياطِينَ مِن رِسلَط بوطِيعَ بِنُ مِنْ مَالْ الْ يَصْلُونُنا بَوْ بِي وَرَيْتُ مِن ا عت کے فاکرے جو دنیایں ملے میں ال ایان کی رکتے تعوف کھانے می آسود گ بروبان ب. ايك شخص كمانا بهت كما ياكرا تعابع مسلمان بوكياتوكم كعدف لكا حضور على الشعلي والم غارشادفرایاک وس ایک آنت می کھایا ہے اور کافرسات آنت می ( کاری) اس معض دعاؤں كريركت بيرك يارى فكنه اورمصيب آن كاخوف نهيس رتباء جيساك مييث باكسيس ارشاد بيروج عصى ويض يابتلات معيبت كود كيوكر وعارير صائحة لدينوالك ي عافاني متاابت كلان يه وَفَصْلَانِيْ عَلَىٰ كَيْدُر مِعَنْ خَانَ تَفْضِيلًا تووه مصيبة مركزا المعض كونيني لا وف يدوعار آست بره ع تاكر تبتلائه معيبت كواذيت و السبض دعاد سيركت ع كفاري ناكل موجال بي اور قرض ادا موجاتا ع، بيساك مديث يك ين يدونار بِمَا لَنْ كُنَّ عِلَا اللَّهُ مَناكِنُ أَعُودُ مِكَ مِنَ الْعَنَّ وَالْحُزُنِ وَأَعُودُ مِكَ مِنَ الْعَجْزِوَ الكَسَانُ اعْوُدُيكَ مِنَ الْبُخْرِلُ الْجُبُنِي أَعُودُ بِكَ مِنْ عَلَبَهِ اللَّذِينِ وَفَحْوِ الْرَجَالِ

ایک منٹ کا مرد سبق نمبر (۲۹) تحمد لا وتفرق على رسوله والكريث ا ترجداد كارتمار وإيّاك تشتوين اوريم آب مى عدد چاست بي المينا بتلاديجيهم كو ألفيركا راسته. ا خاری ستیں بنے رکوع میں سراورسرین کوبرابررکھنا مردوں کے لیے ور ركوع مين كم سه كم تين بار مُبْحَانَ مَنِ الْعَظِيمِ برُهنا بي ركوع سه المُعة وقت امام كوتسميع بعسنى سيعة الله لفن حيدة اورمقتدى كوصرف ربتنالك الْحَمَّدُ أور منفرد كو دونول كبنا-ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کانی ہے ( مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ خوب مندرست بِمَاكُ ہونے کے باوجو د بھیک مانگنا ﴿ وَارْفَعَى مندوانا یا ایک مشت سے تم پر کشروانا 🕲 کا فروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔ ا كناد كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہي اُن شياطين اس برمسلط ہوجاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضار کو گنا ہوں میں عرق کر دیتے ہیں ﴿ وَلَ كَا اَفْمِينَانَ جاناد ہتا ہے، ہروقت ڈرنگارہتا ہے کہ کوئ دیکھ نے، کہیں عزت ندماتی رہے، کوئ بدلہ نافي لئے وغيرہ اس سے زندگي تلخ بوجال ہے آ گناه كرتے كرتے وہى گناه دل ميں بس جامات يهان كك كمرت وقت كلمة تك منه سي نهين نكلتا بلك زند كي مين جوافعال كرتاتها ويئ سرز د بوتے بيں مثلاً ايك ما نكنے والا آخرى وقت بيں بيسه ما نكباً بوا مركبا اور ايك گنهگار كالمه پرهانے لكے تواس نے كہاكہ يوم ہے تنهيں كلتا اورمركباً بغود باللہ إ (۵) طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ش بعض دعاؤں میں یہ برکت ہے كه فكري زائل بروجان بي اوروض ادا بوجانا ہے، جيساكه حديث ياك بيس يه دعار بتائي تئى ہے ٱللُّهُمَّ إِنَّ ٱعُودُ بِكَ مِنَ الْهَمْ وَالْحُرْنِ وَٱعُودُ بِكَ مِنَ الْعَبْغِزِوَالْكُسَلِ وَٱعُودُ مك مِنَ الْهُ خُلِ الْجُبْنِ وَآعُودُ مِكَ مِنْ لَعَلْمَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرَّجَالِ (٢٥) بعض رعاء أيسى ب كر خلوق كر برشر سے مفوظ ركھتى ہے جيسے كيسورة اخلاص سورة فلق سورة ناس صبح وشام مين مين باريز مين بررش صفاظت كاحديث باك بن وعدوم الله بعض طاعات سيطاجت ردائيس مردمتي جيف عارجاجت بره وماره نتخف الدرمان بنده كامات وورافرايس و

اك منٹ كايدرس سبق نمبر (۲۷) نَحْمَدُ الْ وَتَعْرِكُنِّ عَلَى رَسُولُ وَالْكُرُونِ الْ الترجدادكارماز إلله الماديجيم كور الفيرك راسته النستقيقة سيدها، إهدينًا القيرك الدُستقيقة بتلاويجي بم كوسيدها راسسته. ا خاری سنیں ہے رکوع میں کم سے کم میں بار سُریکان سَاقِی الْعَظِیْمِ پڑھنا ہے رکوعے اٹھے وقت امام کو سَینعَ اللهُ لِمَنْ حَیدَهُ اور مقتدی كو صرف أَرَبَّنَالِكَ الْحَدُدُ اورمنفرد كودونون كبنا \_ يهان سے سجدہ كى سنتيں مضروع بوتی ہیں الے سجدہ کی تبیر کہنا۔ المرائي رائع الماء جوبغيرتوبرك معاف نهيس موتي إورايك ركناه بهي اويرس نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں لے جانے کے لیے کاف ب (مگرانٹر تعال جس رفضل فرمائیں) اللہ واڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا 🔭 كافرون اور فاسقول كالباس پهننا 🏵 مردول كوعورتون كالباس پهننار ا گناہ کے نقصانات جو رئیامیں بیش آتے ہیں اُن ول کا اطینان جامار ہتا ہے، ہروقت ڈرنگار مبتاہے کہ کوئی دیکھ نہ ہے، کہیں عزت نہ جاتی رہے ، کوئی برار نہ کینے نگے وعيره-اس سے زند كى الح بوطانى ب ال كناه كرتے كرتے وي كناه دل يس بس جاتا ہے يهان تك كدمرت وقت كلمية تك منه سينهين نكلتا بلكه زندگي بين جوافعال كرتاتها واي سرزد بوتي بستلاايك مانكن والاآخرى وقت چيد مانكتا بوامركيا اورايك كنهكا ركوكلمه ہے ناامیدی ہوجات ہے اس وجہ سے تو بنہیں کرنااور بے توبہرتاہے کسی شخص کوللمدی ملفین كى كى توكها اس كلمه سے كيا موكا يس نے توجعي فار ہى نہيں برد على اورمركيا الشرينا ويس ركھے۔ ( فاعت كى فائد ع جودنيامين ملة بين ( البعض دعارايسي مع كرخلوق ك برسر معفوظ ركعتى برصي كرسورة اخلاص ، سورة فلق ، سورة تاس من وشام يمن ين ال پر صفے سے برشرے حفاظت كا مدیث پاك میں وعدہ م اللہ ابعض طاعات سے ماجت روالی میں مددملتی ہے جیسے نمازماجت پڑھ کر دعار ملکنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی ہر حاجت کو پاورا فرمادیتے ہیں 🏵 ایمان اور عمل صالح کی برکت سےافٹر تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مدرگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۲۸) تَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُ المُسْتَقِيمُ اللهُ اللهُ المُسْتَقِيمُ الدُون المُسْتَقِيمُ سيرها ومَاطَ الدَان وأسان الوكون كا ا نمازی سنیں بن ركوع سے اتھے وقت امام كوسيعة الله ليكن حيدة اور مقتدى صرف رَبَّنَالِكَ الْحَدَدُ اورمنفرد كو دونون كهنا - إب سجده ك سنتين شروع موتى بي: الم سجده كى بكيركها الم سجده مي بهلے رونوں تصفير مين برركهنا. ا بڑے بڑے گناہ جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے إور ايك كناه بھى اور سے بع وادین سن جنت سے جہم میں بے وائے کے لیے کان ہے اسکرانڈ تعالی جس برفضل فرمائیں) 🕝 کافروں اور فاسقوں کا لباس پہنٹا 🍘 مردوں کوعور توں كالباس ببننا ﴿ عورتون كومردون كالباس ببنناء ا گناه کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ا گناہ کرتے ترفے وہی گناه دل میں بس جاتا ہے بہاں تک کرتے وقت کلمة تک منع سے نہیں نکلتا بلکیزندگی مين جوافعال كرتا تفاق ى مزرد موتي بن مثلاايك مانكنے والا آخرى وقت بيسه مانكما بحوا مركياا ورايك كنهكاركوكمد برطان فكوتواس في كهاكديمبر عمن صنبين تكليا اورمركا. العیادبات الله تعالی رحت سے نا امتیدی موجاتی ہے اس وج سے توب نہیں کرتا اور بے توبہ مرتابے \_\_ سیسخص کو کلمہ کی تلقین کی تھی تو کہا: اس كلمه سے كيا ہوگا ميں نے تو كبھى نماز ہى نہيں پڑھى اور مركميا ۔۔ المديناه میں رکھے ﴿ كناه كرنے سے دل برايك سياه دهبة لگ جاتا ہے جو توب سے مث جاتاہ ورز بڑھتا ہی رمتاہے جس سے تبول حق کی صلاحیت ہی حتم ہوجاتی ا تا عت ك فائر جودنيامين ملة بي المعفى طاعات عاجت روال میں مددملت بے جیے نماز حاجت پڑھ کردعار مانکنے سے افترتعالی بندہ کی ہر ماجت کوبورا فرمادیے بی ایان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالی ایسے لوكون كامامى ومدد كار بوتائے ﴿ جو لوك ايمان لائے اور نيك عمل كرتے بي فرشتوں کومکم ہوتاہے کہ ان کے دلول کو قوی رکھو اوران کو تابت فارم رکھو۔

سبق نمبر( ۲۹) تحمده وتفيل على رسولها الكريم

المُسْتَقِيمُ سيدها، ومُلطَ الدُسُ المُستَقِيمُ سيدها، ومُلطَ الدَيْنَ راسة ان لوكول كا،

أَنْعَمْتُ آبِ نِي انعام فرمايا. ا فازی سند ا ای سجده کی تکبیر کہنا ہے سجدہ میں پہلے دونوں محصنے

زمين يرركمنا الم يحردونون المعول كوركمنا-

عطار فرماتے ہیں۔

المرا برا الما الما جوبفيرتوب عماف نبيس موت اورايك كناه بعى اورى یچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ب (مگرانٹرتعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ مردوں كوعورتوں كالباس بهننا ﴿عورتوں كو مردول كالياس يبننا ( أزا يعنى بركارى كرنا.

الله كانت المنات جودنياس بيش آتي بين الله تعالى كارمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبہیں کرتااور بے توب مرتاہے۔ مسى شخص كوكلمه كي تلقين كي كن توكها اس كلمه سے كيا ہوگا ميں في تميمي تمازي نہیں بڑھی اور مرکیا \_ انٹریناہ میں رکھ ﴿ گناہ کرنے سےدل پرایک سیاہ

وعبة لك جاتا بجوتوب سے مط ماتا ہے ورند بڑھتا ہى دہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت کے تم ہوجات ہے آگ گناہ کرنے سے دنیا کی رغبت اور اخرت سے وحشت بیدا بوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بزاری ہوجاتی ہے۔

المانت كالك جودتيامين ملة بين ١٠ ايسان اور عمل صالح ك بركت سے اللہ تعالىٰ ایے لوگوں كا ماى ومدد كار ہوتا ہے ﴿ جو لوك إيمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلول کو قوی ركفواوران كوتابت قدم ركفو الكاكل كامل إيمان والول كوالشرتعالى يحق عزت

سبق تمبر( ۳۰)

بحمدك لأونفيتي على رسؤله الكريث

الترجدادكارمان وراط الذين راسة ان لولون كا، أنعمت آب في انعام فرمايا، عَلَيْهِمُ ان ير، صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمُ راست ان لولول كاجن يرآب نے انعام فرمایاہے۔

ا نماری سنیں بہتے سجدہ میں پہلے دونوں گھنے زمین پر رکھنا ہے پھر

دونول المحصول كوركفنا بي يحرناك ركفنا-

المرائ برائ كناه جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوپر سے نیچے گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ عورتوں كومردوں كالباس بهننا ﴿ زنا يعني بدكارى كرنا

🐑 چوری کرنا۔ ا گناہ کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ا گناہ کرنے سے دل پر

ایک سیاہ دھت لگ جاتا ہے جو توب سے مد جاتا ہے درنے بڑھا ،ی رہا ہے جس سے بول حق کی صلاحت بی جتم ہوجاتی ہے اس گناہ کرنے سے دنیاکی غبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی عجس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی

ے اللہ اللہ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔ ·

ا طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ﴿ جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل كرتے بي فرشتوں كومكم بوتا ہے كران كے داوں كو قوى ركھوا وران كو ثابت قدم رکھو ( کا ل ایان والوں کو استرتعالی سی عرت عطار فرماتے ہیں ایان وطاعت کی برکت سے اسٹر تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں ۔

一般是思想一

سبق تنبر( ۳۱)

تَحْمَدُ لا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

انعُمُن آب في العام فرمايا، عَلَيْهِمُ اللهِ عَنْدِ المعُفْونِ عَلَيْهِ فرنداستان بوكون كاجن برآب كاغضب كياكيا.

ا خاری سنیں اللہ سجدہ میں دونوں ہاتھ زمین پررکھنا ہے بھرناک

ركفنا إلى يحربيشاني ركفنا.

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کان ہے (مگران تعالی جس برفضل فرمائیں) ا نایعنی برکاری کرنا ( پوری کرنا ا و کیتی والنا۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں 🔞 گناہ کرنے سے دنیا ک رغبت اور آخرت سے وحشت بریدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے 📆 گناہ کرنے سے

اللَّرْتِعالَى كَا غضب نازل ہوتا ہے اُس كناه سے دل كى ضبولى اور دين كى تخيَّل جاتى

طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (6) کا ل ایمان والوں کو انٹر تعالیٰ ہی عربّت عطار فرماتے ہیں 🏵 ایمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں 🖱 اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبّت ڈال دیتے ہیں اورزمین پراس کو تقبولیت عطاری جاتی ہے۔

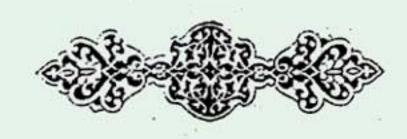
انک منٹ کا درر سبق تمبر (۱۳۲) تحمده وتفيل على رسوله الكريث المعنفون عَلَيْهِمُ ال ير، غَيْرِ المعَفون عَلَيْهِمُ نه راسته ال لوكول كا جن پر آپ كاغضب كيا كيا، وَلَا الصَّالِّانْنَ فِي اورنه راسته ان لوگوں كاجورستہ سے كم بوكة يعنى كراه بوكة. باتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔ نیچ گرادین مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہ (مگراللہ تعالیٰ جس

الماري من المارك ركفنا الله يحريشان ركفنا الله دونون وبغيرتوسك المرايك كناه بهي اوريك

يرفضل فرمائين، ﴿ جورى كرنا ﴿ وَكِينَ وَالنَّا ﴿ جَعُولُ مُوابِي دِينا. ورنياس بيش آتي بن الله تعالى كاغضب نازل ہوتا ہے آ دل کی مضبوطی اور دین کی بیگی جاتی رہتی ہے آ بسااوقات

طاعت و عبارت كي فائد ع ضائع بوعاتي من الراجة والرف المراجة بورنياس ملة بي آل ايان وطاعت كى بركت سے

الله تعالیٰ ان کے مراتب بلندفراریتے میں 👚 الله تعالیٰ مخلوق کے دلول میں اس ک مجتت ڈال دیتے ہیں اورزمین براس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے اس نیک عمل كرنے والے مونين كے حق ميں قرآن ياك جرايت وشفار ہے۔



14

سبق تمبر (۱۳۳) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

غضب كيالًا، وَلَا الشَّالِيْنَ اور ندراسته ان لوكول كاجو رسته على مُ موكَّ يعنى مُراه موكَّ ، امد أن دعار قبول فرما.

ا خرار گائیں ہے کھر پیٹان رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہے سجدہ میں پیٹ کورانوں سے الگ رکھنا ( مردوں کے لیے )

ج بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس

یے درویے یک بعث کے بہم یں مے جو ہے ہے ہی ہورات اس میں کا مال کھانا۔ پر فضل فرمائیں) ﴿ وُکیتی وُان ﴿ جُولُ اللَّهِ جُولُ اللَّوانِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَل ﴿ مُنَاهِ كُنَاهِ كُنَاهُ مَانُ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّ

دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ﴿ بسااوقات طاعت وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ﴿ بِعَرْمِي وَ بِحِيالُ کَ كَامُوں سے طاعون اورايسى نئى نئى بيارياں بھيلتى ہيں جو پہلے لوگوں ميں نہيں تھيں جيسے كينسراورايرز .

الشرّ الله والمحت كى فاكر الله و و و الله و



سبق تنبر(۱۳۴)

تَحْمَدُ لَا وَتُقَرِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

ا ترجه أدُكَارِمُمَارِ وَلَا الصَّالِينَ اور نه راسته ان لوكون كا جورسة سهم بهويم " امية وعارتبول فرما . وكل مؤادلة آب كهديج كروه يعني الله .

ا تمازی سندی این دونوں باتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہے سجدہ میں بیٹ کورانولیا سے الگ رکھنا (مردول کے لیے اہے پہلوؤں کو بازوؤل سے الگ

رکھنا (مردوں کے لیے)

المراج مراع منان جوبغيرتوب كمعاف نهيس موت اورايك كناه بهى اويرس

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) 🤭 جھون گواہی دینا 🕝 یتیم کا مال کھانا 🍘 ماں باپ

ى نافرمانى كرنا اوران كو تكليف بهنانا. الله اوقات طاعت جورنيامين بيش آتے بين اللہ بها اوقات طاعت

وعبادت کے فائدے صابح ہوجاتے میں اس بیٹری و بے حیاتی کے کاموں سے

طاعون اورايسي سي سي من بياريال تصليق الي جو يهل لوگول ميس مهيس تعيل- آج کل جیسے کینسرا ور ایٹرز ( زکواۃ نہ دینے سے بارش میں کی ہوجاتی ہے۔ العلاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں اللہ نيك الرف والے مومنين

ے حق میں قران یاک ہدایت وشفارے (P) شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ، س صراط مستقیم کھورت مثالی آخرت میں مثل بل صراط کے ہے ، یس جس عص في دنيامين صراط مستقيم براستقامت كى يعنى شريعت وسُنت كايابند رہا وہ اس بل صراط برصیح سالم گذرجائے گا۔ پس اگر جاہتے ہو کہ بل صراط بر

ينك جھيكتے گذر جاؤتوشرييت پرخوب مستقيم رمو

سبق تنبر (۳۵) تَحْمَدُهُ وَتَعَيِلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّارِينَ المين المان المين دعار قبول فرما، قال مُؤاللهُ آپ كهديج كه وه یعنی اللہ اُحکہ ایک ہے۔ ا ماری سید ایک سیده میں پیٹ کورانوں سے الگ رکھنا ( مردوں کے لیے ) یش پہلوؤں کو بازووں سے الگ رکھنا (مردوں سے لیے) ی کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیے گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کا آے (مگرانٹرتعال جس یرفضل فرمائیں) 👚 یتیم کا مال کھانا 🍘 ماں باپ کی نا فرمانی کرنا اور ان كوتكليف بهنجانا @ يخطا جان كوفتل كرنا يعنى ناحق خون كرنا. ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ا بیتری و بے حیال کے کاموں سے طاعون اور ایسی ٹئ نئی بیاریاں تھیلیتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسراورایڈز ﴿ زُکوٰۃ نه دینے سے بارش میں تمی ہوجاتی ہے 🝘 ناحی فیصلہ کرنے اور عہد مشکنی کرنے سے دستمن کو مسلّط کر دیاجا تاہے۔ ( فاعت كرفار مع المين ملة بي ش شكر كرنے سے نفت ميں اضا فہ ہوتا ہے ، جس صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل میل صراط ے ہے ، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شريعت ومُستَّتِ كَا يا بند ربا وه اس ميل صراط يرضيح سألم كذرجائے كا يسس الرجائية بوكه بل صراط بريلك جهيكة كذر جاؤ توسر بيت ووب ستق رہو 🝘 بعض طاعات مثلاً صبر پرجنت کا وعدہ ہے۔ معدیث قدسی میں ارمشادے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی بیارے کی جان نے لول اور وہ تواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوار کوئ بدلہ

كم ين مرتب سُبْعَانَ مَانِيَ الْأَعْلَا برُهنا-

ظلم میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

تَحْمَدُ لَا وَتُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

_				-
d	æ	۵	c)	Ю
у,	×	a	O	С
ы	•	2	a	×

	х,	d	٠.	
•		L	٠	
	-	Z	٠.	
			ė	'n.
o.	Q٠	Ю	ø	r
Ŧ	w	а	7	з

	۰	7	-	7	c	۰
	L			7	٦	
e i	a	h	d	d	s	S
o	С	а	е	9	٥	ı
٠	3	И	а	ā	I	J
a.	c	3	ч	2	•	5

	_			-	-
	is	è	à	5	ć.
NAMA.	K)	à	ğ	6	S
	0/2	у	Ц	۵	Ŋ.

سبق تمبر (۱۳۹)

الرجدادة المان عل مؤالله آب كهديج كدوه يعن الله احكا أيك مع-

أَنْكُ الصَّكُ الشَّرِ فِي نياز بِ ( يعنى سب اس كمعتاج بين وه كسى كامحتاج نهين)-

ا نمازی سنیں ہے سجدہ میں پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا

(مردول کے لیے) م کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردول کے لیے) بنا کم از

المرائي برائي الما جوبغير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے وانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس

المار المعالي جودنيامين بيش آتي بي الأركوة ندري سے

بارش میں کمی ہوجات ہے (ا) ناحق فیصلہ کرنے اورعہدشکنی کرنے سے دشمن

كوسلط كرديا جاتا ہے ال ناب تول ميں كمى كرنے سے قحط و تنكى اور حكام كے

كاعت كوارك جودنيامين ملة بين ش صراط مستقيم كي صورت مثال

آخرت میں مثل کی مراط کے ہے، یس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پراستقامت

ك يعنى شرييت وسنت كا پابندر او و اس كل صراط برصيح سالم گذر جائے گا. يس

الرجامة بوكه بل صراط بربلك جهيكة كذرجاؤ توست ربيت برخوب مستقيم ربو

(P) بعض طاعات مثلاً صرير جنت كا وعده ب- حديث قدس مين ارشاد ب

کہ جب این مرمن بمدہ کے کسی بیارے کی جان بول اوروہ تواب سمجھ کر صبر

ارےاس کے لیےمیرے پاس جنت کے سواکون براد نہیں ۔ ( باری ) اس مرفل کی آخرت میں ایک صورت مثال ہے جیساک ترمذی سربق کی ایک مدیث سے معاقم ہواکہ جت کے

ورجت سُبُحَانَ اللهِ وَالْحَمْلُ لِلهِ وَلا َ اللهَ الله وَاللهُ وَاللهُ الصَّارُ وس للنا

بوضخص چلے کومت کے بہت ے درخت تصری آوی وہ ان کابات کو فوب پر تھا کرے۔

پرفضل فرمائيس) اس مال باك نافرمان كرنا اوران كوتكليف بهنجانا.

الله عنه المحمد المرايعي ناحق خون كرنا ﴿ جمولٌ قسم كمانا-

### سبق تنبر (۲۷)

نَحْمَدُ لا وَتَعْيَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ

اس كے مختاج بين وہ كسى كا مختاج نہيں۔ أَنْفُهُ الصَّمَدُ اللهِ بِنَياز بِ يعنى سب السَّرِ اللهِ بِنِياز بِ يعنى سب السَّرِ اللهِ بِنِين وه كسى كا مختاج نہيں۔ لَهُ يَلِدُ اس كے اولار نہيں۔

ال خاری این و می می میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا ( مُردوں کے نیازی انگ رکھنا ( مُردوں کے بیانی کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا ( مُردوں کے بیانی کماز کم تین مرتبہ سُبْحَانَ مَرَائِیَ الْاَعْیٰ پڑھنا ہے اسلامی مرتبہ سُبْحَانَ مَرَائِیَ الْاَعْیٰ پڑھنا ہے اسلامی سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا۔

عید ایس مارمین مرسد سبحان مربی الاست پرهای جده عاصی بیرمیا. عید اور ایک گناد جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس

یے رادیے یک برت ہے :ہم یا سے جاتے ہے ہے اور سرا ملامان ای جوائ قسم پرفضل فرمائیں) ﴿ جَوْلُ اللَّهِ جَوْلُ قسم کھانا ﷺ رشوت لینا۔

ا وعدہ ہے مدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے کسی بیارے

کی جان نے لوں اور وہ تواب سمجے رصبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سواکوئی برا نہیں۔ ( بغاری) اس محمل کی آخرت میں ایک صورت مثانی ہے۔ جیساکہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے علوم ہواکہ حبت کے درخت سُنبحان اللهِ

بياد رمدن سريف ي ايك طريف على الدين مراي المناجواد من ورف سبعان الدين والحدث المناجواد من والحدث كالمناء والدين والمناف المناجوة والمناف المناجوة والمناف المناجوة وبالمناف المناجوة وبالمناف المناف المناف

صلی انترعلیہ وسلم کا ارشادہ کہ جوشخص سورہ قل ہوائٹر دس بار پڑھ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار موتاہے اور جوہی تربی پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتا ہے اور جوہی تربی پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخرالحدیث (داری) پس جوشخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قل ہوائٹرا مار پڑھا کرے۔

سبق تنبر (۳۸)

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

ﷺ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ہے سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشان بھرناک

محصر ہاتھوں کو بھر کھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطینان سے بیٹھنا۔

الم بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

یچ گرادیے میں جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) 🕝 جھوڑ قسم کھانا 🍘 رِشوت لینا 🕅 رِشوت دینا۔ البتہ

جہاں بغیررشوت دیے ظالم کے طلم سے نہ جج سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ان ناپ تول میں کی کرنے

ہے قعط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلاکیا جاتا ہے فیانت کرنے سے دل میں

دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے 🧖 دنیا کی محتت اور موت سے نفرت کرنے

سے بزدنی بسیدا ہوتی ہے اور دسمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

العاعت كے فائدے بودنياميں ملتے ہيں 🕝 ہرس كي آفرت ميں ايك صورت

مَثَالَى ہے۔جیساکہ ترمذی شریف کی ایک حدیث سے معبوم ہواکہ جنبت کے درخت سُدہ حان اللهووالحمد يلهووكرالماوالله أكبر بن بلذاجو صفي المراحد عربت درخت حصة مين آوين وه ان كانت كوفوب برهاكر الله اتخرت مين سورة قل موالله

امد كصورت مثال محل كى طرح ب حضور صلى الشعليه وسلم كا ارشاد ب كرجو شخص سورة قل موالله

امردس مرتبررے اس كے ليے جنت ميں ايك محل تيار ہوتا ہے اور توبيس مرتبر بردھ اس كے ليے

و و محل تیار ہوتے ہیں ال آخر الحدیث ( داری ) یس جو سخص جائے کہ جنت میں بہت سے

محل ملیں وہ کثرت سے ( بحساب دس فی صر) مورہ قل ہو الشراعد پڑھا کرے .

الله اخرت میں عمل جاری (صدقه جاریه) کی صورت مثالی چشمه کی سی ہے،

پس جوشخص جاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

الرجيد افكارمان الله الله عن ا

كسى كامحاج نهين. لَهُ مَلِدُ اس كاولانهين وَأَيُولَكُ اور وهسى كا ولادم.

ا عارى سنتيل المسجده ميل كم ازكم بين مرتب سُيْعَانَ مَا فِي الْاعْظِ برصنا

نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہرمال میں حرام ہے۔

سبق نبر(۳۹)

نَحْمَلُ وْكُونُكُونُكُمُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكُونِيْنَ

المرتب الكارات الحركال اس ك اولاد نهين، وَأَيْوُلُلُ اور مدوه مسى كى

پیٹانی پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا ہلے قدادہ میں دائیں پیرکو کھڑا رکھنا اور بائیں پیرکو

بھاکراس پر بیٹھنا اور بیر کی انگیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔ اس بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
معاف نہ کی اور سے

نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے ( مگران تر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ رَسُّوت لِينا ﴿ رَسُّوت دِينا اللهِ البتہ جہاں بغير رسُّوت دیے ظالم کے ظام سے نہ بچ سکے وہاں رسُوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رسُّوت ارزاد حال میں جوام سے رہے ہوئی رسُّ اس میزا

لینا ہرطال میں حرام ہے 🕝 ستراب پینا۔

میں رشمن کا رعب ڈوال دیاجات ﴿ وَدُنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ فیات کرنے سے دل میں رشمن کا رعب ڈوال دیاجات ہے ﴿ وَنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ فیات اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی بیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیاجا آہے ﴿ وَنَيْ مِن اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ

الله رسول الشرصلي المشرعليه وسلم كاارشاد المحكم به جب الشر تعالى بن دول سے كابون كانتقام لينا چاہتے اين تو بح بمثرت مرتب اور ورس الخد بوجاتی ہیں۔ (حيوة المسلمين)

کاعت کے فائدے مثالی ملی طرح ہے جضور سلی اشرطیہ و کو کیا میں ملتے ہیں آخرت میں موردہ قل ہوا شامد کا در سے اس کے مثالی میں کا کی طرح ہے جضور سلی ان اور جو ہیں جرتب پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آفرالدیث اے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو ہیں جرتب پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آفرالدیث (داری) ہی جو شخص جائے کے جنت میں بہت سے محل کمیں وہ کثرت سے (بحساب دس فی صد اسورہ

له یبان ے تعدہ کی منتیں شردع ہوتی ہیں

ايك منث كالمدرم

سبق نبر ( ۴۶ )

کو بھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں مجدول کے درمیان اطبینان سے بیٹھنا -

مل قعده میں داہنے پیرکو کھڑا رکھنا اور بائیں پیرکو پچھاکراس پر بیٹھنا اور پیر

المرابع المراج المناه جوبغيرتوب عماف نهين موتي اورايك مناه بهي اورب

یعے گراد کیے مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ﴿ رَسُوت دِینَا البته جہاں بغیرر شوت دیے ظالم کےظلم سے

نه نج سكے وہاں رشوت دينے والے كو كناه نه ہوگاليكن رسوت لينا برحال ميں حرام

الله كان ك القصانات جودنيامين بيش آتے مين الله وزياك مجت اور موت

سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دستمن کے دل سے رعب دور کردیا

جاتاہے کی رسول انتر سلی انتر علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب انتر تعالی بندوں سے

كتابول كانتقام ليناعاسة بن توسيخ بمثرت مرت بين اورعوريس الجه بموجاني

ہیں۔ (حیوۃ السلین) اللہ تعالیٰ واکموں کے داول میں رعایا کے لیے عضب

وعصر بيدا فرمادية بين بهروه ان كوسخت عذاب وسنراكي تكليف ديتم بين

(۵) طاعت کے فائدے جو دُنیامیں ملتے ہیں (۴) آخرے میں طل جاری (صدقه

جاريه) كي مورت مثالي چشمه كيسى بي بس جوتف عام كيجنت كاچشمه ملے وه

وب صدقہ وحیرات کیارے ( افرت میں دین کی صورت مثالی مباس کی ہے، پس

ص سورة بقره ادرسورة العران كي صورت مثالي قيامت ك ون مثل بادل سياه سائبان

یا قطار باندھ ہوئے برندوں کی محروں کے ہوئی ، پس جو شخص جاہے کہ قیامت کے

شخص جاب كراسے جنت ميں توب عمدہ لياس ملے وہ دين وتقوى كومضبوط بكرات

کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا بہ دونوں انھوں کورانوں پر رکھنا۔

تحمده لاوتفكي على رسوله الكريم

الترجيها وكارتمان وأيولل اور نه وه كسى كي اولادهم ، وَلَهُ مِيكُنُ لَهُ

اورنہ ہاس کے ، عُفُوْالْحَدُ مرابركاكون.

ا خاری سنتی ایس سرد سے اسمے میں پہلے پیشان بھرناک بھرا تھوں

ہے 🔞 شراب پینا 🕲 شراب بلانا۔

ون سایہ میں ہوتو ان سورتون کی تلاوت کیارے۔

### سبق تمبر ( ۴ )

تَحْمِدُ لا وَتَعَرِكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثُ

التجدادكارناز وكفريك كالدرنهاسك، كفكا احدة مابركا

ا تماری سنیں اور قعدہ میں داہنے پرکو کھڑا رکھنا اور بائیں پیرکو بھاکر

کوئی۔ مشبعان یال بیان کرتا ہوں۔

اس بربیشنا اور پیری انگلیول کوقبله کاطرف رکھنا بید دونول انھول کورانول

برركفنا بي تشهدمين أشهك أن لا إلى يرشهادت ك أعلى واتحانا ور الاادلة يرتفكاديا. المراسير براع كناه جوبغيرتوب معاف نهيس موق اورايك كناه بهي اويرس

نیج گرادین مین جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کاف ہ (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) 🍘 سشراب پینان شراب پلانا 🕅 شراب بخور نا یعنی كشدكرنا، بنانا.

الله كان كان كان المنظمين بيش آتے بي الله صور صلى الله عليه وسلم كارشاد ب كدجب الشرتعالى بندول سے كنابول كانتقام لينا چائے بي توبيح بمترت مرتے ہیں اورعورتیں بابھے موجاتی ہیں۔ (حِوْۃ المسلین) جسی استرتعالیٰ حاکموں کے دلوں

مين رعايا كم ليعضف عضربيا فرماديت بين بمفروه ان كوسخت عذاب ومنزاء كي تكيف ديت بین ( تعریف مرف والاخود اس کی برائ کرف الباہ کیونکه اللہ تعالی کی نافرمان كى نحوست سے اس كى مجتت وعظمت دل سے تكل جاتى ہے۔

ا طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں اس آخرے میں دین کی صورت مثالی

الاس كى ہے، يس جوشخص جائے كرأسے جنت ميں توب عمدہ آباس ملے وہ دين

وتقوى كومضبوط كرف ف المسورة بقره اورسورة آل عران كي صورت مثالي قيامت بے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی مگریوں کے ہوگی ہیں جو تحص چاہے کہ قیامت کے دن سامیس ہوتوان سورتوں کی تلاوت کیا کرے 👚 علم کی صورت متالی آخرت میں متل دودھ کے ہے اس جو شخص جائے کہ جنت میں دودھ کا

چسمه ملے یا حوص کو ترسے سیراب ہو وہ خوب علم دین فاصل کرے. له اس كاطريق يه بحد يستكليا ورياس والى الكي كو يحيل عد طائع يعريك كى اللي اور الكو تع كواكر كول علقه بنائ برخوادت كالخي أتحاف ورجيكان كربدسام كالالع باق ركع

سبق نمبر(۲۲)

الترجيه افكارتماز عيفة الحكاه برابر كاكونى، سُيْحَانَ باك بيان كرتا مول،

الماري سنتيل بيه دونون بالتقون كورانون برركهنامي تشهدمين أشهك دان

نَحْمَدُ لَا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

سَيْنَ الْعَظِيْمِ النَّ رب كى جو بزرگ والا .

لآلكة برشهادت كي انكلي كواتمهانا اور إلا الذي يرجهكا دينا بهم قعده اخيره ميس درود شريف پرتھنا۔

( ) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یع گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کاف ہے ( مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائین) ۞ سراب پلانا ﴿ ۞ شراب بخورُنا یعنی کشید کرنا، بنا نا

الن شراب بخور وانا يعني كتف يد كروانا ، بنوانا. دلول میں رعایا کے لیے عضب وغصر پرافرادیتے ہیں پھروہ ان کوسخت عذاب

وسراء کی سکایف دیتے ہیں (اس) توبیف کرنے والاخوداس کی برائ کرنے لگا ہے کیونکہ ابترتعالی کا فرانی کی نحوست سے اس کی مجتت وعظت دل سے کل جاتی ہے آ بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے بعنی ناجائز فبضے کر لے اس کو قیا مت کے دن ساتوں زمین بن عنسایا جائےگا۔

@ طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ؟ سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران ک صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھے ہوئے پرندوں کی مکڑیوں کے ہوگی ہیں جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو توان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ﴿ علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے، بس جو محص جاہے كہ جنت ميں دوره كاجتمد ملے يا دف كور سے سيراب مو وہ خوب علم رین حاصل كرے خواہ كت بول سے برمه كريا عالمول سے بوچھيا چھ

(m) نماز کی صورت مثال مل نور کے ہے ، اس جو سخص جا ہے کہ قیامت کے دان بل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق تمبر (۳۳) تَحْمِدُ وَ فَكُرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الكَرِيثِم ا ترجيد افكار ما المنكان باك بيان كرا مول ترية العظيم النا رب ك جو بزرگ والاہے۔ سَمِعَ اللهُ مُسنى الله في بات ـ ا نمازى سنتين بي تشهد مين أشهد أن آلا إلى برشهارت ى انظى كواشهانا اور إلا الله برجه كادينا ميم قعده اخيره مين درود شريف برهنام درود شريف کے بعد کوئی دعار پڑھناجو قرآن وحدیث میں آئی ہو۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب مے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادیے سی جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کاف ب (مگراللہ تعال جس يرفضل فرمائين) ﴿ شراب نجورنا يعني كشيد مرنا ، بنانا ﴿ شراب بخور وانا يعني ئشيد كروانا، بنوانا 👚 شراب كا بيچنا. ا كناد كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ال تعرف کرنے والافوداس

کی بران کرنے لگتاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی خوست سے اس کی مجتب وعظمت دل سے عل جاتی ہے ( اُس بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراسی بھی لے لیے یعنی ناجائز قبضہ کرتے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں رصنسایا جائے گا اس سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے این - اگر گناه برکون اور سزار بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا ككون سخص اليف محسن كوناراض كرنا يستدنهيس كرتاء تواس محسن فقيقي اورايس كريم مالك كوجس كيم يرب شمار ولامتناي احسانات بي ناراص كرناشرافت وبندكى كفلاف ہے بھراس کے علاوہ، گناہوں پر دنیا وآخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے. العاعت كے فائدے جو دنيايس منے أيس ال علم كي صورت مثال آخرت مي شل دوره

ے ہے، پس جو شخص جام کہ جنت میں دوره کاچشمہ ملے یا توض کوٹر سے میراب ہو وہ خوب علم دين عاصل كرے خواه كتا بول سے بر هدر يا عالموں سے بوجھ يا چھ كر (الل تمازى مورت مثال مثل فور مرے اس جو سخص جاہے کر قیامت کے دن بل صراط پراس کے باس تو رسے تو ناز کا خوا ہمام کرے ٣٠ سب برافائده يه كدا لله تعالى راضي بوقي بي مريث قدس مي كاند تعالى فرما يا دجبري اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اورجب راضی ہوتا ہوں توبرکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی اضہامہیں ۔ (جیزہ السلمین) انك منث كا مدوم



ل الشرف بات، لِمَنْ اس كى ـ مع بعد كون دعارجو قرآن و عديث بي آنى مورهنا ين دونون طرف سلام يحيرنا-

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اویر سے

نیے گرادیے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کائی ہ (مگراند تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ٣٠ شراب بخوڑ وانا یعنی کشید کر وانا، بنوانا ٣٠ ستراب کا بیچنا شراب کا خریدنا.

ا گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں اس بخاری شریف کی مدیث ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراسی بھی نے لے یعنی ناجائز قبضہ

كرك إس كوقيامت كون ساتول زمين ميں دجنسايا جائے گا ﴿ سب سے بڑا نقصان سے کہ اسرتعالی ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پرکونی اورسزاء بھی نہ ہوتی توصرف یہ سوج کر گناہ سے بچنا ضروری تحاکہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسندنہیں کرتا۔ تواس محسن حقیقی اورایے کریم مالک وجس کے ہم پر

بے شمار ولا متنابی احسانات ہی ناراض کرنا مشسرافت و بند کی محے فلاق ہے، یھراس کے علاوہ گنا ہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ا گناہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ بندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۳) نمازی صورت مثالی مثل نور ے ہے، یس جو سخص چاہے کہ قیامت کے دن بل مراط پراس کے یاس

اوررے تو تماز کا خوب استمام کرے اس سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں . حدیث قدسی میں ہے کہ افتر تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوب اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت

کرتا ہوں اور م می برکت کی کوئی انتہار نہیں ، رزق میں برکت عطار ہوتی ہے لیعنی تہمی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت توہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں تقع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے۔

سبق تنبر (۱۹۲۸)

نَحْمَدُ لا وَتَصَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِمْ

الترجيدادكارتمان مرين إلْعَظِيمِ الني رب كىجوبزر كوالاع سَمِعَ اللهُ

ا الماري المنابع المين الحيره مين درود شريف برهنا الميم درود شريف

سبق نمبر(۴۵)

٠٠ مبرر ١٥ ٢) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

نحمده وتعيى على رسوليوالدوي

جس نے اس کی تعریف گی۔ اس کے اس کی تعریف کی اس کو از دواجہ قرآآ فیرجد

الم نمازی سنتیں بھے درود سریف کے بعد کوئی دعارجوقرآن مدیث میں آئی ہو پڑھنا ہے دونوں طرف سلام بھیرنا چے سلام کی دا منی طرف سے ابتدار کرنا۔

یج گرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ش شراب کا بیچنا ش سٹراب کا خریرنا ش شراب کے دام کھانا۔

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکوئی اور سزار بھی نہوتی توصرف یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکوئی اور سزار بھی نہوتی توصرف یہ سوچ کر گناہ سے بچافروری تھاکہ کوئی شخص اپنے بحسن کو ناراض مرنا پسندنہیں

کرتا۔ تواس محس تفیقی اور ایسے کریم مالک کوجس کے ہم پر بے شار ولامتناہی احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگ کے فلاف ہے پھر اس کے علاوہ گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ﴿ بندہ علم دین سخت عزابوں کی وعید بھی ہے ﴿ بندہ علم دین سے بحروم کر دیا جاتا ہے (ﷺ رزق کی برکت جاتی رہتی

ہ اگر چا بظا ہر زیادہ نظر آوے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجانا ہے مثلاً بیماری ، پرسیانی مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا۔ مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا۔ کاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں اس سب بڑا فائدہ یہ ہے کہ

تعالیٰ راضی ہوتے ہیں \_\_\_ مدیث قدسی سے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو برکت کرتا ہوں اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اورمیری برکت کی کوئی انتہار نہیں ، (جوزة السلین) اللہ رزق میں برکت عطار

ہوں ہور روں روں ہے۔ ہیں۔ اور اس کی موق ہے اور رکت تو ہمیشہ ہوتی ہوتی ہے بینی میں رزق میں نظامری زیادتی بھی ہوتی ہے اور رکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تصورے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور میں سے گذراقات ہوتی ہے ، طرح طرح کی برکتیں زمین واسمان سے نازل ہوتی ہیں ۔ سبق نمبر(۲۲۹)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ التَّكِرِيثِ

نحمده وتعین علی رسولیوالیویی

اے ہمارے پروردگار!

عاری این طرف سلام کھیرنا ہے سلام ک داہنی طرف سلام کھیرنا ہے سلام ک داہنی طرف سے ابتدار کرنا ہے امام کومقتدیوں، فرشتوں اورنیک جنات کوسلام کی نیت کرنا۔

سے اہتدار تربا چہم امام کو مفتدیوں، فرسوں اور میں جمات کو سلام فی بیت ترباء اس اس میں اور سے اس میں اور سے نے اس میں اور سے نے گاہ بھی اور سے نے گاہ میں او

یجے گرادینے لینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادیڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب کاخریدنا ﴿ شراب کے دام کھانا ﴿ شراب

پر من رو یا یا ہے۔ کولاد کر لانا یعنی کسی کے میے شراب لانا۔

کناه کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ش بندہ علم دین ہے مودی کردیا جاتا ہے اگر جہ اگر جہ اگر جہ اگر جہ نظا ہر زیادہ نظر آتے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے ۔ مثلاً بیماری ، پریشان ،

بطاہرزیادہ نظرائے میں اس کا طع کمیں ہوجاتا ہے۔ مثلا بیماری ، پریشان، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا گ گنہگار کو انڈتعالی سے ایک وحشت کا رہتی ہے۔

و طاعت کا اور جوگنامیں ملتے ہیں ﴿ رزق میں برکت عطار ہون ہے یعنی بھی رزق میں ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہا در برکت تو ہیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں نفخ کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذراو قات ہوتی ہے ﴿ طرح کَا مِکْیف و پریشانی کے طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ برقسم کی تکلیف و پریشانی کے سال

-600000-

دور ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔

41

# سبق نمبر(۷۷)

نَحْمَدُ وْتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ا ترجیدادگارمان کیده جس فراس کی تعریف کی . رَبَّنَا اے ہمارے پروردگار! لَكَ الْحَمَدُ ترے ہی لیے سب تعریفیں میں .

مقتریون، فرشتون اور نیک جنّات کوسلام کی نیت کرنا ہے مقتریون کو امام کو فرختون اور نیک جنّات کوسلام کی نیت کرنا ہے مقتریون کو امام اور فرختون اور نیک جنّات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا۔

رسون اور رید جات اور دایس بایس معاف بهی بوت اور ایک گناه بھی اوپر سے

یو بغیر توب کے معاف بہیں ہوتے اور ایک گناه بھی اوپر سے

نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس

یے سوری کے بی سرت کے جامے ہوئے ہے ہے ہاں ہو سر سر سر سر سار میں ہے ہے ہیں ہے ہوں ہے ہوئی ہوئی ہی کے لیے پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب مُنگاناً . سر اب لانا ﴿ شراب مُنگاناً .

رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بظا ہرزیادہ نظر آئے سیکن اس کا نفع قلیل ہوجا تاہے مثلا بیماری ، پرسٹانی، مقدمہ واسراف وغیرہ میں خرچ ہوگیا ﷺ گئنہگار کواللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رمتی ہے (ایک آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت

ا كناد كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ا رزق كم موجاتا كے يعنى

سے ایک وحشت سی رمبتی ہے ﴿ آدمیول سے خصوصًا نیک لوگول سے وحشت ہونے لگتی ہے اوراس طرح ان سے دور ہوكر ان كے بركات سے محروم ہوجاتاہے.

الم طاعت كى فائرے جو دنياميں ملتے ہيں ﴿ طرح طرح كى برئميں زمين و اسمان سے نازل ہو ق ہيں ﴿ ہرتم كَ تكليف و بريشان دور ہو ق ہے اور ہر قسم كى تكليف و بريشان دور ہو ق ہے اور ہر قسم كى تنگي و دشواريوں سے نجات ملتی ہے ﴿ اِسْ مِركام مِيس آسان ہو ق ہے۔

--

سبق تنبر (۱۲۸)

نَحْمَدُ لَا وَتَعَرِّقُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرِيْمُ

تعریفیں ہیں۔ سُنِحَانَ مَانِیَ الْاَعْدُ ياك ہے ميرا رب جوبهت برا ہے۔

امام كومقتديون، فرشتون اور نيك بينات كوسلام كينت كوسلام كينت كونات كوسلام كينت كونات كوسلام كينت كونات كون المين المين كينت كونات كون المين المين كينت كوناي المين المين كينت كوناي المين المين المين المين كينت كوناي المين المين

مقتریوں کوسلام کی نیت کرنا برائم منفرد کوصرف قرشتوں کوسلام کی نیتت کرنا۔

نے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس نے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس میں نے جانے کی این اللہ کا کافی میں ا

پر قضل فرمائیں) ﴿ شراب لاد کرلانا یعنی مسی کے لیے شراب لانا ﴿ سُرابِ منگانا ﴿ جہاد شری سے بھاگ جانا۔

ا الله كانتهان جودنيامين بيش آتي بين الله الله تعالى سے

ایک وحشت سی رہتی ہے ﴿ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت مونے مگردم ہوجاتا ہے وحشت مونے مگردم ہوجاتا ہے

ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے ﴿ ہر کام میں آسانی ہوتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے کہ زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی با دشاہوں کو بھی میشرنہیں جسی اللہ کے نیک بسندول

-60EE

کو نصب ہوتی ہے

# سبق نمبر (۴۹)

نَحْمِدُ لا وَنُقِيلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

الرجد اذكارمار لك الحمدة تراءى لي سبعريفين بي سبحان مريق

الفيظ باك ع مرارب جوببت براب التحييات تمام زبان عباديس.

ا نمازی سنتی به مقتدیون کوامام اور فرشتون اور نیک جنات اور دائین اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا ہے منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیتت

مرنا المل مقتدى كوامام كرساته ساته سلام بحيرنا.

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادین بین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہ (مگراند تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شِرابِ مُنگانا ﴿ جَهِ دِسْرَى سے بھاگ جانا ﴿ رَسُوت كِ

معاط میں بڑنا مثلار شوت دینے لینے کا معاملہ طے کرادیا۔

النادكے نقصانات جو دنياميں مش آتے ہيں اللہ ادموں سے مصوصات ك اوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکران کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ال اکثر کا موں میں دشواری بیش آتی ہے اس دل میں تاری وظلمت بیدا ہوجاتی ہے جس کی مخوست سے آدمی برعت و مراہی وجہالت

میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے۔

( طاعت کے فائدے جو دُنیامیں ملتے ہیں ﴿ ہرکام مِن آسانی ہوت ہے

 ازندگی مزیدار ہوجات ہے اور ایسی ٹرلطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسترنہیں جیس انترکے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے آ بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ے، اولاد ہول ہ، باغات مصلے بي ، نبروں كايان زيادہ ہوا ہو.

### ایک منٹ کا پردس

سبق نمبر(۵۰)

نَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَيْرِيثِي

الترتبداذكارنماز مسبّحان مرين الإعفالياك بميرارب بهت راع

اَلنَّ عِيَاتُ مَامِ رَبِانِ عَبَادَيْنِ، فِلْهُ الشُّرَكِ لِيهِ أِنْ اللَّهِ عَلَى .

كواهام كرماته مهاتم سالم محصرنا علله اهام كو دوس مرمدام كانت كرنا المهم مقتدى

کوامام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا بی امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آوازہے پست کرنا۔

ارس المراف المرافق ا

پرفضل فرمائیں) ﴿ جہاد شری سے بھاگ جانا ﴿ رشوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کامعالمہ طے کرادینا ﴿ جُوا کھیلنام

المروف رہے ہے ماری سے مراج رہی ہوا تھا میں اللہ کامول میں اللہ کامول میں اللہ کامول میں

دستواری بیش آتی ہے اس دل میں تاری وظامت بیدا ہوجاتی ہے جس کی خوست سے آدی بدعت و گرائی وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے ﴿ دل اور جسم میں کمزوری بیدا ہوجاتی ہے ۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت

گھٹے گھٹے بالکل ختم ہوجاتی ہے بھرول کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفّار بھی صحابہ کے سامنے مذفھہر سکتے تھے۔ ایک طاعت کے فائد ہے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور

ایسی برلطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اسٹر کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ، اولاد ہوتی ہے ، اولاد ہوتی ہے ، مال برصنا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا بانی زیادہ ہوتا ہے ﴿ اسْتُرتعالُ این نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے۔

## سبق نمبر(۵۱)

نَحْمَدُ وْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

التحميان التحميات مام زبانى عباديس يلتو الشرك بيس والعدوث

اور تمام برنی عبارتیں ۔

اور تمام برنی عبارتیں ہے مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام کھیزا بھا اُمام کو

دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ہے اور سبوق کوامام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب اماک دونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب اماک دونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی

فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ لینی جب اما ادولوں طرف سلام پھیر نے شب سبوں ابی چھوٹی ہوئی رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے فیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ ( مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس رشوت کے معاملہ سے پر فضل فرمائیں) اس رشوت کے معاملہ سے برفضل فرمائیں)

پر سن مربای ای رسوت مے سامدین پر بات سار وق میے بات سام کراد نیا ﴿ جُواکھیلنا ﴿ فَلَمْ کُرنا مِیں بیش آتے ہیں ﴿ دِل میں تاریجی و ﴿ گناہ کے نقصانات جو رُنیا میں بیش آتے ہیں ﴿ دِل میں تاریجی و

ظلمت پیدا ہوجاتی ہے جس کی نوست سے آدمی برعت و گراہی و جہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجات ہے۔ دل ک مبتلا ہوکر ہلاک ہوجات ہے۔ دل ک کروری پیدا ہوجات ہے۔ دل ک کروری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹے تھٹے بالکا ختم ہوجاتی ہے پھردل ک

کرزوری سے جسم بھی کمز در ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کفار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھمرسکتے تھے (ف) آدمی توفیق طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حتی کہ گناہوں کی نخوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔

اولاد ہوتی ہے، باغات بھلے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ، ان تعالیٰ اپنے

اولاد ہوں ہے، برعات بھے ہیں، مہروں ہاں رہارہ ہوتا ہے (۵) استر تعالی ایسے نیک بندوں سے تمام سرور و آفات کو دور کر دیتا ہے (۵) طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یہ بحد مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے.

# سبق تمبر (۵۲)

تحمد لا وتفيل على رسوله الكريش

الترجيه اذكارمان بله انترك بي بي والصَّلوْتُ تمام بدني عباديس والعُليباتُ تمام مال عباديس التَّحِيَّاتُ يِنْهِ وَالطَّلَوْتُ وَالطَّلِيِّاتُ كَا ترجمه بوا: سب زباني

عبادتیں اوربدنی عبادتیں اور مالی عبارتیں اللہ کے لیے ہیں۔ ا خاری سنتیں با امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلےسلام کی آوازے يست كرنا يا مسبوق كوامام كفارغ بون كا انتظار كرنا يعنى امام جب

دونوں طرف سلام پھیرے تب مسبوق اپنی چھوٹ ہوئ رکعات پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو 20 رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں بھیلی ہوئی اورسجرہیں

المراجع الماء جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادیے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی و مگرانڈ تعالیٰجس پرفضل فرمائیں) ﴿ بُوا كھيلنا ﴿ ظلم كرنا ﴿ كسى كامال ياچيز بغيراس ك مرضى واجازت كے لينا.

الما المنظمة المعالمة المراس الما ورجم ميل

نمزوری بیداِ ہوتی ہے۔ دل کی مروری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت تھٹتے گھٹتے بالكل ختم ہوجاتی ہے. دل كى كمزورى سے جسم بھى كمزور ہوجاتا ہے يہى وجہ ہے كه بظامرقوی و تندرست کقار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھمرسکتے تھے سل آدی توفیق

طاعت سے محروم ہوجاتا ہے حیتی کہ گناہوں کی نخوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں تل زند گی گھٹتی ہے اور زند گی کی برکت بحل جاتی ہے۔ 

سے تمام سرورو آفات کو دور کر دیتاہے ملا مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس كانعم البدل مل جاتا ہے يا نيك كام ميں مال خرج كرنے سے مال برصاب

ليك منٹ كا ودر

سبق تنبر(۵۳)

تَحْمَدُ الْ وَتَعْرَقْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ

الترجيداذكارمان والعكوف تام بدني عبادين، وَالطَلِيمَاتُ اورتمام مال

عبادين - السَّلَامُ عَلَيْكَ سلام بوآب بر-ا خاری سند ایس مسبوق کوام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا ( یعنی امام

جب دونوں طرف سلام پھیرے تب مسبوق اپنی چھوٹ ہون رکعات پوری كرنے کے لیے کھڑا ہوا ما کا رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں پھیلی ہوئی اور سجدہ میں مل

ر کھنا ﷺ عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق ۔۔عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ كندھوں تك اٹھائے، مردوں كى طرح كانوں تك نہ اٹھائے۔

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ( فلم كرنا ( كسى كا مال يا چيز بغيراس كى مرضى و اجازت کے لینا 🔞 سودلینا

ا كنان كنفضانات جو دنيامين بيش آتي بي مله آدي توفيق طاعت مے وا موجانا ہے حتیٰ کد گناموں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں ملا زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے سلا ایک گناہ دوسرے

گناہ کا سبب ہوجاتا ہے پہاں تک کدگنا ہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دستوار ہوتا ہے حتی کہ گناہ میں لذت مھی نہیں مہتی مگر عادت سے بور مور کر تاہے.

العادة كالرام جودنياس ملة بين مل مال نقصان كالل موجالى ع اوراس كانعمالبدل مل جاتا ہے ملا نيك كام ميں مال خرج كرنے سے مال برطعتا ہے ملا ول کو ایسا سکون واطینان عطار ہوتا ہے س کی لذت کے سامنے

مفت قليم كاسلطنت ميج ي.

فكسنشكاددس

## سبق نبر(۵۴)

نَحْمَدُ الْ وَتُعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ

الترجمه الكارتان والطلبة الدرتمام مال عبادين، السّلامُ عَلَيْكَ سلام بو آب بر النّي السّين السّام بو آب بر

اب پر اینها اسی اسی این استلام علی این استلام علی ا

ا منازی سنتیں ۱۰ رکوعیں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں جیلی ہوئی اور سجدہ میں ملی رکھنا م<mark>ان کا حکمت کی اور سجدہ میں ملی</mark> رکھنا م<mark>ان</mark> عورت کبیرتحریمیہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے ، مرد کی طرح کا نوں تک ناشہ ائر میں ساتھ ماں کو دور میں سے اس ناکل ل

تک زاٹھائے ماہ ہاتھوں کو دویٹہ سے باہرنہ نکائے۔ اس بڑے بڑے گناہ جوبغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی واجازت سے لے لینا ﴿ سودلینا ﴿ سود دینا۔

ری گناہ کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ملے زندگی گھٹی ہے اور زندگی کی رکت نکل حال ہے بہاں دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے بہاں

زندگی کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں سک کد گنا ہوں کا عادی ہوجانے سے جھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتی کد گناہ میں لذت نجی نہیں رہتی گرعا دت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ملا توب کا ادادہ کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں سک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی عالت میں موت ہواتی ہے۔

و طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ نیکہ کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتاہے ملہ دل کو ایسا سکون و اطینان عطاء ہوتاہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت آپیج ہے ملا استخص کی اولا دیک کو نفع پہنچتا ہے اور اولا دہمی بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

ایک منٹ کا مددسہ سبق تمبر (۵۵) تحمد لأوتقيق على رسوله الكريث الترجيد الكارمان السَّلامُ عَلَيْكَ سلام بوآب ير، اليَّهَا النَّدِينُ الم بني ا وَرَحْمَةُ اللهِ اورالله كي رحمت -ا خاری سنی (۵) عورت بمبر تحریم کہتے وقت دونوں ہاتھ كندهوں تك اٹھائے مرد ک طرح کانوں تک نا اٹھائے آگ ہاتھوں کو دویشے باہر نا لکا لے ٥٥ غورت سينه برباته بانده. ا برے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے سے گرادیے مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ب (مگراللہ تعالیٰ جس يرفضل فرمايس) ﴿ سودلينا ﴿ سور دينا ﴿ سود لكهنا ـ ا گناه کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں مل ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کرگنا ہوں کاعادی ہوجانے سے چھوڑنا دسٹوار ہوتا ہے حتیٰ کد گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگرعادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ملا توب کا ارا دہ کمزور بوجا تا ہے یہاں تک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کے حالت میں موت آجاتی ہے تلے کچھ دن میں اس گناہ کی بُرائی دل سے نکل جاتی ہے اور یشخص کھکتم گھلآ گناہ کرنے لگتاہے اور ایٹر تعالیٰ کی خفرت و معافی سے دور ہوجاتا ہے اور گناه کی بران دل مے م ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہنے جاتی ہے بعوذ باللہ ا ا اعت كوارك جوريامين ملة بين الدرل كوايسا سكون واطبينان عطاء ہوتا ہے جب کی لذت کے سامنے ہفت اقلیم کی سلطنت بیج ہے ملا استعفیں ک اولاد تک کونفع پہنچتاہے اور اولاد بھی کبلاؤں سے محفوظ رہتی ہے 🎞 زندگی مسيعين بشارين نصيب موق بين مثلاً اجها خواب ريكه ليا، جيسے جنت مين جلاكيا ہے جس سے دل خوش ہو گیااور اور تعالیٰ سے مجتت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے۔

سبق تنبر(۵۹)

ا تاری ستیں ﴿ اِتحوں کو دوہت سے باہر ذکا لے ﴿ عورت

سيند برباته بانده ( عورت داسنهاته ي اليس باته ي الته ي الته ي الته ي الته ي الته ير

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج گرادینے معنی جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانترتعالی جس

ا كناه كے فقصانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں مل توسكا اراده كرور ہوتا

جاتا ہے یہاں یک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کی حالت میں

موت اوال ہے ملے کھ دن میں اس گناہ کی برائ دل سے سکل جات ہے اور یہ

شخص کھُلتم کھُلاً گناہ کُرنے لگتاہے اور الله تعالیٰ کی مغفرت ومعافی سے زور ہوتا

عاتا ہے اور گناہ کی بران دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہتی

جاتی ہے \_\_\_نعوذ باللہ ملا ہر گناہ دشمنان خدامیں سے سی کی میراب ہے

تو كويا يشخص ان ملعون قوموں كا دارت بنتا ہے۔ حدميث پاك ميں ہے كہ جو سخص

🕒 ناعت کے فائر ہے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ اس شخص کی اولادیک کو تفع

پہنچتا ہے اوراولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے کا زندگی میں غیبی بشار میں

نصيب بوق بي مثلاً اجما فواب دكيه ليا جيع حبت ي جلاكيا بس س دل خوش

بوكيا اور الشرتعالي مع مجتت اور برهائي اوراس سے مزيد نيك اعال كي توفيق

ہوجاتی ہے سے نیک اعمال کرنے سے فرشتے مرتے وقت جنت کی اوروہاں کی تعمتوں

کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خری سناتے ہیں۔

كسى قوم كى وضع بنائےوہ الحيين ميس شمار بوگا. لهٰذا جلد توبد كرنى جاسية -

پرفضل فرمائیں) ﴿ سور دینا ﴿ سود تکھنا ﴿ سود پر تواہ بنا۔

تحمده وتفيق على رسوله الكريث

ا ترتبه اذكارمان ايما الكين اعنى ووحدة الله اورالله كارتت،

وَبَرَكًا ثُنَّهُ اوراس كى بركتين . السَّلَامُ عَلَيْكَ آيُمُ النَّيْنُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّمًا ثُنَّهُ کا ترجمہ ہوا؛ سلام ہوآپ پر اے نبی ! اور انٹر کی رحمت اوراس کی برکتیں ہے پرنازل ہوں

رکھدے مردوں کی طرح چھنگلیاا ورانگوٹھے سے گئے کون کردے۔

### سبق تنبر (۵۷)

حمد لا وتفيل على رسوله الكريث

ا ترجيدادكارماز ورجمة اللهواورالله كى رحمت، و بَهَاكا كا اوراس كى

ا خارى سنتين ١٥٥ عورت سينه برماته بانده ١٥٥ عورت واست باته ي

ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھ دے ،مردوں کی طرح چھنگلیا اور

يرفضل فرمائين) ٥٥ سود تكهنا ١١٥ سود بر كواه بننا ٥٥ جهوث بولنا.

كناه كى بران دل سے نكل جانى ب اوريشخص كفلم كفلا كناه كرف لكيا ب اور الله

یائی لا لیج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظمت نہیں رہتی۔

اورانترتعان سمجتت اوربره كئ اوراس سمزيدنيك اعمال ي توفيق بوجان ب يافرشة مرت

بركتين، ألسَّلا مُعَلَيْناً سلام موجم بر-

انكوس سے كالے كور يكرات @ ركوع ميس كم جھكے-المراع مراع مناه جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے معنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالیٰ جس

ا كناه كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں ملے كھ دنوں ميں اس

تعالیٰ کی مغفرت ومعافی سے دور بوجاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم بوتے ہوتے بعض اوقات کفرنک نوبت چہنے جاتی ہے ۔۔ نعوذ باللہ! ملہ مرگناہ رشمنان فدامیں سے مسی کی میراث ہے تو گویا یتخص ان ملعون قوموں کا دارف بنتاہے۔

حدیث یاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لبذا جلدتوبركرن عامية يد كنهكار شخص الترتعالي كيزديك ب قدرو ديل ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عربت نہیں رمتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف سے

(۵) طاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے زندگی فیبی بشاریس نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب رکھے لیا صبے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہوگا

وقت جنت كى اوروبال كى متول كى اورى تعالى كى رضاكى خوش خرى شنات مي سابعض مادات میں یہ اٹر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں ترود وفکر مووہ جامار مہاہے اوراسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس مِن مراسرخِبرونفع مو نفصان كااحمال بي نهيس رسبل عيد نماز استخاره پڑھ كر دعار كرنے سے۔

سبق نمبر (۵۸)

نَحْمَدُ لا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

الترجيه الوي رنباز وبتركافه اوراس كابرتين السّلام عكينا سلام موهم بر وعظيماد الله اوراللك بندول ير. ا خاری است عورتوں کے لیے ۔ (ا) داہنے اتھ کی جیلی باتیں ہاتھ کی متھیلی

فَ ركوع ميس كم جِنْكِ ﴿ وَهُوع مِن رونون باتحه كى انگليان ملاكر كفشون ير

المراع برائ الما جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اور سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

يرفضل فرمائين) ﴿ سود پر گواه بننا ﴿ جموث بولنا ﴿ امانت مين خيانت كرنا.

الله كاه كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ملے برگناہ دشمنان خدا ميں

حدیث یاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شار ہوگا.

لبذا جلدتوبرل عاس عل كنبه كارشخص الشرتعالي كے نزديك بے قدرو دليل و

خوار موجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عرتت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے سر کے خوف

سے یا کسی لا لچے سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت بہیں

رہتی "" مناہ کی نحوست ناصرف گنہ گار کو جہنجتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ فرشتے مرتے وقت جنت کی اور

و إن كى تعمقوں كى اور حق تعالى كى رضاكى خوشخبرى سناتے ہيں ملے بعض عبادات ميس

یراتر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردوو فکر ہووہ جاتا رہتاہے اوراسی طرف رائے قائم

ہوجاتی ہے جس میں سراسرخیراور نفع ہو۔ نقصان کا احتال ہی نہیں رہا میے نماز استخاره بروه كردعاء كرف سے علا بعض عبادات ميں يه الرع كم الشرتعال اسك

تام کاموں کی ذرداری لے لیتے ہیں و سے صدیث قدس میں ارشادے: اے این آدم! میرے

ليرشروع دن مي چاروكعت بره الياكريس حم دن كتير عمام كام بنادياكرون كالاتريزي شراف ).

كو كھى پہنچتا ہے جس كى وجہ سے جانورتك اس پرلعنت كرتے ہيں۔

سے مسی کی میراث ہے تو گویا پیشخص ان ملعونِ قوموں کا وارث بنتاہے

رکد دے، مردوں کی طرح انگلیال کشارہ کرے گفشنوں کونہ پکڑے۔

کی پشت پر رکددے، مردوں کی طرح بحد نگلیااور انگو تھے سے گئے کو مذیرے .

سبق تمبر ( ٥٩) نَحْمَدُ وْتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُمْ الترجيران را ترجيران السَّلامُ عَلَيْنَا ملام موم ير وَعَلَا عِبَادِ اللهِ اورالله ك بندول ير الصَّالِحِينَ نيك بندے - السَّلامُ عَلَيْنَا سے ترجمہ ہوا: سلام ہوہم پر اورالشرك نيك بندول ير-(ا عاری سنیں عورتوں کے لیے \_ ای رکوعیس کم ہیکے 🚳 رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر تھشنوں بررکھ دے مردول کی طرح انگلیاں کشا دہ کرکے کھٹنوں کو نیکڑے (ف) دونوں بازو بہلوسے خوب ملائے رہے۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادیے میں جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ب (مگراندتعال جس ر فضل فرماً میں) ۞ جھوٹ بولنا۞ امانت میں خیاتت کرنا۞ وعدہ خلاق مرنا۔ (٧) گناه کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہی مل گنهگار شخص اللہ تعالی کے نزدیک بے قدر و دلیل وخوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عربت نہیں رہتی خواہ لوگ اس مجے شریخوف ہے یا کسی لائج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظلمت نہیں رہتی ہے گناہ کی نحوست نه صرف گنام گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس كاضرر دوسرى مخلوقات كوبھي بہنچتا ہے جس كى وجہ سے جانور يك أس برلعنت کرتے ہیں ہے عقل میں فتوراور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صبیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور كناه كي دراسي لذت ير دنيا وآخرت كي منافع كوضائع نذكرتا. @ طاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں مل بعض عبادات ميں يہ اثر ہے كه الركسى معامله ميس تردد وفكر بووه جاتار بتاب اور إسى طرف رائ قائم بوجاتى م جس میں سراسرخیرا وربقع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا۔ جیسے نماز استخارہ يره كرد عاركرن عد بعض عبادات مين يد انرب كدا منز تعالى اس كم تمام كامون كى زمدداری نے لیے ای جیے صریف قدسی میں ارشادے کہ اے ابن آدامیرے لیے شروع دن میں چار رکعت بڑھ لیا کرمیں حتم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا۔ (ترمذی شریف) سے بعض نیکوں میں یہ اترہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں مال بینے وائے اور خریدنے والے کے سیج بولنے پر اور اپنے مال کا عیب بتادیے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزارالا ممال)

#### سبق نمبر (۹۰)

نَحْمَدُ لا وَتُعَرِّنَ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِمْ

ا ترجم افكارتماز وعظ عِبادِ الله ورالله ك بندول ير، الصّالِحِينَ

نیک بندے۔ اکٹھک میں گواہی دیتا ہوں۔

ا خاری سنیں عورتوں کے لیے 🖎 ركوع میں دونوں ہاتھ كى انگلیاں ملاكر

گھٹنوں پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرے گھٹنوں کون پکڑے آق دونوں بازو پہلوے خوب ملائے رہ ﴿ دونوں بیرے نخف بالکل ملادے۔

المراع برائي المناوية جوبفير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك ركناه بھى اوپر سے نیے گرادیے یعن جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) 🚳 امانت میں خیانت کرنا 🏵 وعدہ خلافی کرنا 🕀 لڑ کیوں کو ميراف كاحتدنه دينا.

ا كناد كے نقصانات جو دنياميں بيش آتے ہيں مل كناه كى نوست مدوف گنا ہلگار کو جہنجتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنچتا ہے جس کی دجہ سے

جانورتک اس پرلعنت کرتے ہیں ہے عقل میں فتوراور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل ہی كرتائے كيونكه ارعقل صيح ہوتى توايسى قدرت والے دوجهان كے مالك كى نافرمانی رکرتا اور گناہ کی ذراسی لذّت پر دنیا و آخرت کے منافع کوضائع مذکرتا س كنا برگار شخص رسول المترصلي الترعليه وسلم كي لعنت ميں داخل بموجاتا ہے كيونك آپ نے بہت سے گنا ہوں بر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط كاعمل كرنے والے بر، تضوير بنانے والے بر اچورير اورصحاب كو برا كہنے والے بر وغيره وغيره - اكر كناه بركوني

اورمزانهم بوق توكياية صورا نقصان برحضور رمة للغامين على التدعليه في كالمنتاي المنظم كالمنتاي المنظم الم العادات عرفان مع الرامين ملة بين عل بعض عبادات مين يوافر المك استرتعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمرداری نے لیتے ہیں جیسے صدیث قدسی میں ارشاد

ہے کہ اے ابن آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت بڑھ لیا کرمیں حتم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا سل بعض نیکیوں میں یا ترہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث یاک میں بیجنے والے اور خرید نے والے کے سے بولنے پر اور اپنے مال کا عیب

فكومت وسلطنت باقي رمين ي

بنادین پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزاء الاعمال) سل الله تعالیٰ کی فرمال برداری سے

#### سبق تمبر ( ۹۱ )

تحمده وتفرقن على رسوله الكويث

المَتَارِ الْمُعَارِ الصَّالِحِينَ فيك بندك المَثْهَدُ مين تُوارَى ديتا مون

أَنْ لِآلَالَة كُونُ مَعِودَتُهِينَ .

و دونوں بازوبہاوسے خوب ملائے رہے ﴿ دونوں بیرے تخف بالکل ملادے ﴿ اللَّ سجدہ میں یاؤں کھوتے

نه كرے بلكه دائى طرف كونكال دے۔ الما برائ برائ مرائ ماد جوبغيرتوب كمعاف نهيس موقي إورايك كناه بهى اويرس

نیچ گرادیے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے ا مگراد تعالی جس پرفضل قرمانين) ﴿ وعده خلافي كرنا ﴿ وَمُهون كوميرات كاحصة ندرينا ﴿ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَا كَاكُونُ فرض مثلًا غاز اروزه ، في ازكوة بيحورديا -

الناد كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں ماعقل ميں فتوراور كى آجا آ ہے بلکہ گناہ برعقل ہی کرتاہے کیونکہ اگرعقل سیح موتی توایعے قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی ند کرتاا ورگناہ کی ذراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع ند کرتا مل كناب كارسخص رسول التدملي الشرعلية وسلم كى لعنت ميس داخل موجانا بي كيونك آب

نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔مثلا قوم لوط کاعمل کرنے والے پر تصویر بنانے والے ہر، چور ہر، اورصحاب کو بڑا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ ۔ اگر گناہ برکوئی اور سزا بذبهي موق توكيا يوتصور انقصان بي كحضور رحمة للغلمين مل الشرعلية ويلم كي لعنت میں سیخص آگیا علا گنہگار آدمی فرشتوں کی دعار سے محروم ہوجاتا ہے مونکر فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جوالتہ کے بتائے ہوئے راستہ برطلتے ہیں بس جس

نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑدی وہ اس دولت کا کہال سخق رہا۔ (۵) طاعت کے فائدے چو دنیامیں ملتے ہیں ما بعض میکیوں میں یہ انزے کر مال میں برکت ہول ہے جیسا کہ صریت یاک میں بیجے والے اور خریدنے والے کے سے بولنے پر اور این مال کا عیب برارت پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جزارالاعمال) عداد ترتعالى فرمال برداري سي حكومت وسلطنت باقى رسى بيد بعض مالى

عبادات سے اللہ تعالیٰ کاغضر بجھتاہے اور بری حالت برموت نہیں آن - مدیث پاک میں ہے کہ صدقہ برور دگار کے قصہ کو بچھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

#### ایک منٹ کا دوس

سبق تنبر ( ۹۲)

حمد لا ونصِّيلٌ على رسوله الكريم

الترجيدادكارتماز التفهل ميس كوابى ديتا بول أن لآ يالة كركوني معبود

نهي إلا اللهُ الله عنه الشُّك سواء أَمُّهَا أَنْ لا إله الله كارْتِه بوا: مين توايي

دیتا ہوں کہ انٹر کے سواکوئی معبود نہیں۔ ا خماری سنتیں عورتوں کے لیے \_\_\_ ﴿ دونوں بیر کے تخف بالک ملادے

(ا) سجده میں یاؤں کھڑے ذکرے بلکددائی طرف نکال دے (ا) خوب سمٹ کر اور دب كرسجده كرك كربيث دونول رانول سے اور بازو دونوں بہلوؤں سے ملادے.

ا برے براے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج رادیے بعن جندت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس يرفضل فرمائين) ﴿ لَوْكِيون كُومِيرات كَاحْقر مَدْ دِينًا ١٠ الله تعالى كاكول فرض جيس غماز، روزه ، حج، زكوة چھوڑ دينا (٣) كسى ملمان كوت ايمان، كافر، فداكا دشمن كهنا-

الله المناه كے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں اللہ گار شخص رسول اللہ صلی انٹرعلیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتاہے کیؤ کمہ آپ نے بہت سے گناہوں پرلعنت فرمان ہے مثلاً قوم لوط كائل كرنے والے بر، تصوير بنانے والے ير، چور يروا ورصحاب كو يرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ - اگر گناہ بر کوئی اور منزا نہ بھی ہوتی تو کیا یہ تھوڑا نقصان ہے

كه حضور رحمة للعالمين صلى المترعليه والمم كى لعنت ميس يتخص آكيا عل النهكار آدى فرشتوں کی دعار سے محروم ہوجاتا ہے کیونک فرشتے ان مومنین کے لیے وعار مغفرت کرتے ہیں جواد ترکے بتائے ہوئے راست برطنے ہیں، سیجس نے گناہ کرکے وہ راہ جھوڑدی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا تلے طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نخوست سے

زمين ميں بيدا ہون ہيں۔ يانى ، ہُوا ، غلّہ ، كھل ناقص ہوجاتا ہے۔ الله تعالی کی فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ اسٹر تعالیٰ کی فرمال برداری سے مكومت وسلطنت باقى رستى ہے مل بعض مالى عبادات سے استرتعالى كاغضه

بحصاب اور مری حالت برموت بین آتی \_ حدیث پاک میں ہے که صدقه بروردگار كے غضر كر جھامات اور برى موت سے بجاتا ہے الد دعار سے بلاتكتى ہے اور يكى كرنے - そんでかったと سبق تنبر (۹۲۳)

تَحْمَدُهُ وَتُعَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

الرجدادة ومار أن لآيالة كركون معبورتهي إلاالله الله كسوا وأشهك

أَنَّ عَلَيْكًا اورميس كوابى ريتا بول كرمحم صلى الله عليه وسلم-ا خاری سنیں عور تول کے لیے \_ (آ) سجدہ میں پاؤل کھڑے ذکر سے

بلکہ دا منی طرف کو نکال دے (اللہ بخوب سمٹ کراور دب کر سجدہ کرے کہ بیٹ دونوں رانوں سے اوربازو دونوں بلووں سے ملاوے (او کہنیوں کوزمین بررکھ ہے۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یع گرادین مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ﴿ الله تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز ، روزه ، حج ، زکوٰۃ چھوڑ دینا الله مسى مسلمان كوب ايمان، كا فر ، ضاكا دسمن كهنا الله بمطاؤط كر كم بعد ميس زبردستي كركے كم دينا۔

الله الناد كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ال كنهگار آدى فرشتوں ك دعار سے محروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے آن مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ

كى بنائے ہوئے راستے برطلتے ہيں بس فے گناہ كركے وہ راہ چھوڑدى وہ اس دولت كاكمان متى باعد طرح طرح كى خرابيان گنامون كى تخوست سے زمين ميں بيدا ہوتى ہيں۔ یانی ، ہُوا ، غلم ، کھل ، ناقص ہوجاتا ہے سل گناہ کرنے سے شرم وحیا جاتی رہتی ہے

اورجب سرم نبين رئتي توآدي جو كيم كركدر عصورات-العت كوفائر جورنيامين ملتي بي مل بعض الى عبادات سالترتعالى كا عصة بحصاب اور مرى حالت برموت نهين آتى \_\_\_ حديث باك مين ب كه صدقه

پروردگار کے فقتہ کو بچھا تاہے اور تری موت سے بھاتاہے سل دعار سے بلا ملتی ہے اور نیکی مرنے سے عمر بر محقی ہے ملا بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہی ۔ جلسے سورہ نسین بر مصفے سے سے حدیث باک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں اسورہ نسین بر مھانے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔(داری)

المارا والمستند عورتول كے ليے -- (ال خوب مثر اور دب كرسجده

دينا بول كرمحد صلى الشرعليدوسلم عَبْدُاءُ اس كربند.

تحمده لأوتقركي على رسؤليه الكريثم

سبق تمبر (۱۹۴)

کرے کہ بیث دونوں رانوں سے اور بازو دونوں بہاوؤں سے ملادے (P) کہنیوں کو زمین بررکه دے الله قعدمیں ایس طرف منتے۔

المرت برائي المراج الماري المراج معاف نهيس موت اورايك كناه بهي اويرس

یچ گرادیے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) 🏵 تحسی سلمان کوبے ایمان ، کافر، خدا کا دشمن کہنا 🏵 بھاؤھ كرے بعدميں زبردستى كرے كم دينا ﴿ نامى كے پاس تنہال ميں بيھنا۔

الله كناد كي نقصانات جودنيامين بيش آتي بي ما طرح طرح كى خرابيال گناہوں کی نخوست سے زمین میں پیداہوتی ہیں۔ پانی ، ہُوا، غلم بھل ناقص ہوجاتا ہے ملا گناہ کرنے سے شرم وحیاجاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو

مجھ کرگذرے تصورا ہے سے استرتعالیٰ کیعظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے الله تعالیٰ کی نظرمیں اس کی عزّت نہیں رہتی کہٰذایشخص لوگوں کی نظروں میں وسل وخوار بوجاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ دعار سے بلا تلتی ہے اور نیکی كرف عربروصى بعد بعض نيكيول ستمام كام بن جاتے ہيں جيسے سورة

يسين براه صفے سے مدرث پاک ميں ہے كہ جوشخص شروع دن ميں سورة يسين پڑھ نے اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گا۔ (داری) سے بعض نیکی وطاعت سے فاقر نہیں ہوتا صے سورہ واقعہ بڑھنے سے \_ مدیث یاک میں ہے کہ جو

شخص بررات سورة واقعه يرهاكرك اس كولبهي فاقدنه بوكا

سبق نمبر (۹۵) تَحْمَدُ لا وَنُقَرِكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثُ الترجيه اذكارتماز وأشبك أن هجمتنا اورميس كوابى ديابون كم محمضى الشرطيه وسلم عَبْدُهُ اس كے بندے وَرَسُولَهُ اوراس كے رسول بيں۔ ا نازی میں عورتوں کے لیے \_ ا کہنیوں کو زمین بررکھ دے الله تعده میں بائیں طرف بیٹے اللہ بیٹھے میں دونوں پاؤں داہنی طرف ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یعے گرادینے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کانی ب (مگراندتعال جس یرفضل فرمائیں) ا بھاؤ مے کر کے بعد میں زبردستی کرے کم دینا اس نامحرم کے پاس تنہائ میں بیٹھنا (۱۹) ناج دیکھنا۔ ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ملے شرم دحیا جانی رہی ہے اورجب سٹرم نہیں رہتی تو آدمی *جو کچھ کر*گذرے تھوڑا ہے ملا انشر تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہاس کیے اسٹر تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی ولندا سیخص بوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہوجاتا ہے سے استیں بھن جاتی ہی اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتاہے۔ بعض کنا مرکار اگر برائے میں نظراتے ہیں تویہ انتدکی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور کھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ بکڑ میں آئیں گے تو دنیایا آخرت میں استھی سزا دی جائے گ العض اعت ك قائد ع جود نيامين ملة بين المستنس المعنيون سے تمام كام بن جاتے ہیں جیسے سورہ یسین بروصنے سے مدیث یاک میں ہے کہ جوشخص شروع دان میں سورة اسین بڑھ لے اس کی تمام حاجیس اوری کی حائیں گی ۔ (داری) مل تبض نيكي وطاعت سے فاقد تہيں ہوتا جيسے سورة واقعہ بروصنے سے صديث پاک میں ہے کہ جوشخص ہررات سورہ واقعہ بڑھا کرے اس کو تبھی فاقہ نہ ہوگا . سلا ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہوجاتی ہے ۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک خص حالت کفرمیں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم كهاف لكاجضو صلى الشرعليه وسلم في فرمايا كمومن ايك نتين كالبي اوركافرسات آنتين.

سبق نمبر ( ۲۹)

نَحْمُدُ لَا وَتَعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنِ

نیچ گرادین مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ب اسکراللہ تعالیٰ جس

رفضل فرمائیں) ( امرم کے پاس تنہائی میں بیٹھنا ( انچ ریسنا ال راگ

الله كاه كا نقصافات جو دُنياميس بيش آتي بيس الدرتعال كي عظمت دل

سے نکل جاتی ہے اس لیے امتٰد تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزتت نہیں رہتی لہٰذا شیخص لوگوں

کی نظروں میں دلیل وخوار موجاتا ہے۔ ملا تعمیں جھن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں

کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنا ہگار اگر بڑے عیش میں نظراتنے ہیں تو یہ الشرکی طرف ہے

ڈھیل ہے اور ایسانسخص اور بھی زیا دہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ بگڑ میں آئیں کے

تودنیا یا آخرت میں اسمی سزا دی جائے گی سے عرت ویشرافت کے القاب جین کر

زلت ورسوان مخطاب ملتے ہیں مثلاً لیکی مرفے سے جوشخص نیک، فرماں بردار،

تهجد گذار كهلايا به اگرخدانخوات گناه كرنے لكا تواب و مي تخص فاسق، فاجر، زان، ظالم وغيرو كها جا تا ہے۔

(a) طاعت کے فائرے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ بعض میں وطاعت سے فاقہ

میں ہوتا صبے سورہ واقعہ بڑھنے سے سرمٹ یاک میں ہے کہ جو سخص ہررات سورہ

واقعہ بڑھا کرے اس کو مجھی فاقدنہ ہوگا علم ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں

آسودی ہوجاتی ہے - حدمیث پاک میں ہے کہ ایشین صالت کفر میں بہت کھایا کرتا

تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا چھورسی استرعلیہ وسلم نے فرمایاکہ مومن

ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرسات آنت میں سے بعض دعاؤں کی یہ برکت

ہے کہ بیماری لکتے اور مصیب آنے کا خوف نہیں رہتا جیے کسی مریض یا مبتلائے

مضيبت كوريكه مرير دعام بررض مع الكحمد الكحمد الذي عافان مما البتكاك به

وَفَضَّلَ مِنْ عَلَىٰ كَيْثُ رِمِّمَّ نُ خَلَقَ تَفَضِيلًا. (ترمذى)

الله عَمَلِ الدالله وحت نازل فرماء ا خاری سنتیں عورتوں کے لیے ﴿ تعدومین بائیں طرف بیٹھ ﴿ مِنْصَاعِينَ

بأجا (جس كوآج كل موسيقي كهتة بين) سننا.

المراح يراع الما جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

دونوں پاؤں داسنی طرف نکال دے (الله تعده میں دونوں باتھوں کی انگلیاں خوب می رکھے۔

الترجيد الكارمان عَبْدُهُ اس ك بندے و رَسُولَهُ اور اس ك رسول إي

سبق نمبر (۹۷) تحمد لا وتقريق على رسوله والكريم التجداد كارتاز وروك اوراس كرسول بي الله مك مك الدالله رحمت نازل فرما على مُحَدِّينِ محد صلى الشّعليه وسلم ير-ا الماري المعالم عورتوں كے ليے \_ اللہ المتيضي دونوں ياؤں دا تهنى طرف نکال دے ( و قعدہ میں دونوں ماتھوں کی انگلیاں خوب منی رکھے اب سوكر الحقيف كى سنتيس شروع بوتى بين ( ) نيندس الحقيق بى دونول بالحقول سے چہرہ اورآ تکھیں ملنا تاکہ بیند کا خار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) الم بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یچ گرادین مین جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے ( مگرانٹر تعالیٰ جس يرفضل فرمائيں) ۞ ناچ ديمينا ﴿ راك باجا (جس كو آج كل موسيقي كہتے ہيں ) سننا 🏵 کا فروں کی رسمیں پسند کرنا۔ الم كناه كانقصانات جورنياس بيش آتي بي العميس جعن جاتي بي اور بلاؤن اورمصيبتون كابحم بوتات بعض كنهكاراكر برائ عيش مس نظرات بي توبه ابتذي طرف سے دھيل ہے اور ايساسخص اور بھی زيادہ خطرہ میں ہے کيونکہ جِبْ بِيكِرْ مَنِي آيَين كِي تُو دنيا يَا آخرت مين إنتهي سزا دي جائج بيا عربَّتُ و ہرا فت کے القاب جھن کر ذلت و رسوان کے خطاب ملتے ہیں. مثلاً نیکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمال بردار، تہجبر گذار کہلا ہاہے اگر خدا تخواستہ گناہ کرنے لگا تو اب وسی خص فاسق و فاجر، زانی وظالم وغیرہ کہاجاتا ہے تل شیاطین اس پرمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کوگناہوں میں غرق کردیتے ہیں۔ ا عت کے فائرے جو دنیا م میں مال ایمان کی رکھے تھوتے کھافی می اور کی ہوجاتی مریث مين كراكشخص حالت كفريس بهت كها باكرنا تها ايمان لاخ كيديهت كم كفافي لكا حضور في المترعات لم رمایاکیٹون ایک نت میں کھا تاہےا ورکا فرسات آنت میں با بعض عاؤں کی پیر<del>کتے ،</del> کہماری نگنے اور مصید ت كَ كَا تَوْفَ مِبِينَ مِتَا فِلْيَ مِنْ مِنْ فِي إِبْتُلا يُمصيب وَدَ فِيكُر فِهَارِي صَالِحَهُ مُن يلتهِ اللّه ي عَافَا فِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَصْلَنِي عَلَى كَيْنُ رِقِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا وسل رعادُن كَ برئت عِفكرن زَائِلَ، وَإِلَى إِنْ الْوَرْضِ ادَا بِوِهِا لَا جَمِعِيْ مِدِيثِ مِن فِيهَا لِعَلَيْمِ وَالْأَيْ } اللّٰهُمَ انْ أَعُودُ بِكَ مِنْ الْعَرْوَالْعُرْنَ وَأَعْوَدُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسِلِ أَعْوَدُ بِلِقَ مِنَ الْجُنْبِ وَالْبُحْلِ وَأَعْوَدُ بِكَ مِنْ عَلَيْهِ الدَّيْنِ وَتَعْمِر الْمِجَالِ.

سبق نمبر (۹۸)

تَحْمَدُهُ وَتُصَلِّىٰ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

ا ترجدادكارمان الله عَصرات الدارمت نازل فرما على مُحكيد محد

صلى التُدعليه وسلم ير وَعَيَّ ألِ هُورَي اور محرصلى التُدعليه وسلم كي آل بر-

ورتوں کے لیے نماز کی سنت (آ) تعدومیں دونوں ہاتھوں کی سنت اول تعدومیں دونوں ہاتھوں کی

انگلیاں فوب فی رکھے۔ آگے سوکرا تھنے کاسنتیں ہیں ۔ 🛈 نیندے اٹھتے ہی دونوں تھوں ہے تجرہ اور آنکھیں مُلنا تاکہ بیند کا خمار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) 🕝 صبح

آنكه كطفيريه دعاء برص الحمل ينهوالكذى احْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النَّشُومُ

وبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے وائے کے لیے کاف ہے (مگراد تعالیٰ جس

رِ فَضِلْ فَرِمَا نَيْنِ) ﴿ ﴿ رَاكَ بِأَجَا (جَسِ كُو آجِ كُلِّ مُوسِيقًى كَهِتَهِ بَينِ ) سننا -الآ كا فرول كى رسيس يسند كرنا ﴿ كَا تَكِي مِنْ سَخَوَا بِن كرك الس بِعَرْت اور شرمنده كرنا-

الماري الماري الماري عن الماري من الماري من الماري چھن روات رسوان کے خطاب ملتے ہیں مثلاً نیکی کرنے سے وصف نیک، فرمال بروار تہجد گذار تهدا تاب الرفدا نخواست كناد كرف ركاتواف بي خص فاسق وفاجره زان وظالم وغيره كهاجا اب -

شیاطین اس پرستط بوجاتے ہیں اور بآسان اس کے اعضار کو گنا بول میں غرق کردیتے ہیں ہے ول كااطمينان جاتا رمبتاہے اور مروقت ور رنگا رمبتا ہے كه كوئي ديكھ ندلے ، كہيں

عزت نه جانی رہے ، کوئی بدلہ ندلینے لئے وغیرہ اس سے زندگی تلخ ہوجاتی ہے۔ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض دعا ؤن کی یہ برکت ہے کہ بمارى نكن اورمصيت آنے كاخوف نہيں رماجيكي مريض يا مبتكائے مصيب كور كيم كريه دعارير فضف الحدَّمُ للهُ الكِّذِي عَا فَإِنَّ مِمَّا ابْتَ لَاكَ بِهِ وَفَضَّكِنِي

عَلَىٰ كَتِهُ يُرِقِينَ مُنْ خُلُقَ تَفْضِيلًا. (ترمذي علا بعض دعاؤل كي يركت معاكري زائل اورقرض ادا ہوجاتا ہے جیسے صدیث یاک میں یہ دعالِعلیم فرمانی تنی ہے اللہُ قَرَّ لَيْ أَعُوذُ يِكَ مِنَ الْهَدِرَ وَ الْحُزْنِ وَأَعُودُ يُلِكُنِ الْعَجْزِ وَالْكُمْلِ وَأَعُوذُ يِكَ مِنَ الْجُنِينَ وَالْجُلِ وَأَعُودُ يُلِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهُ والرِّجَال مل بعض رعار مُنوق كي مرشر مع عفوظ

رصى مے جیسے سورہ اخلاص ، سورہ فلق، سورہ ناس مبح وشام میں میں بار پڑھنے سے مخلوق کے ہرسرسے حفاظت کا صدیث پاک میں وعدہ ہے

#### سبق نمبر (۹۹)

نَحْمَدُهُ وَنُقَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ عَلَى مُحَمَّدِهِ مُحْرِصِلِ الشَّرْعِلِيهِ وَسَلَم ير وَعَيَّةِ الْإ

اور المرتب الكارمان على مُحَمَّدًا محرصلى الشرعلية وسلم يرق عَدَّال مُحَمَّد اور محرصلى الشرعلية وسلم كى آل بر كمّاصَلَيْتَ جيساكم آپ نے رحمت نازل فرمان -

سے چرہ اور آنکھیں ملنا تاکہ میند کا خمار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی) ( صبح آنکھ کھلے رہے دعار پڑھنا : اَلْحَمُدُ دِنْاءِ الَّذِي اَلَّذِي اَلْخِيانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَالْنِهِ النَّشُورُ

الله العلميرية وعاربر مصا : الحديد ولاي اللي الحيانا بعد ما المات واليه النشور ( ) سوكرا شيخ كيد ومواكرنا. وغورك وقت روباره مواك كالجائل وه علي مست ب . ( ) موكرا شيخ كي بدر مواك ريا و وروب كرماف نهي بوق اور ايك ركناه بهي او يرس

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے تم لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کافروں کی سمیں پند کرنا ﴿ کسی سے سخرایان کر کے

ہوجاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں ملا دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے ملا گناہ کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہاں میں کہ مرتے وقت کلمہ تک من سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرناتھا وی سرزی و تے ہیں مثلا ایک بیسے مانگنے والاکلمہ پڑھنے کے بجائے بیسے مانگناہوا مرکبا یعوذ بانڈ!

و طاعت كے فائرے جو دنيا ميں ملتے ہيں ملہ بعض دعاؤں كى بركت سے فكريں المحاض اور قرض اور ہوجا تاہے جي حديث پاك ميں يہ دعار تعليم دى تمي ہے اَلَافِهُ وَإِنْ اَلَّهُ وَاللَّهُ اِللَّهُ اَللَّهُ وَاللَّهُ اِللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالَّالِمُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَالَالِمُوالِقُ وَاللَّ

جیسے سورہ افلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح وستام تین تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہرشرسے حفاظت کا مدیث پاک میں وعدہ ہے ملا بعض نیکی وعبادت سے حاجت روائی میں مددملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعار مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو یورا فرما دیتے ہیں۔

سبق تنبر( ۷۰) تحمده وتقيل على رسولها الكريم الترجيه اذكارتماز وعيدة ال فيتي اور محرصلي التدعليه وسلم كيآل بركما صليت جيساك آپ نے رحمت نازل فرمائ عَلَة أَبْرُهِ يُعَ ابرائيم عليه السلام پر-السلامين سوكراتهي كسنتين \_ الصبح آنكه كهلنديريه دعار يره الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعُكَ مَا أَمَاتَنَا وَالْيَهِ النُّشُوُّمُ ٣ سور المُصْفَ کے بعد مسواک کرنا۔ وضور کے وقت دوبارہ مسواک کی جائے گی وہ علیٰحدہ سنت ہے ا برتن میں باتھ ڈالنے سے پہلے باتھوں کو گٹوں تک اچھی طرح تین مرتبه دھونا۔ ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے وانے کے لیے کافی ب استرانٹرتعالیٰجس یرفضل فرمائیں) ﴿ کسی سے مسخرا بن کر کے اسے بے عزت اور سرمندہ کرنا ﴿ إِلَّا عِذْرِنَا رَفْضَاكُرُ دِينًا ۞ الرُّكُولَ ٢ بدفعلى كرنا-الم كناه كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں مادل كا اطبينان جاتا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتاہے کہ کوئی دیکھ نہ نے ، کہیں عزت نہ جان رہے ، كونى بدلدند يسي فك وغيره اس سے زندگى تلخ ، وجانى ب مل كناه كرتے برتے وی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کرمرتے وقت کلمة تک منھ سے بہیں نكلتا بلدجوكام زندكي بهركميا كرتا تحفاوي سرزد موت بي مثلاايك بيسما نكنه والا کلمہ بڑھنے کے بچائے ہیسہ آنگیا ہوا مرکبا کی تعود باللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہسے توبہ نہیں کرتاا در بے توبہ مرتاہے۔ ایک شخص كومرتے وقت كلمه برا صفى كوكها كيا تو كهاكه اس كلمه سے كيا بحوگا ميں نے تو بھى نماز ہی تہیں بڑھی اور مرکبا ۔۔ انگریناہ میں رکھے! (ع) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض دعار مخلوق کے ہرسٹر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سور و افلاص ، سورہ فاق ، سورہ ناس صبح وشام بین بن بار بڑھنے سے محكوق كيم مرشر سيحفاظت كاحديث ياك ميس وعده ہے ملا لبعض سيكي دعبادت سي احت رواني مين مردستى بي ميسي نازماجت يره كردعاء مانكف الدونالي بنده كي عاجت كويورا فرماديتي بي-يد ايان اورنيك اعمال كركت سے الترتعالي ايسے لوكوں كاماى و مدركار بوتا ہے .

تَحْمَدُهُ وَتُعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُمُ

الترجيان والمان المالية الماكة الله في المان عقر المان ا

إنزه فيقرابراتهم عليه السلام يروعك الرابزه فيماور ابراتهم عليالسلام كأل

المساوية المحمد المحفي كاستين - الله سوكرا فيف ع بعدمسواك كرنا-

وضور کے وقت دوبارہ مسواک کی جائیگی وہ علیٰجدہ سنّت ہے 🏵 برتن میں ہاتھ

والنے سے پہلے اتھوں کو موں مک اچھی طرح تین مرتبہ رھونا ﴿ بیتِ الخلامِين

داخل وف عيها يدرعار وهي يشج الله الله عَمَر الآناكُ عُودُ يك مِنَ النَّهُ مُدْ الْحَبَانِينِ

المراج برائي المراج بوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایك گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے یعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ بِلاعذر نماز قضار کردینا ﴿ لَوْ كُول سے بدفعلى کرنا ﴿ فَالَّا

ک رحمت سے مایوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن ورجم ہے کیا ہی بڑا گناہ ہو توبدكرن سےاللہ تعالى معاف فرماديت بين للذا جلد توب كرنى عاسية

ا الناه کے نقصانات جو دنیامیں پش آتے ہیں ماگناہ کرتے کرتے وہی

بلك جوكام زندى بهركياكرتا تحقاوي سرزد بوتے بي مثلا ايك بيسه مانكنے والاكلم برصف كے بجائے بسيد مانگما ہوا مركيا۔ نعوذ بالله! عدالله تعالى رحمت سے

نااميدي موجاتى اس وجرسے توبرنہيں كرما اوربے توبر مرماع ايك شخص

كومرت وقت كلمه برط صف كوكها كياتوكها كمراس كلمه س كيابوكا ميس في توكيهي نمازی نہیں پڑھی اور مرکیا۔ انٹریناہ میں رکھے تلے دل پرسیاہ دھتہ لگ جاتا

بجوتوب سےمد جاتا ہے ورز بڑھتا ہی رہاہے سے قبول تن کے صلاحت ختم ہوجاتی ہے۔ العاعت كائر جودنياس ملة بي مل بعض نيكي وعبادت سے

بندہ کی حاجت کو پورا فرادیے ہیں سل ایمان اور نیک اعال کی برکت سے اللہ تعالى اليے نوتوں كا حامى ومد دكار روائے يو بوك إيمان لائے اور نيك مل كرتے ہيں

گناہ دل میں بس جاتاہے پہاں تک کہ مرتے وقت کلمہ تک منھ سے نہیں نکلتا

حاجت روائي ميس مددملتي ع صي ماز حاجت يره كردعار مانكف الترتعالى

فرستوں کو محمم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھوا وران کو ثابت قدم رکھو۔

كالول سے برارى بوجال ہے۔ ( فاعت كوارك جودنيامين ملة بين مله ايان اورنيك اعمال ك ركت سے اسٹر تعالیٰ ایسے نوگوں کا حامی و مدرگار موتاہے ساجو لوگ ایمان لائے اور

نیک عل کرتے ہیں فرشتون کو حکم ہوتا ہے کہان کے دلوں کو قوی رکھواوران كونابت قدم ركفوية كامل ايمان والوس كو المتدتعالي يتي عزت عطار فرمات مي

له گنابون كاسند بجري شروع كيامالي.

ايك منش كا مدرسه

سبق تنبر (۱۳۷)

تحمده وتقرق على رسوله الكريث

الترجياد كارتار وعية الرابر هيفر اور ابراتيم عليه السلام ك آل بر انك بے شک آپ حوالل تعریف کے لائق.

السائن بیت الخلار کی سنتیں ۔ ( بیت الخلار میں داخل ہونے سے پہلے یہ رعام پڑھیں بسیمانلھ الله مم رانی آعود و بات مِن الحبُون والْحَبَايَث

 بیت الخلار میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا © سرڈدھانگ کر اور جوتا پہن کر بیت الخلار جانا۔

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادین مین جنت سے جہنم میں سے جانے کے لیے کافی ہ (مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) (آ) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔ اسٹر تعالیٰ کی ذات رحمن و رحیم ہے

کیسا ہی بڑا گناہ ہوتو بر کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں 🛈 حقارت سے

کسی پر ہنسنا 🏵 کسی کوطعنہ دینا۔ ا گناه کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں ملد دل پر ایک سیاہ دھبت لک جاتاہے جو توبہ سے مٹ جاتاہے ورند راستا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی

صلاحیت حتم موجاتی ہے ، لا دنیا کی رغبت اور آخریت سے وحشت سیدا موجاتی يحسب دنيائ فانى كے كاموں ميں انہاك اور اخرت كے كاموں سے بزارى ہوجاتی ہے تلہ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتاہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل كرتے ہيں فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كدان كے دلوں كو قوى ركھوا وران كو ثابت قدم ركصو ملا كامل ايمان والول كوالشرتعالي سيحي عزت عطار فرماتي بيس سا إيمان

وفران برداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلندفرماتے ہیں۔

## سبق نمبر (۱۹۲۷)

نَحْمَدُ وْ وَتُعَرِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ

التحريب التخارف الله ب شك آب حَدِيدًا تعريف ك لائق مَدِيدًا بزركَ

والا - اِنْكَ حَمِيْكُ مَعْدِيْنٌ بِ شَك آب تعريف ك لائق اور بزرگ والے بي -

السایستان بیت الخلار کی سنتیں \_\_ ﴿ بیت الخلارمیں داخل بوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ② سرڈھانگ کر اورجوتا بہن کر بیت الخلاء جانا

﴿ پیشاب پافان کے لیے بآسانی جتنا نیچا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے۔

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بع گرادین مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کاف ہ امگراللہ تعالیٰجی پرفضل فرمائیں) ( صفارت سے کسی پر ہنسنا ﴿ کسی کو طعنہ دینا ﴿ کسی

كوبرُ لقب سے يكارنا جيسے اواندھ، اولنگرے، اوموٹے وغيرہ۔ ا الناه كے نقصافات جو دُنياميں پیش آتے ہیں ما دنیا كى رغبت اور آخرت

سے وحشت پیدا ہوجاتی ہےجس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بناری ہوجاتی ہے ملا اللہ تعالیٰ کاغضب نازل ہوتا

ہے تا دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔ العت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں الم كامل ايمان والول كوالله

تعالی سیجی عزت عطار فرماتے ہیں ملا ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلندفرماتے ہیں سے ایمان و نیکی کی برکت سے انٹر تعالی مخلوق کے داول میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین براس کو مقبولیت عطار کی

جا تى ہے: -0000000-

# سبق تنبر (۷۵)

تحمده وتقرقي على رسوله الكريث

ا ترتب اذکارتا حبيدة توريف ك لائق متجيدة بزر ك والا. الله عنه بادك اے اللہ! برکت نازل فرما۔

السلامين بيت الخلار كي سنتين \_ ﴿ سردهانك كراورجوتا بهن كر

بیت الخلار مانا 🕙 بیشاب یا فانه کے لیے بآسانی جتنا بنیا ہو کر بدن کھولیس اتنا ہی بہترے ﴿ بیناب یا فار کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں سائس طرف كويلتك كرس-

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مکراللہ تعالی جس

یرفضل فرمائیں) ﴿ تحسی کوطعنہ دین ﴿ تحسی کو بڑے لقب سے یکارنا جیسے او اندھے، او لنگڑے ، اور موٹے وغیرہ ﴿ برگمانی کرنا یعنی بغیر دلیل مشرعی

مسى كوترا مجھنا (محض حالات و قرائن سے) ۔ الله الله تعالى كالخضب الله الله تعالى كالخضب

نازل ہوتا ہے کے دل کی مضبوطی اور دین کی نیٹی جاتی رہتی ہے سے بسااوقات نيكيول كے فائدے ضائع ہوجاتے ہيں. العادات كوفائد جودنيامين ملة بين مله ايان وفرمانردارى كى بركت سے

الشرتعالي ان ك مراتب بلند فرماتے ہيں سا ايمان وينكى كى بركت سے الشرتعاليٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی مجتت ڈال دیتے ہیں اور زمین ہر اس کو مقبولیت

عطار کی جاتی ہے سے کا کا مل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہے۔ ایک من کا درم

### سبق نمبر (۷۹)

تحمده وتفيل على رسوله الكريم

ا ترجمه اذكارماز منجية بزرك والا- الله من بارك

نازل فرما على مُحَمَّدُ محرصلي الشُّرعليه وسلم بربه

السايشنن بيت الخلار كسنتين - أبيشاب يافانه كے ليے بآساني جتنا بنچا ہو کر بدن کھولیں اتنا ہی بہت ہے۔ ③ بیشاب یافانہ کے وقت

قبله كى طرف نەچېرە كرى نەاس طرف كوپىيى شكىرى 🛈 بىشاب يافاند كرتے وقت

بلا ضرورت شديده كلام مذكري اسي طرح التذكا ذكر بهي دكري.

ا برائے مراع مناه جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرامند تعالیٰ جس مرفضل فرمائیں) ( کسی کو بڑے لقب سے پیکارنا جیسے او اندھے ،او لنگڑے

ا و موتے وغیرہ ﴿ بِرُمَا فِي مُرنا يعني بغير دليل شرعي ( محض حالات و قرائن سے اُسي کو مراسمحصنا ﴿ تسى كاعیب الأش كرنا.

ا گناه کے نقصانات جو دُنیامیں بیش آتے ہیں کے دل کی مصبوطی اور دین کی بختگی جان رہتی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے طمائع ہوجاتے ہیں

سے بشری اور بے حیان کے کاموں سے طاعون اور ایسی شی نئی بیماریاں بيدا موقى بي جويها لوكول ميس نهيس تفيس. ( طاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ ایمان ولیک کی برکت سے اللہ

تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے ساکامل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہرایت و شفار ہے سے مشکرسے تعمت میں اضافہ

سبق تنبر (44) تَحْمَدُهُ وَتُعَيِّنُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ الرجهادكارمار الله عربادك الداندا بركت نازل فرما على مُحَمَّد عد صلى الشرعليه وسلم بر وعظم المع المعتق الرمحت تعلى الشرعليه وسلم ك اولاد بر-ا سلسائیشن بیت الخلار کی سنتیں ۔ ﴿ پیشاب یافانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیچھ کریں 🕦 پیشاب یا فانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیده کلام زکرین ،اسی طرح انتُد کا ذکر بھی ز کریس -البيشاب يااستنجار كرت وقت عضور فاص كو دامنا باتحد ندر لكائيس بلكه بايال جوبنيرتوب كماديس جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناد بھی اوپر سے نیے گرادیے مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کاف ہ استرانٹر تعال جس پرفضل فرمائیں) ۞ بدگانی کرنا یعنی بغیردلیل شرعی تمسی کو بُراسبجھنا ۞ تسی کا عیب ملاش کرنا ﴿ تَسَى کی غیبت ترنا یعنی بیشی تینچیم مس کا ایساعیب اور برائ بیان کرنا جو واقعتاً اس میں ہو۔ اوراگر وہ سے تواس کوناگوار ہو۔ و و المعالية المعالمة الماري ا فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ملا بے شری اور بے حیان کے کاموں سے طاعون اور ايسى سَىٰ سَىٰ بيمارياں پيدا ہوتى ہيں جو پہلے توگوں ميں نہيں تھيں 🔭 زکوٰۃ نہ دینے سے بارسس بند ہوجال ہے۔ والعلام المان والول يعني ملا كامل ايسان والول يعني نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفیار ہے ملے مشکر ہے نعت میں اضافہ والے ہے۔ افرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل کیل صراط کے ہے کیس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پراستقامت کا بی تربعيت يرخوب قائم رباوه بل صراط سيسيم سالم يلك جفيكة كذرجائ كاليس أفر چاہتے ہوکہ بل صراط سے بلک جھیکتے گذر جاؤ توسٹریعت کے خوب یابندرہو۔

سبق تمبر (۷۸)

مَنُ لَا وَنُصَيِّلٌ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ مِ

المعتمرة التأويل على مُحَمَّد مرصلي الله عليه والم ير وعيد ال عميد اور

محد صلی انته علیه وسلم کی اولاد پر کمانازگت جیسی که برکت نازل فرمان آب فے۔ المسالم المستري الخلاري سنتين - الميناب بافائك وقت قبله ي طرف

نہ چہرہ کریں نداس طرف کو پیٹھ کریں ۱۱ پیشاب یا استنجار کرتے وقت عضور فاص كو دا منا باته ندلگائيس بلكه بايان باته لكائين البيشاب بافاندي في نشون

سے بہت بچیں کمونکہ اکثر عذاب قبر پیٹاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے۔

وبغيرتوب كم معاف نهين موقع اورايك كناه بهي اويرت نیچ گرادین یعن جنت سے جہٹم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) @ تسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ تُسی کی غیبت ترنا یعنی پیٹھ چیچے کسی کا ایساعیب اور برائی بیان کرنا جو واقعتهٔ اس میں ہو ② بلاوج کسی

الماري الماري الماري الماري الماري الماري المري اور بحيان ك

کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں بیدا ہوتی ہیں جو پہلے تو گول میں نہیں تھیں ملا زکوہ نہ دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے ملا ناحق فیصلہ کرنے

اورعبدت في كرف سے وسمن كومسلط كرويا جاتا ہے۔ ال طاعت ك قائر جودنيامين ملة بين مل شكر صعمت مين اضافه وا

ہے ملا اخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی ال صراط کے ہے بس جس شخص نے دنیامیں صراط ستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پرخوب قائم رہا وہ یل صراط م صحيح سالم بيك تهيكة كذرجائ كاليس الرجائة بوكريل مراط سي بل جهيكة كذرجاؤ تو مشربعت مح خوب بابندرمو يا ابعض فيكيول برمثلاصر برجنت كا وعده ب مديث قدى

میں ارشادہے کرجب میں مسی مومن بندہ کے بیارے کی جان نے لیتا ہوں اوروہ تواب مجھ كرمبركرتا ہے اس كے ليميرے ياس جنت كے سواكونى بدله نهيں . (بنارى)

سبق تنبر (49) تحمده وتفيق على رسوله الكريم المرتب الأرامان وعنة إل فيهي اور محرصلي التدعليه وسلم كي اولاد بر كمها بالكت جيسى كديركت نازل فرمان آپ في عكة إبره يفد ابراسيم عليه السلام ير-السايسن بيت الخلار كستتي - أن بيشاب يا استنجار كرت وقت عضور فاص كو دا بهنا باته مذلكائيس بلكه بايال باته لكائيس آ بيشاب پافادی چھینٹوں سے بہت بیس کیونکہ اکثرعذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے سے ہوتا ہے 🕆 بیٹی کر پیشاب کریں کھوٹ ہوکر نہ کریں۔ ا برے برے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے یج گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ا مگران تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ تسى كى غيبت كرنا يعنى بديتھ سيھے كسى كا ايساعيب اور بران بيان كرناجو واقعة اس مين بمو بلا وجد كسي كو برا بهلاكهنا ﴿ جعلى كرنايعنى ادهرى بات ادهرا كاكرمسلمانون كوا يسميس الاانار الناه كانتصانات جودنياس بش آتے بي مازكوة ندرے سے بارش بند ہوجاتی ہے ملا ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شکنی کرنے سے رسمن کو مسلط كرديا جاتا ہے تك ناب تول ميں كى كرنے سے قطاوتنگى اورحكام كے ظام ميں مبتلا كياجا تاہے۔ العاعت كوفائر جودنيامين ملة بين مل آخرت مين صراط متقيم ك صورت مثال مل بل صراط کے ہے ہی جس تھے دنیایی صراط سفیم براستقامت ی لینی سربعت برخوب قائم رباوہ بل صراط سے بیج سالم بلک جھیکتے گذرجائے گا پس أرجا سيته وكه بل صراط سيلك جهيكة كذرجاؤ توسريت محوب بابندام وعالبض يكيون يرمثلاصبر برجنت كأوعده فيج حدميث قدسي ميس رشاده كرجب ميس تسي مومن بندہ کے بیارے کی جان کے لیتا ہول اور وہ تواب بھی رصبر کرتاہے اس کے سعیے میرے پاس جنت کے سواکوئی براز ہیں ( بخاری) سے جنت کے درخت سے بخان الله و الحمين بله وكرالة إلاالله والله أكفيرس يعنى ان كصورت مثال درخت كمى م البذا بوشخص چاہ کہ جنت کے درخت حصد میں آئیں وہ ان کامات کو بڑھا کرے.

سبق تمبر(۰۸) حمده وتفكي على رسولها لكريث والمراق والمارة والمرادة ميس كربرت نازل فرمان آب في عَلَم الرافيدة ابراتهم عليه السلام ير وعَيْنَ إلى إبرُهِ يُعَدُ اور ابراتهم عليه السلام كآل ير. والمسامين بيت الخلار كستتين- (ال پيشاب بإفانه كي جعينون سے بہت بي كيونكه اكثرعذاب قريبياب كي تصينون تربيض بوتاي الله بيري كرييشا مري کھراے ہو کرند کریں (آ) بیت الخلارے نکلتے وقت پہلے دا منا پیرنکالیں اور باہر الكريد وعا بره هيش غُفْرَانَكَ الْحَمْدُ بِنْهِ الَّذِي الدِّي الْدُهِّبُ عَنِي الْأَذْي وَعَافَانِيْ. المراكب كناه بعي اويرك معاف نهين بوق اورايك كناه بعي اويرس نیج گرادینے بعنی جنت سے جبتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالی جس يرقضل فرمائين) ﴿ بِلا دِيسَى كو برا بصلاكهنا ﴿ جِعْلَى كُرنا يعنى ادهر كى بات ا در ريگا كرمسلانوں كو بيس ميں لرانا ﴿ تهمت لكانا يعني جوعيب كسي ميں نہ ہووہ ورناس بش آتے ہی مان فیصل اور اس میں است است فیصل کرنے اور عہد کنی كرنے سے وسمن كومسلط كرد إجا تاہے ما ناب بول يس كى سے قعط و تنكى اور حكام كے ظام میں بتلا کیا جاتا ہے کے خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔ الما والمعالم المراجدة المراجدة المراجدة المراجدة کا وعدہ ہے \_\_ مدیث قدی میں ارشاد ہے کہ جب میں مسی مومن بندہ کے پیارے کی جان نے لیتا ہوں اور وہ نواب سجھ کر صبر کرتا ہے اس مے لیے میرے پاس جنت کے سواکوئی برا نہیں. (بناری) ملا جنت کے ورفت مسبعکان الله و ٱلْحَمَّدُ لِلهِ وَلِآلِكَ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ أَفَا اللهُ وَاللهُ أَعْدُونِي لِعِن ان كَامُورت مثال ورخت كى ہے لہٰذا جو شخص چاہے کر جنّت کے درخت حصّہ میں آوی وہ ان کلمات کو پڑھا مرے سلے سورہ افلاص کی صورت مثال مل کی طرح ہے ۔ صربیت باک میں ہے جو محص سورہ افلاص وس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک عل تیار ہوتاہے جو بیس مرتبہ برقع اس کے لیے دوعل الی آخرالحدیث. بس كثرت سے سورہ افلاص برط صف سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے۔

سبق نمبر (۱۸)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

السلامين بيت الخلار كسنتين ش بيه كرمينياب كري كفرف بوكرنه

کریں (۱۱۱) ببت الخلار سے نکلتے وقت پہلے داہنا پیرنکالیں اور ہاہر آکر

الترجها وكارتماز عكة إبزويفة ابراميم عليه السلامير وعكة إل إبزويفة اور

يه رعام يرقصي الحمدُ لله الله ي أدُهب عِنى الأذى وعَافَانِي ( المعض

ظَّهُ بَيِتُ الْخِلَائِوْمِينَ وَا اسَ وَقتَ ايسى آرُ كَى ظُهُ مِينَ بِيشَابَ بِإِفَانَهُ سِ فارغ بُونَا چاہيئے جہال کسي روسرے آدمي كى نگاہ نه پرڑے .

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

بھے گرا دینے بین جنت ہے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مِگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ چغلی رِنا یعنی ا دهری بات ادهر زگا کرمسلمانوں کوآپس میں اوا ما

ا تهمت نگانالعنی جوعیب سی من مودهاس کی طرف شوب کرنا ( دهوکه دمینا

النادكے نقصانات جو دُنياميں پيش آتے ہيں ماناب تول ميں كمى كرنے

سے قعط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے ملا خیانت کرنے سے

وشمن کا رعب ڈال دیا جاباہے تا دنیا کی مجتت اور موت سے نفرت کرنے سے

(a) طاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں مل جنت کے درخت سُبحان

الله فَ الْحَمْنُ عِلْهِ وَلِآ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِن يعنى ان ك صورت مثال درخت

ک سی ہے لہٰذا جوشخص چاہے کہ جنت کے درخت حصتہ میں آئیں وہ ان کلمات

کو پڑھا کرے بلے سورہ افلاص کی صورت مثال محل کی طرح ہے۔ حدیث

یاک میں ہے: جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے

کیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتب برط سے اس کے لیے دومحل۔ الی آخر

ملیں کے سے آخرت میں عمن جاری (صدفہ جاریہ) کی صورت مثال چشمہ کی سی

ہے پس جوشخص چاہے کہ جنت کا چشمد ملے وہ خوب صدقہ وخیرات مما کرے۔

الجديث. يس كثرت سے سورة اخلاص پرط ھنے سے جنت ميس بہت سے محا

بردل بدا ہوئی ہے اور وسمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

ابراميم عليه السلام كي آل ير إنك بينك آب.

ایک منٹ کا بدرسہ

سبق تمبر(۸۲)

نَحْمَدُهُ وْنُقُولِي عَلَى رَسُولِهِ الْكُونِيمُ

الترجد الكارمان وعكة إلى إبر هيفة اور ابراسيم عليه السلاك كآل بر اللك ب شك آب حبيث تعريف كالق.

السلسانيسين بيت الخلار ك سنتيس - شبيت الخلار سے نكلتے وقت

دا بنابيرنكالين اور بابرآكريه دعاريرهين: عُفْرَائكَ ٱلْحَدِّنُ يِلْهُ الَّذِي آدُهُ مَبُ عَنِي الْآذِي وَعَا فَا إِنْ ﴿ ۞ بعض حِكَه بيت الخلار نهيں بوتا اس وقت ایسی آرا کی جگرمیں پیشاب یا خانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہال سی دوسرے

آدی کی نگاہ نہ پڑے ﴿ پیشیاب کرنے کے لیےزم جگة نلاش کریں تاکھینٹی نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے. ا بڑے بڑے گناہ جوبغیر توب معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج

گرادینے مین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کاف ب امکرانٹر تعالی جس پرفضل فرمائين) ﴿ تَهِمت لِكَانَا يَعِنى جِوعِيبِ سَيْ مِينِ نِهِ بُووهِ اسْ كَاطْرِفْ مُنسوبِ كُرِنا 🛈 دھوکہ دینا 🛈 عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا پرمٹرمندہ کرنا المادك نقصانات جودنيامين بيش آتي بي الخيان كرفي سے وشمن

کارعب ڈال دیا جاتا ہے بلا دنیا کی مجتت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدنی بیدا ہوں ہے اور وسمن کے ول سے رعب دور کر دیاجا تاہے ملا صدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالی بیندوں سے گنا ہوں کا استقام کینا چاہتے ہی تو ہیے بنترت مرتے ہیں اورعورتیں بابھے ہوجاتی ہیں۔ ( العاعت كے فائد م جو دنيا ميں ملتے ہيں اسورة افلاص كي صورت الى محل كى

طرح ہے حدیث پاک میں ہے جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس كے ليے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ براھے اس کے لیے دول الی آخر الحديث بس كثرت مع مورة اخلاص يرفي عن منت من بهت معل طيس كم عد آخرت مين عمل عاری ا صدق عاریم) کی صورت مثال چینمه کسی بے پس جوشخص چاہے کہ جنت کا چشمید ملے وہ خوب صدقة وخيرات كياكر علادين كي مورت مثالي آخرت من الإس كيسي بيس جوشخص جاب كراسے جنت ميں خوب عمدہ لباس ملےوہ دين و تقوٰي كومضبوط بكراہے -

سبق تنبر (۸۴۸)

التعدد الأراق الله بالله الله حكيدة تعريف ك لا أن متحدة بزركى

والا ۔ اِللَّهُ حَمِينًا مُعَجِيدًا بِ شك آپ تعريف ك لائق بزركى والے بي -

السائن بيت الخلار كسنتين \_ @ بعض جكه بيت الخلار نهيس

تحمده وتفيل على رسولها الكريم

ہوتا اس وقت ایسی آر کی جگرمیں پیشاب یافانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہاں

ی دوسرے آدی کی نگاہ نے رائے ﴿ پیشاب کرنے کے لیے زم جگہ تلاش کری

ماکہ چینٹیں نداڑی اور زمین جذب کرتی جائے اُ بیشاب کرنے کے بعداستنجا سکوانا ہو تو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہئے۔

ا برے برے مان چوبغیرتوں مے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں ہے جانے کے لیے کاف ہے (مگرانٹر تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وهوكه وينا العار ولايا يعنى كسى كواس كے كسى كناه يا خطار ير

شرمندہ کرنا ال سی کے نقصان پرخوس ہونا۔ الله الله المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المن

سے نفرت کرنے سے بڑدئی پیدا ہوئی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور كردياجاتا بي مديث يأكيس بكرجب الترتعالى بندون سي كنابول كا أسقام لينا عايمة بين توبيخ بمشرت مرتے ہيں اورعورتيں بابھ ہوجاتی ہيں .

مل الله تعالى قاملوں كے دلول ميں رعايا كے كيے غضب و غضة بدا قرمادية ميں بھروہ ان كوسخت عذاب و سزاكى تكليف دينے ميں -العادة كالمعلى ودنياس ملة بي له آخرت مين عل جارى (صدقة

جاربيا) كى صورت مثالى چىتمدى سى بى بىس جوسى جاب كى جنت كاچىتمد ملے وہ خوب صدقت وخیرات کیا کرے ملادین کی صورت مثال آخرت میں الباس کی سی ہے پس بوشخص جائے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ الباس ملے وہ دین وتفوی کومضبوط پراے سلا سورہ بقرہ اور سورہ ال عران کی صورت

مثال قیاست کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھ برندوں کی مردوں کے ہوگ بس جوشخص چاہے کہ قیامت کے ن سامین، بودہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کیے

## سبق نمبر(۸۴)

نَحْمَدُ الْ وَتُعَرِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ 

اے اللہ! میں نے۔

السلطانية بيت الخلار كسنتين \_ اللهيشاب كرنے كے ليے نرم جله تلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمین جذب کرتی جائے ⑥ پیشاب کرنے کے بعد استنجا سُکھانا ہوتو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سُکھانا چاہیئے ﴿ انْکُوْتُنَّی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضورصلی انڈ علیہ وسکم کا نام مبارک مکھا

بمواوروه رکھانی دیتا ہوتو باہرایہ اتار کربیت الخلامجائیں ، لیکن موم جامہ كيا ہوا ياكيرے ميں سلا ہوا تعويز يہن كرجانا جائزے۔ و برا برا ایک اور برانور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

سيج كرادي ليني جنت سے جہنم ميں لا جانے كے ليے كافى ب المكراللة تعالى جس یرفضل فرمائیں) 🛈 عار دلانا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطار پرمشرمندہ کرنا 👚 نسی کے نقصان پرخوش ہونا 👚 تکتر کرنا یعنی اپنے کوبڑاا ور دوسروں کوحقیر جھنا۔

المارة المعالمة بورنياس بيش آتے بي مل مديث ياك س ب جب الله تعالیٰ بندوں ہے گناہوں کا متقام لینا چاہتے ہیں تو بچتے بکشرت مرتے ہیں اور عورتیں بابحہ موجاتی ہیں مل اللہ تعالی حاکموں کے دلول میں رعایا کے لیے عضب وغصة پیدا فرمادیت بین بھروہ ان کوسخت عذاب وسرا کا تکلیف دیتے بین بیا تعریف کرنے والاخوداس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و مجتت ول سے نکل جات ہے۔

العالمات عرفا المحلف بودنيامين ملة بين ما دين كي صورت مثالي آخرت مين لباس كى سى ب يس جوشخص چاہے كە اسے جنت ميں خوب عده لباس ملے وہ دين و تقوى كومضبوط يكرك مل سورة بقره اورسورة آل عمران كي صورت مثالي قيامت كيدن متل بادل سائبان یا قطار باندھے پرندوں کی مرایوں کے ہوگی ہس جو شخص جاہے کہ قیامت

کے دن ساید میں ہو وہ ان سور توں کی تلاوت کیا کرے سے علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دوره كے بيس بوشخص چاہ كرجنت ميں دوده كاچتم في وه علم دين عاصل كرے.

#### سبق تنبر(۸۵)

نَحْمَدُ لا وَنُصِّلِيْ عَلَى رَسُولِ فِالْكَرِيْمِ

ا ترجیه اذکارنماز میجیدهٔ بزرمی والا الاها آیا این اے اللہ می فیظافکت میں نے ظام کیا. اسلسانیشنن بیت انحلامی منتیں ﴿ پیشاب رنے کے بعداستنماشکھانا ہوتو دیوارغیرہ کی مومور رسی اداما میر (۵) نگرشی ایسی جیزیر قرآن بشرافی کی تربیت ماحضہ صلی ایک علمہ

کی دمیں سکھانا جا ہے کا انگوشی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور ملی اندهار و کرارو کرہ کی دمیں سکھانا جا ہے کہ انگوشی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور ملی اندها یہ وسلم کا نام مبارک نکھا ہوا ور وہ دکھائی دیتا ہو تو باہراہے آتار کر بیت انخلاء جا ہیں لیکن موم جامد کیا ہوا یا کپر دے میں سلا ہوا تعویز یہن کرجانا جائز ہے۔ اب وضور کی سنتیں شروع

موم جامدگیا ہوا یا کپردے میں بسلا ہوا تعویز بہن کرجانا جائزے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ () وضور کی نیت کرنا مثلا یہ کہیں نماز کے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں۔ (ایس براے براے گنان جو بغیر توہ کے معانی نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیج گرادینے مین جنت سے جہنم میں ہے جائے کے لیے کافی ہے (مگراد اُرتعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اُس سس کے نقصان پرخوش ہونا اُس بحبتر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کوحقیر جھنا اُس فی کرنا یعنی اپنی بڑائی بُختانا.

ور الله الله تعالى ما مورنيا ميں بيش آتے ہيں مل الله تعالى ماكوں كے دور ميں رعايا كے ليے عضب و غصة بيدا فرماديتے ہيں پھر وہ ان كوسخت عذاب و منزاء كى تكليف ديتے ہيں ملا تعريف كرنے والا خوداس كى برائى كرنے لگاہے كيونك كنه كارى شريف كى كيونك كنه كارى شريف كى كيونك كنه كارى شريف كى كيونك كنه كارى شريف كى

یور مہاری من و حب را سے بنار ہے کہ باری مریب کے دراسی بھی لے لے بین ناجائز حدیث ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذراسی بھی لے لے بعنی ناجائز قبضہ کرلے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔

و طاعت ك فائد جودنياميں ملتے ہیں ملہ سورة بقرہ اورسور اُ اَلَمران كَ صورت مثالی قيامت كے دن مثل بادل سائبان يا قطار باند سے ہوئے برندوں كى محروں كريوں كريوں انسورتوں كى محروں كريوں مثال اُخرت ميں مثل دودھ كے بے بس جو خص کی تلاوت كياكرے ملاحلم كی صورت مثال آخرت میں مثل دودھ كے بے بس جو خص

چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علیم دین عاصل کرے ملا آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جوشخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے.

سبق تمبر(۸۸) حمدة وتقرني على رسوله الكريث الرجيادكارمار كفيتي المخافس برظلماكيفيرًا بهتظم ولايغفي اور نهيس بخش سكتا كوني-السلطيسين وضور ي سنتين - (٢) بسم الله الرحمن الرحيم بره وهور وهو برنا ايك اور روايت مين بي كسبم الله والحديثة يردوكر وضور كرف بي جب مك وضور رب كا فرشة كسل تواب مكه ارب كاجاب بنده مباح كام يس متغول بو ا دونون با تعول كوكتون تك بين باروهونا ﴿ مسواك رنا . اكرمسواك نيموتوانكى سے دانتون كو ملنا . ا برائے برائے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے سے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرابترتعال جس پرفضل فرمائیں آ (ف) باوجور قدرت محضرورت مند کی مدد نذکرنا ال مس کے مال كا نقصان كرنا (ال مسى كى آبروكوصدمد بهنچانا -الناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں مل اللہ تعالى اراض ہوتے ہیں۔ گناہ پراگر کون اور سزار نہ بھی ہوتی تواہے کریم اور محسن پروردگاری صرف ناراضگی کے خیال سے گناہ سے بچناصروری تھا۔ دنیا میں بھی کونی شریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا يسندنبين كرتا ، كيمراس محس حقيقي كو ناراض كرفى كيسيجرمت بونى سي جبك كنابون بردنيا وأخرت كي عذابون كي بي وعيدي مد بنده علم دين مع خروم كرديا جاتا به مل رزق كم موجانات يعني رزق كى بركت جاتى ربتى ب الرجي بظامرزياده نظرات ليكن اس كانفع قليل موجانات مثلاً بماري مريشاني ، فضول خرجي واسراف وغيره برخرج موكيا-الله الله تعالى راضى موتيامين ملة بين مله الله تعالى راضى موتي بي حديث قدسي مين الشرتعالى كارشاد بي كرجب ميرى اطاعت كي جاتى سي توميس راضي موتا مول اورجب راضى موتامول بركت كرتامول اورميرى بركت كى كوئى انتها بهيس عارزق میں برکت عطا ہوتی ہے لینی رزق میں بھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو مميشه وقى م كر تصورت رزق ميس لفع كثير بوتا م اورجين سے گذراوقات بوتى ب ي طرح طرح كى بركتين زمين وآسمان عنازل بول إس

الد ن المالات المالات

سبق نمبر(۸۹)

نَحْمَدُهُ وَنُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

تعمده و سرى رسويون مروس المروس و المروس الم

ال الله مُوْبُ گناہوں کو . الله سلسائیسن وضور کی سنتیں ۔۔۔ ﴿ دونوں اِتھوں کو گنوں تک

سین بار دھونا ﴿ مسواک کرنا۔ اگرمسواک نہو تو انگل سے دانتوں کو مکنا۔ پین بار دھونا ﴿ مسواک کرنا۔ اگرمسواک نہو تو انگل سے دانتوں کو مکنا۔ ﴿ تین مار کُل کرنا

﴿ تَیْنَ بَارَ گُلِی کُرنا۔ ﴿ مِنْ بِارِ گُلِی کُرنا۔ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنّت سے جہنم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کے مال کا نقصان کرنا ﴿ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ﴿ چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔

پہنچانا ﴿ پھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔ ﴿ مُناهِ كَمُنْفِصَانات جودُنيا ميں پیش آتے ہیں ملہ بندہ علیم دین سے محروم کرما اللہ میں میں میں اس میں استان کے میں استان کی میں استان کے مطالبہ

کردیاجاتا ہے ملا رزق کم ہوجاتا ہے بینی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بظاہر زیادہ نظرات کیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلاً بیماری ، پریشان ، نضول خرجی ، واسراف وغیرہ پرخری ہوگیا ہلا گئنہگارکوا نڈرتعالٰ سے ایک وحشت کی رہی ہے۔ واسراف وغیرہ پرخری ہوگیا ہلا گئنہگارکوا نڈرتعالٰ سے ایک وحشت کی رہی ہے۔

یعنی رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تعد رزق میں کبھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تصور ہے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور جین سے گذر اوقات ہوتی ہے ملاحر کا مرتبی زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں سلا ہرتسم کی کلیف فریشان دور ہوتی ہے اور ہرقسم کی تلکی و دستواری سے نجات ملتی ہے۔

-60000-

ابكسمنث كاحرد

سبق نمبر(۹۰)

تحمد لا وتفرق على رسوله الكريث

الترجيه لوكارتمار ولا يَغْفِنُ اورنهين بخش كماكون الذُّنوب كنابور والاسوا

السلطينين وضوري منتي ... الله مسواك مرناد ارمسواك مديوتو

أتكلى سے دانتوں كومُلنا ﴿ تين باركُل كرنا ﴿ تين بارناك ميں بان چڑھانا ۔

ا برا مرا ایک گناه جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اویر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ (مگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ كسى كى آبروكوصدمدينېانا ﴿ چيونول بررقم نه مرناد

🛈 برون کی عزت نه کرنا۔ الماري المناف المناف جودنيامين بيش آتي بي مدرق كم موجاتا ي

یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظرائے لیکن اس کا تفع قليل موجاتا ہے مثلاً بيماري ، پريشاني فضول خرجي واسراف وغيرہ پر خرج

ہوگیا مل گنہگار کو اللہ تعالی سے ایک وحشت سی رستی ہے سے آدمیوں سے خصوصًا نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اوراس طرح ان سے دور

ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے۔

العاعت يح فالمرح جودنيامين ملة بين مله طرح طرح كى بركتين زمين و آسان سے نازل ہوتی ہیں مد ہرقسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور

مرقسم کی تنگی و دسواری سے نجات ملتی ہے سل مرکام میں آسانی ہوتی ہے۔

مَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِيمُ

الترتيران رسال الله وي كنابون كورالا سوا، آنت يعنى تير عموا

وَلَا يَخْفِي اللَّهُ نُوبَ إِلَّا آنتُ كَا ترجمه بوا: اورتير، سواكوني كنابول كا

يخشفة والانهيس ي.

السلسائيسن وضور كيسنتين \_\_\_ ﴿ تين بار كُلِّي كرنا ﴿ تين بار ناك يس پان چرهانا ﴿ تين باري ناك چهنكنا .

ا برائے برائے کا جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیے گرادینے یعن جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانٹرتعال جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ چھوٹوں پر رہم ناکرنا ﴿ بروں کی عِزت نا کرنا۔ ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محاجوں کی مددنہ کرنا۔

الله المناه في نقصانات جودنيامين بيش آتي بي مل سنه كاركوالله تعالى س ایک وحشت سی رہتی ہے ملا آدمیوں سے خصوصًا نیک نوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اوراس طرح ان سے دور ہوکران کے برکات سے محروم

ہوجاتا ہے تا اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔ العادة كالرف جودنياس ملة بين مل برقسم كى تكليف ويرمشاني دور ہوتی ہے اور ہرقم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ملا ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ملا زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پرلطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسرنہیں جیسی اشرتعالیٰ کے نیک بندوں کونصیب

ہوتی ہے۔

ايك منث كامدد

السلامين وضوري سنتين - أن تين بار ناك مين يان چرهانا

🕒 تین ہی بار ناک چھنکنا 🕙 ہرعضور کو تین تین بار دھونا۔ و بنیرتورک ایس میان جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کاف ہ (مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) 🛈 بڑوں کی عرت ند کرنا 🏵 حیثیت کے موافق بھوکوں

اورمخابوں کی مدد ند کرنا آ کسی دنیوی رئے سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیارہ بولنا چھوڑ دینا۔ ورنياس بين آتي المرون سيخصوصا

نیک لوگوں سے وحشت ہونے نگنی ہے اوراس طرح اب سے دورموكر ان ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے سد اکثر کا موں میں دشواری پیش آت ہے تا دِل میں تاریکی وظامت پیا ہوتی ہےجس کی تخوست سے آدمی بدعت وكمرابى و جهالت ميس مبتلا بوكر بلاك بوجاتا بـ

والمان المان المولى المان المان المركام ميس آسان الولى سے

ملا زندگی مزیدار بوجاتی ب اورایسی پرلطف زندگی بادشا بول کوجهی میسر نہیں جیسی ائٹر تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے تل بارش ہوتی ہے ، مال برصنا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات بھلتے ہیں ، نہروں کا بان زيادہ ہوتاہے۔ - RESSES-

سبق تمبر( ۹۲)

تحمد لا وتفرق على رسوله الكريث

الترجيازة رغار الأسوا، آنت يعنى تيرے سوا، فاغفر في يس مجھ

سبق نمبر(۹۳)

تحمده وتفكي على رسوله الكريم

الرجهاد كارخار أنت يعنى تيرب سوا، فَاغْفِهُ إِلَى بس مِحْ يَخْشُ دِب،

مَغُفِهُاتًا فاص بخشش. 🗘 سلسائینن وضور کی شنتیں ۔ 🕒 تین بار ہی ناک چھنکنا 🕙 ہر

عضور كوتين مين بار دهونا ﴿ جِهره دهوتے وقت داڑهي كا خلال كرنا -المرائ برائ مراء كناه جوبغيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایك كناه بھى اوپر سے

نیچ کرادیے بعن جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) 🕆 حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا ا کسی ونیوی رہے سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زمادہ بولٹ

چھوڑ دینا 👚 کسی جاندار کی تصویر بنانا۔ السلام كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں مل اکثر كامول ميں دشوارى

بیش آن ہے، تا ول میں تاریکی وظامت بیدا ہوت ہےجس کی توست سے آدی برعت وگراہی وجہالت میں مبتلا ہو کر ملاک ہوجاتا ہے تد دل اور جسم میں مزوری پیاہوتی ے. دل كى كرورى ير بى كەنىك كاموس كى بمت كھٹے كھٹے بالكل ختم بوجان ب اوردل کی کمزوری کا ازجم پر پڑتا ہےجس سےجم بھی کمزور موجاتاہے یہی وجہ

ہے کہ بطاہر قوی اور تندرست کفار بھی صحابہ کے مقابلیں نہ تھہر سکتے تھے۔ كاعت كالدف جودنياس طعيس الزند كم مزيدار موجاتى ماورايي

پڑ نطف زندگی بادشاہوں کوبھی میسترنہیں جیسی کہ انتد تعالیٰ کے نیک بندوں بندوں کو نصیب ہوتی ہے ملا بارش ہوتی ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں، نہروں کا یانی زیادہ ہوتا ہے تا الشرتعال اپنے نیک بندوں سے تمام سراور آفتوں کو دور کر دیتا ہے۔

سبق تمبر(۱۹۴)

تحمد لا وتفيل على رسوله الكريم ال ترجمه اذكار ماز فاغْفِن في بس مجمع بخش د، مَغْفِرَةً فاص بشش

مِنْ عِنْدِكَ اليه ياس عـ

🚺 سلسائیسن وضور کی شنتیں ۔۔ 🕜 ہرعضور کو مین مین بار دھونا 🕒 جبرہ

وصوتے وقت دار هی کافلال کرنا 🛈 ہاتھوں اور بیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا

فلال كرنا. ر بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

مِل جاتی ہے۔

یع گرادین مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کاف ہ (مگراند تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ( سی دنیوی ریخ سے اینے مسلمان بھائی سے مین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا ﴿ کسی کی زمین پرمورون کا دعوٰی کرنا۔

ہے ملا دل اورجسم میں ممز دری بیدا ہوتی ہے . دل کی مزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی

نيك كام چھوٹ جاتے ہيں ابس گنا ہوں سے جلد توب كرنى جاہئے -

ہمت گھٹے گھٹے بالکا جم ہوجاتی ہے اور دل کی کمزوری کا ترجسم پریڑتا ہے جس سے ہم جی مرور

ہوجاتا ہے . یہی وجہ محد بظاہر قوی اور تندرست کقار صحابہ کے مقابلہ میں ندمھرسکتے تھے

سے آدی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہوجاتا ہے حتی کد گنا ہوں کی نوست سے رفتہ رفتہ تمام

العلام المراقب والدم جودنيامين ملة بين ما بارش موتى ب، مال برهاب،

اولادمون ب، باغات يطلة بي، نبرون كايان زياده بوتام عد الدُّتعال اين نيك

بندوب سے تمام سراور آفوں کو دور کر دیتا ہے سے مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہادر

اس کانعم البدل مل جاما ہے بین اس نقصان کے بدلے میں کوئ اس سے بھی اچھی چیز

بيدا ہون ہےجس كى خوست سے آدى بدعت و گراى وجہالت يس مبتلا ہوكر بلاك ہوجاتا

الم الناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں مادل ميں تاركي وظامت

سبق نمبر( 90) نَحْمُدُ وْ وَتَقَرِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِمْ ا ترجداد كارتماد مَغْفِرة فاص بنشش، مِنْ عِنْدِكَ الْسِي إسى، وَارْحَكُنِي أورجهر رحم فرما-ا سلسائینن وضوری سنتیں ۔۔ ﴿ جبرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا ﴿ اِتھوں اور بیروں کو دھوتے وقت انگلیوں **کا خلال کرنا ﴿ ایک**بار تمام سر کاستح کرنا۔ ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر ہے یج کرادیے تعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافیے اسٹراللہ تعال جس پرفضل فرمائیں) ﴿ تُسَى جاندار كى تصوير بنانا ﴿ تُسَى كَيْ زِمِين پرمورونُ كا و مؤى كرنا ﴿ بِسُاكِنًا تندرست بمونى كم باوجود بھيك مانكنا . الله كاه كے نقصانات جو دنياميں بيش آتے ہيں ملد دل اورجم ميں كمزوري يدا ہوتى ہے۔ دل كرورى يا ہے كرنيك كاموں كى ہمت كھنے كھنے بالكل خم موجاتى ہاور دل کی مزوری کا ارجم پر پڑتا ہے جس سے جم بھی مزور موجاتا ہے۔ یہی وج ہے کہ بظا ہر قوی اور تندرست کفّار بھی صحابہ کے مقابلمیں نہ مجھر سکتے تھے ما آدی نيكيول كى توفيق سے محروم ہوجا تاہے حتى كد كنابول كى موست سے رفتہ رفتہ تمام نيك کام چیوٹ عباتے ہیں، پس گناہوں سے عبلد توب کرنا جا ہیئے سے عمرُ عشق ہے اور زندگی ک برکت تکل جاتی ہے۔ الله المرتعالي الله المرتعالي المناه المرتعالي المناه المرتعالي المناه المرون سے تمام شراور آفتوں کو دور کردتیا ہے ملا مال نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا تعم البدل مل جاتا ہے تینی اس نقصان کے برمے میں کوئی اس سے بھی الجھی چیز مل جاتی ہے تا نیک کام میں مال فرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔ **多联码为** 

سبق نمبر(94)

نحمد لا وتفريق على رسوله الكريم

المرتب الزامار مِنْ عِنْدِكَ الله إس من وادْحَمْنِي اورجُه بررحم فرما، اِنَكَ اَنْتَ عِشك تو

كالسليان وضور كتنتي -- أباتهون اوربيرون كودهوت وقت

انگلیوں کا فلال کرنا 🛈 ایک بارتام سرکامسے کرنا 🏵 کانوں کا مسے کرنا۔ جوبغيرتوب عاف نهي موتادرايك مناه معى اويرس

نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالیٰ جس رفضل فرمائیں) ﴿ كسى كى زمين پرمورون كا دعوى كرنا ﴿ بِمَثَّاكُمَّا تندرست

ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ال واڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا . الله من المناف جودنياس بيش آتي سا آدى نيكيول كى توفيق سے وم ہوجاتا ہے حتیٰ کد گناہوں کی مخوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے

ہیں، پس گناہوں سے جلد توب كرنا چاہئے ملاعم كھٹتى ہے اور زند كى كى بركت كل جاتى ہے سے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کہ وی گناہوں

کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوٹرنا رستوار ہوجا تا ہے حتی کہ گناہ میں لذّت کھی نہیں رستی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔ العلاق المعالي الموريامين ملة بين المالى نقصان كى تلافى بوجاتى م

اوراس کانعمالبدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے ملا نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے تا دل کوایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہے جس کی لذّت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش ہیج ہے۔

---

سبق تمبر(94)

تحمده وتفيل على رسوله الكريث

ا سلایستن وضوری سنتیں \_\_ (۱۱) ایک بارتمام سر کا مسع مرنا

الترجمه اذكار فالرُحَه فينى اور محمد بررهم فرما، إنَّكَ أَنْتَ بِشُك تو،

العاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل نيك كام ميں مال فرج كرنے

سے مال بڑھتا ہے ملا دل کو ایسا سکون و اطمینان عطار ہوتا ہےجس کی

لذّت كے سامنے سارے جہان كى سلطنت يہي ہے تا اس خص كى اولادتك

ٱلْعُفُوكُ بِخَشْخُ والا .

ش كانون كالمسح كرنا ش اعضار وضور كومل مل كر دهونا. المراجع برائ كناه جوبنيرتوب كم معاف نهين بوت اورايك كناه بهي اوري یج کرادینے مین جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کان ب استراللہ تعال جس یر فضل فرمائیں) 👚 ہٹا کتا تندرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا 🏵 داڑھی

مُندُوانا یا ایک مُشت سے کم پرکتروانا 🕲 کا فسسروں اور فاسقوں کا اس بهنا۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملاع کھٹتی ہے اور زندگی

کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک

کہ آدی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور جھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتی کرگناہیں

لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے تا توب کاارادہ مرور

ہوجاتا ہے پہاں تک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کی

كونفع بہنچتا ہے اور اولاد كھى بلاؤں سے محفوظ رستى ہے -

عالت میں موت آجاتی ہے۔

یچ گرادیے تین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کانی ب (مگراللہ تعالی جس

رفضل فرمائیں) اور هی منٹروانایا ایک مشت سے کم پرکتروانا ایک کافروں

الله كادك فقصانات جودنياس بيش آتي بي الك كناه دوسر عكناه كا

سبب ہوجاتا ہے بہال تک کہ آدی گناہوں کاعادی ہوجاتا ہے اور چیوڑنا دشوار ہوجاتا

ہے جی کد گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے بور ہو کر کرتا ہے ملا تو آب کا ادادہ مرور

بوجانا يبال تك كربالكل توبرى توفيق نهيس بوقى اوراسى نافرانى كالتين وت

آجاتى ہے على يحددن يس اس كناه كى برائ دل سنكل جاتى ہا دريتخص كفتم كفلاً

گناه كرف لگتا ب اورالله تعالى مغفرت ومعانى سے دور بوجاتا ب اورگناه كى برائ

دل سے كم بهوتے بموتے بعض اوقات كفرتك نوب بين جاتى ب (العياذ بالله!).

الماعث في فالعظ جودنيامين ملة بي ملدول كوايسامكون واطمينان عطارية

ہجس کی انت کے سامنے سارے جہان کی سلطنت کا عیش بیجے علا اس شخص کی

اولادتك كونفع بهبنجتا ہے اورا ولاد بھي بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ملا زند کي يعني بشارتيں

نصيب بوق بن مِثلاً اجِما فواب ريه لياكر جي جنت بن چلاكيا ع جس سے دل وَشَ وَكُما

اورانٹرتعال سے بتت اور بڑھ تن اوراس سے مزید نیک اعمال کی توفیق وجاتی ہے

اور فاسقول كالباس يهنيا ٤٠ مردول كوعورتول كالباس بهنناء

تَحْمَدُ لَا وَتَعَرِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

اللَّكَ أَنْتُ الْغَفُومُ الرَّحِيمُ كاترجه بوا: ب شك تو يخف والامبريان ب-

السليسين وضوري سنتي -- الكانون كالمسح كرنا اعضاء وضوركو كل كل كردهونا (أل يد درب وضور كرنا (ايك عضور سوكف سے بيلے دوسرا وصل جائے)-

المرس برس الماة جوبفراوب عماف نهين بوت اورايك كناه بعى اورى

الله الرائمار الكائنة بشكتو العُقوم بخف والا الرحيم مهران

سبق نمبر(۹۸)

المستراس الم

سبق تمبر( 99)

نَحْمَدُ وَنَصَيَّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

الْعَفُونُ بِي وَلَوْدِ اللهِ الرَّحِيمُ مِن اللهِ الرَّحِيمُ مِر إِن أَلْتَ لَامُ عَلَيْكُونُ سلام وتم ير

المارية الماري وهوناً المارية المارية

ش بے در بے وضور كرنا (ايك عضور سوكھنے نه باوے كه دوسرا دُهل جاوے)

ا ترتیب وار وضور کرنا . این مرتب مراحظ می جو بغیر توب مے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

ی کرادیے میں جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہو (مگرانڈ تعالیٰ جس نے گرادیے کی جناہ جی اوپر سے نیچ گرادیے میں جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہو (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کا فروں اور فاسقوں کا کباس پہنا ﴿ مردوں کوعورتوں

کا کہاس پہننا ﴿ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا۔ ورکوارادہ کمزور ہوجاتا ہے اس کی مردوں کا الباس پہننا۔ اور کا ادادہ کمزور ہوجاتا ہے

یہاں تک کہ بالکل توبی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کا الت میں موت آ جاتی ہے۔ مل کھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے تکل عباتی ہے اور شیخص گفتم گفتا گنا ہ کرنے لگتا ہے۔ اورانڈ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے

بعض اوقات کفرتک نوبت بہنج جاتی ہے (انعیاذ بانٹد!) ملا ہرگناہ رشمنان فعامیں سے کسی کی میراث ہے، توگویا پیٹھ فس ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور صدیت پاک میں ہے کہ جونشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔

میں ہے کہ جو صحص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔ وہ دارا دیا ہے گئیں جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ استخص کی اولا دیک کوفع بہنچا ہے اورا ولا دبھی بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ملا زندگی میں فیبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں،

منلاً اچھاخواب دیمید ایاکہ جیسے جنت میں چلاگیا ہے جس سے دل خوش ہوگیا اوراللہ تعالیٰ سے مجتت اور بڑھی ، اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی فعمتوں کی اور اور تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری سناتے ہیں.

--

سبق نمبر( ۱۰۰)

تحمده وتعين على رسوله الكريث

الرجدادكارماز الرجيد مريان السّلام عكيكة سلام ومريد ومرحمة الله

اور رحمت الله كي -ا سلیای وضوری سنتیں \_\_ (آ) بدری وضور کرنا (ایک عضور کھنے

نه پاوے کد دوسرا دُهل جاوے) ﴿ ترتیب واروضور برنا ﴿ وا مبنى طرف سے پہلے دھونا

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اویر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں نے جانے کے لیے کافی ہے اسکرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) 🏵 مردوں کوغورتوں کا لباس پہنتا 🕅 عورتوں کومردوں

كالباس بهننا ﴿ زَنا يعني بركاري كرنا-الله كاه كانتصابات جودنيامين بيش آتي بي ما كهدن مي اس كناه كي بران دل سے تکل جات ہے اور پہنے حرکفہ کم گفتا اتنا ہ كرنے لگتاہے اور اللہ تعالى كى مغفرت

ورحمت سے دور موجانا ہے اور گناہ کی بران دل سے م ہوتے ہوتے بعض اوقات مفریک نوبت بہنج جاتی ہے (العیاد باللہ!) ملہ ہرگناہ دشمنان قدامیں سے سی کی میراث ہے تو كوياييخص ان ملعون قومول كا وارث بنتائ اورحبريث يأك بيس سے كرجوشخص كسى

قوم ك وضع بنائ وه انهيس سي سمار موكا يد كنهكار شخص الترتعال يم نزديك ب قدر و ذلیل ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گواس کے مشر یا کسی لائج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی مے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی۔ (ع) طاعت کے فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل زند کی میں بین اتیں نصیب ہوتی ہیں،مثلاً اچھاخواب دیمے سیا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیاا ورفعا سے

مجتت اوربڑھ کئی اوراس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت كاورومال كانعتول كى ورافترتعال كى رضار كى خوش خبرى سناتے ہيں سلا تعبض طاعات میں یہ ایٹر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تردد ہو تو وہ جاتا رہاہے اور اسی طرف رائے قائمٌ ہوجاتی ہےجس میں سراسرخیرا ورنفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے

نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

سبق تنبر( ۱۰۱) تَحْمَدُهُ وَتَصَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ السَّدَة الْوَارْمَارُ السَّلَامُ عَلَيْكُو سلام بوتم ير، وَمَ حَمَدُ الله اوررمت الله ل اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجمد مکھاجاتا ہے تاک ان سورتوں کا مطلب مجھتے ہوئے نمازیر سے میں دل لگے۔ سب سے پہلے مورہ کافرون کا ترجم شروع کیا جاآہے \_ قال کہدیجے یعنی اے بی! آپ کہدیجے۔ 🗘 سلسائِستن وضور کیسکنتیں ۔۔ 🕲 ترتیب واروضور کرنا 🕦 داہنی طرف سے پہلے رصونا ﴿ وضور كے بعد كلمة شهادت أَثْمُهَ كُانْ لا إلى إلا الله وَأَشْهَا ثُوانَ عُمَّنَا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ يُرْصَا . ج بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں)﴿ عورتوں کو مردوں کا آباس پہننا ﴿ زنا یعنی بدکاری کر نا الله يوري كرنا. ا گناه کے نقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ما ہرگناہ دسمنان فدامی سے نسى كى ميراث يے تو گويا يەشخى ان ملعون قوموں كا دارث بنتا ہے ؛ اور صرب باك يب لہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا کے مینہ گارشخص انڈر تعالیٰ کے نزدیک بے قدرودلیل موجانا ہے اورخلوق مر اجی عزت نہیں رہی، گواس کے سریاکسی لائج سے اس كى معظيم كريسكون كي ول ميل من كاعظمت نهيري بيا گناه كى نوست نصرف كنهكاركويېنې يې بلكاس كاطرر دوسرى فلوقات كوهى يهبغتا بحس كى وجس عانورتك إس يرتعنت مرت بني طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اوراد منرتعالی کی رضار کی خوش خبری سناتے ہیں سال بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملين تردد بوتووه جامار متاب اوراسي طرف رائ قائم بوجاتى بحب يرسراسرخيرا ورفقع مونقصا كا تقال ينهين بهاجيك ذاستخاره يره عردها ركرف سي المنف طاعات من به اثر عوالله تعال اس

كے تمام كاموں كى ذمة دارى لے ليتے إي مديث قدى ميں ارشاد ہے كداے ابن آدم إميرے كے شروع دن ين چار ركعت پره الياكر مين تم دن تك تيرے سائے كام بنادياكروں كا (ترمذى).

انک منٹ کا در۔

سبق تمبر(۱۰۲)

تَحْمَدُ لا وَتُعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمُ

الترجيدادكارتماز وَرَحْمَةُ اللهِ اوررحمت اللهِ قُلُ آب كهديج يَأَيُّهَا الكِنْرُونَ لِيكافِرو قُلُ يَآيُهُا الكِنْرُونَ كَا ترجم بوا: آب كبديج كدا عكافروا

السائمين وضور كَسَنتين \_\_\_ (أن والمنى طرف سے پہلے دعونا ﴿ وَصُور

ك بعد كلم شهادت آشهك أن لآ إلى الآالله واشهك أن عَدَمًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بِرُصَا ( الله بهريد رعام برهنا اللهُ هُمَّا اجْعَلِينُ مِنَ التَّوَابِينَ وَجْعَلِينُ مِنَ الْمُتَطِهِرِينَ

المراع مراع الماء جوبغيرتوب كمعاف نهين موقع اورايك كناه بهى اويرت یع گرادین مین جنت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس

برفضل فرمائیں) 🕝 زنایعنی برکاری کرنا 🏵 چوری کرنا 🍘 ڈ کیتی ڈالنا۔ ك كناه ك نقصانات جودنياميس بيش آت بي ما كنه كار تنص الله تعالى ك نزديك بإقدرودليل بوجاتا باورخلوق من العاعرت نبيس رسي كواس كمترياكسي للجياس

كي تعظيم كرياليك ي كرول من اس كى عظمت نهيس رئتى ملاكناه كى توست زمرف كنه كاركو ينجتي ہے بلکاس کا ضرر دوسری مخلوقات کوتھی بہنچاہے جس کی وجیجانو رتک سی پرلعنت کرتے ہیں سے عقل میں فتوراوركن آجان ببلككناه كرناخود كمعقى دنيل يميونك الراس كعقل تهكاني بوق تواتي صاحب

قدرت اوردونوں جہان کے مالک کی نافرمانی ذکرتا اور دنیا وآخرت کے منافع کوضائع نہ کرتا۔ العص طاعت ك فاندم جودنيامين ملة بين مله بعض طاعات بي يه اتر المكارك تحسی معاملہ میں تر دّد ہوتو وہ جاتا رہتا ہے اوراسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہےجس میں سراسرخیراورنفع ہو، نقصان کا حتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ برہ کردعاء کرنے

سے ملا بعض طاعات میں یہ اٹر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کامول کی ذرد داری لے لیتے ہیں۔ مدیث قدسی میں ارشاد ہے کراے ابن آدم! میرے لیے سروع دن میں چار رکعت یڑھ لیاکر میں حتم دن تک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا (ترمذی) ملا بعض طاعات میں یہ اتر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ صدیث یاک میں سیخے والے اور خریدنے والے کے سے بولنے پر اور اپنے مال کاعیب بتادیت پر برکت کا وعدہ ہے ۔ (يزارالاعال)-

-863399-

سبق تنبر (۱۰۴) نَحْمَدُهُ وَنُصَلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ

نَحْمَدُ أَهُ وَتَقَيِلُ عَلَى رَسُوَلِهِ النَّارِينَ؟ مِرْجِمَا وَكَارِمُوارُ قُلُ آپ كمديجة يَا يَهُمَا النَّافِرُونَ الْكَافِرو! لَآاعَبُنُ مَيْنِ

رستش کرتا ہوں . پرستش کرتا ہوں . میں میں وضور کی شنتیں \_ (ز) وضور کے بعد کامر شہادت انتہ ک

الْ الْمَالِا اللهُ وَ النَّهُ وَاللَّهُ وَ النَّهُ وَاللَّهُ وَ اللهِ مَعْمَدُ اللهِ اللهُ وَ اللهُ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ الله

اجُعَلِّنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ. بِرُحنا ﴿ حَسْ وَتَ وضور كرنا دل كو ناگوار مواس وقت بهی خوب اچھی طرح وضور كرنا.

ع بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد اللہ تعالی جس

برفضل فرمائیں) ﴿ چوری کرنا ﴿ وُکینی ڈالنا ﴿ جھوٹی گواہی دینا۔ ﴿ مُنَاهِ مُعَنِّقِتُ اللّٰهِ جودُنیا میں پیش آتے ہیں ملے گناہ کی خوست نیمرف مرکز کردونا ہے میں میں ایک میں اس کردونا میں اس کا گناہ کی خوست نیمرف

گنهگارکو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوفات کو بھی پہنچتا ہے جس وجہ سے جانور تک اس پرلعنت کرتے ہیں بڑعقل میں فتوراور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقلی کی لیل ہے کیونکہ اگراس کی عقل تھ کانے ہموتی تواہیے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی ڈیرتا اور دنیا وآخرت کے منافع کو ضائع ذکرتا بیلے گنہ گار شخص رسول انٹرس اللہ علیہ ولم کی لعنت

اور دنیا واحرت کے منافع لوضائع زارتا ملا کنہ کار محص رسول انتری اندعلیہ وہم کی تعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہوں پر نعنت فرمائی ہے مثلاً قوم لوط کاعمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہ کو گرا کہنے والے پر؛ وغیرہ وغیرہ ،اگرگنا ہوں پراور کوئی مزاز بھی ہوتی توکیا بیصور انقصال ہے کہ مصنور ملی انشرعلیہ وسلم کی تعنت میں بیضن آگیا ،

الما الماس كرام المراح المراح

جیساکر حدیث پاک میں سیجنے والے اور خریدنے والے کے سیج بو کئے پراوراینے مال کا عیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے ( جزارالاعمال ) ملا حکومت وسلطنت باق رہتی ہے۔

مَا تَعْبُدُونَ تَمهارے معبوروں کی - الآاعبد مَا تَعْبُدُونَ كارْجِه بوا: نيس سِتْشَ كرتابول تمهارے معبودوں كى .

الترجم اذكارتمار يَايَيْهَا الكَفِرُونَ العَافروا لَا أَعْبِكُ بني يرستش كرمامول،

نَحْمَدُ لَا وَنُقَيِّلْ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

السلطانية وضورى سنتين \_ (أ) يددعار اللهُمَّ اجْعَلِني مِرَالتَّعَالِيةِنَ

وَاجْعَلَيْني مِنَ الْمُنْدَ طِهْرِيْنَ يُرْهِنا ﴿ جِن قَيْضُو يُرِنا دِل كُونا كُوار بِواسْ قَتْ بَعَي نُولِ يَعْلَى

وضور كرنا ام مجدين وإطل مون ك منتين شرف موتي بن ( صحيين الم يوز وقت بم الدريطار

الم برائع برائع من جوبنير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اوير سے

نیچے گرادینے بین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کا فی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس

پرفضل فرمائیں) 👚 ڈکیتی ڈالنا 👚 جھوٹ گواہی دینا 👚 یتیم کا مال کھاتا۔

الله كان كانتهانات جودنيامين بيش آتي من مله عقل مين فتورا وركمي

آجان ہے بلکد گناہ کرنا خود کم عقلی کی دلیل ہے کیونکہ اگراس کی عقل تھ کانے ہوتی تواہی صلحب

قدرت اوردونوں جہان کے مالک کی نا فرمانی نیکرتا اور ڈیٹیا وآخرت کے مناقع کوضائع نہ کرتا

مك كنه كارشخص سول التدهى التبطيه وسلم كي لعنت بين وافل بوجا تا م كيونك آب في بهت

سے گنا ہوں پر فعنت فرمان ہے مثلاً قوم لوط كاعل كرنے والے ير، تصوير بنانے والے ير، چورير،

صحابة كومُراكية والعير، وغيره وغيره - الركناه يركون اورسزا نريمي بوني توكيا يرتقورا نقصان ب

كحضور صلى الشعليه وسلم كى لعنت بيس يتخص آليا على ممنه كارآدى فرشتوں كى دعار سے محروم

ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر

چلتے ہیں، بس جس نے گناہ كركے وہ راہ جھوڑدى وہ اس دولت كاكھال ستحق رہا .

العص طاعت كونادك جودنيامين ملة بين مل بعض طاعات بين براتر م

مال ميں بركت بوق ب جيساكر حديث ياك ميں سيحين والے اور خريدنے والے كم سيج بولنے

پر اوراینے مال کا عیب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے ( جزار الاعمال ) ملہ حکومت مطلفت

بالى رمتى بي سي البيض مالى عبادت سے الله تعالىٰ كاعقمة بحصاب اور ترى حالت يرموت مبيس

ان \_ مديث پاكسي م كرصدة بروردگار ك فضب كونجهانام اورترى وت ميالي

سبق نمبر(۱۰۴)

سبق نمبر( ۱۰۹)

نحمد لا وتفيل على رسوله الكريش

الترجيها وكارناز مَا تَعْبِدُاوْنَ تمهار عمبودون كى، وَلا اورند، أَنْ تُوْتم.

كالسلسانية مسجدي دافل سونے كائنتيں أسجديس دافل بوتے وقت بيم الله

دعار سے محروم ہوجاتا ہے . فرشتے ان مومنین کے لیے دعار معفرت کرتے ہی جوفدا کے

بنائے ہوئے راستے برچلتے ہیں، بس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اسس

دولت کا کہاں مستحق رہا عل طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نخوست سے زمین میں

پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلم، مجل ناقص ہوجاتا ہے تل شرم وحیاجاتی رہتی

العت كوائد جورناس ملة بي ما بعض مالى عبادات سالله

تعالىٰ كاغضة بجفتا ہے اور بُرى حالت برموت نہيں آئى \_\_ حديث ياك ميں

ے کصدقہ پروردگار کے فضب کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچانا ہے ملا دعاء

سے بلائلتی ہے اور کی کرنے سے مربر صتی ہے تا تمام کام بن جاتے ہیں ۔ صدیث پاک

یس ہے کہ جو شخص سٹروع دن میں سورہ السین بڑھ لے اس کی تمام ضرور ایت پوری کیجائیں گ

ہے اور جب سرم نہیں رہتی تو آدی جو کھے کر گذرے تھوڑا ہے۔

برُهُ وَرود سَرَيْ بِرُهُ اللهُ مَدَّافَتَ مَرِكَ أَبْوَابَ رَحْمَةِ فِي بُرُهُ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُ

اسطرح يسولفووالمتكوة والتكافرعلى وسؤل الله واللفق افتتخ بي ابواب وخميك

المرائع برطے گناہ جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے وانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس

پرفضل فرمائیں) ﴿ يَتِيم كا مال كھانا ﴿ مان باب كى نافرمانى كرنا اورتكليف دينا چخطا جان کوقت ل کرنا.

(((1)

(٢) گناه كے فقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں مل گنه گارشخص فرشتوں كى

ایک منٹ کامدرسہ

سبق تنبر(۱۰۷)

تَحْمَدُ لَا وَنُقَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

غیلاُون کا ترجمہ ہوا:اورندتم پرستش کرتے ہو-ا المان المناقبين مسجد مين داخل بون كي سنتين - ( ) درود شريف پرهنا

الترجيه الكارتمار ولا اورنه، أَنْكُمُ تم عَيْدُونَ برستش كرتم بو و وَلا أَنْكُمُ

تھوڑا ہے سے اسٹر تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظری سے

اس کی عزت نہیں رہتی ، پھر یہ شخص لوگوں کی نظروں میں زلیل وخوار

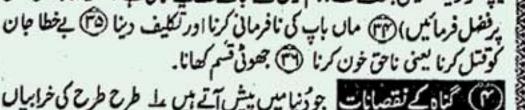
@ طاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں ملہ رعار سے بلا تلتی ہے اور ميكي

كرفے سے عمر بڑھتى ہے ملا تمام كام بن جاتے ہيں \_\_ صديث ياك ميں

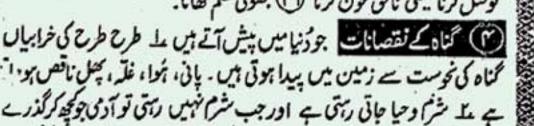
ہے کہ جو شخص سروع دن میں سورہ ایسین بڑھ لے اس کی تمام صروریات

الله عنق افتت في أبواب وحميك برهنا ﴿ وابنابير مسجدين وافل كرنا-ج برطے برائے اور ایک گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

یعے گرادینا مین جنت سے جہتم میں مے وانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس



ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی خوست سے زمین میں بیدا ہوتی ہیں ۔ پانی، ہُوا، غلم، پھل ناقص ہوا ا



پوری کی جائیں گی (داری) ملا فاقد نہیں ہوتا \_ صدیث یاک میں ہے کہ جو شخص بررات سورة واقعه برهاكرے اس كولىمى فاقد نہيں ہوگا۔

برجانا ہے۔

سبق تمبر(۱۰۸)

نَحْمَدُهُ وَتَعَرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيه اذكارتماز أَنْتُمْرتم ، عَيدُ أُونَ يرستش كرتي بو ، مَا أَعُبِدُ مير معبود كا.

وَلاَ اَنْتُوعْمِيدُونَ مَا اَعْبُلُ كاترجم بوا، اورنتم ميرے معبود كى يرسش كرتے ہو-

نكل جاكتہ، بس اللہ تعالىٰ كى نظر ميں اس كى عزت نہيں رہتى ، كھرتيخص لوگوں كى

تظرون مين ذليل وخوارم وجامات سل تعمين حين جاتي بين اور بلاؤن اورمصيبتون كا

ابجوم بوتاب، بعض كنهكار الربط عيش من نظرات مي تويدان تعالى كاطرف في وهيل

عدیث پاک میں ہے کہ جوشخص مشروع دن میں سورہ کسین بڑھ لے اس کی تمام ضروریا

پوری کی جائیں گی ملہ بعض عبادت ونیکی سے فاقہ نہیں ہوتا ۔۔ صدیث پاک ہیں ہے

كه جوشخص بررات سورهٔ واقعه پرهاكرے اس كومبى فاقەنهيں ہوگا يا ايمان وطاعت

---

السليمن مسجدي داخل بونے كى سنتي \_\_\_ ﴿ الله مُعَافِقَةَ مُ

لى أبواب وحميدة برصا ﴿ وابنابير مجدي وافل كرنا ﴿ اعتكاف كيت كرنا ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے معنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) @ بےخطاجان كو قتل كرنا يعنى ناحق خون كرنا 🕝 جھو لاقتم كھانا 🕝 رشوت لينا۔

الله كاه كے فقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ملاشرم وحيا جاتى رئتى ہے اورجب شرم نهیں رہتی تو آدمی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے

اور ایساسخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پھڑ میں آئیں کے توانہ می نزادی جائے۔ @ طاعت مح فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ تمام کام بن جاتے ہیں

ک برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہوجاتی ہے۔

سبق تنبر(۱۰۹) نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيثِ ا ترجد الذكار على الله على أون برستش كرتے بود ما أعُبُدُ مير في مودى، وَلا أَنَا السلامين مسجديس داخل مونے كي سنتيں ﴿ دابنا بيرد الى كرنا ﴿ اعتكا ئنت كرنا \_ اب سجد م نكلنه كاسنتين شروع موتى بي \_ ( عن الله بره الله بره الله برها ( ) برائے برائے اور ہے ہوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچے گرادینے بعن جنت سے جہنم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگراند تعالی جس يرفضل فرمائين) 🕝 جھوني قسم كھانا 🏵 رشوت لينا 🏵 رشوت دينا۔ (البت، جہاں بغیرر شوت دیے ظالم کے ظلم سے نہ ج سکے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا مین رشوت لینا ہرحال میں حرام ہے۔ ) المناه مح تقصانات جو دنيامين بيش آتے ہيں مله الله تعالى كاظمت دل سے نكل جاتى ہے ہیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی ، بھر رہتے خص لوگول کی نظروں میں وليل وخوار موجالك متا معتين حين جاني بن اورطاؤك ورعيبتون كالبحرم موتله ابعض منهكار الربرب عيش مي نظرات جي تويه خدا كي طرف سے دھيل ہے اورايسا ستخص اور بھي زيا دہ خطرہ ميں ے کیونکہ جب یہ پیکوامیں آئیں گے تو انتھی مزادی جائے گی سے عزت سرافت کے القاب جھن کر ولت ورسوان میخطاب ملتے ہیں،مثلانی کرنے سے جو شخص نیک، فرماں بر دار، برہزگار کہاتا ہے اگر خدا تخواسته کناه کرنے لگا تواب وہی شخص فاسق وفاجر، ظالم وضبیت وغیرہ کہا جاتا ہے۔ (2) طاعت مے فائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض عبادت وی سے فاقہ نہیں بوتا عديث ياكسي بي كموضض مردات سورة واقديرهاكري اس كوبعي فاقد نهيس بوكايا إمان وطاعت كى بركت مع تصورت كهافي ميرى بوجان يد بعض دعاؤل كى بركت سيبارى لكية اورمصيبت آخ كاخوف نهين رمتا فيسيمسي مريض يا مبتلائ مصيبت كوديمي كريد دعار يره ے الْحَمْدُ يِنْهِ الَّذِي عَافَ إِنْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَوْ عَلَى كَيْنَارِ مِيمَنَ عَلَى تَفْضِيُلًا. (ترمذي) ---

### سبق نمبر(۱۱۰)

نَحْمَدُ لا وَنُصَيِّلْ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْم

ا ترجه افغار ما قاعبُ مرع معبودی، وَلاَ أَنَا اور ندمین، عَالِينٌ پرستش كردن گا، وَلاَ أَنَا اور ندمین، عَالِينٌ پرستش كردن گا،

اعتكاف كى الماري مسجد من داخل بون اور نكلنے كى سنتيں - ﴿ اعتكاف كى اعتكاف ك

وَالصَّاوَةُ وَالسَّلَاهُ عَلَىٰ رَسُولِ اللهِ .

نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تعالی جس پرفضل فرمائیں) ش رشوت لینا ش رشوت دینا (البتہ جہاں بغیررشوت دیئے ظالم سے فالم سے نہ بچ سے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا فیکن رسوت لیناہرال

میں حرام ہے) ﴿ سُراب بِمِیا ۔ ﴿ مُنّا اِسْ مُنْ اِسْ مُنْ اِسْ اِسْ مِینَ اِسْ مِینَ اِسْ مِینَ اِسْ مِینَ اِسْ اور مُنامِی اور میں اِسْ میں میں اور میں میں میں اُن کی اگر ور میشر میں نظام تر میں رہے اور اور اور اور اور اور ا

بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتاہے ۔ بعض گنہگار اگر برہے پیش میں نظراتے ہیں توبیاں تہ تعالٰ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ کڑھیں آئیں گے تو اسٹھی سنزادی جائے گئی ہے عزت و شرافت کے القاب جین کر ذکت و رسوان کے خطاب ملتے ہیں ، مثلاً نیکی کرنے سے جوشخص نیک ، فرمال ہر دار ، پر بہزگار کہلاتا ہے اگر خدانخواستہ گناہ کرنے گئاتواب و می شخص فاجروفاست ، ظالم و خبیت و غیرہ کہاجا تاہے میلا شیاطین گنہگار پر مسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں عرق کر دیتے ہیں ۔

ا ایمان طاعت کے قائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان طاعت کی برائے تھوٹے کھانے میں سیری ہوجان ہے میان کا خوف نہیں ہمتا جیے ہیں میں میری ہوجان ہے میں بعض عادر کرتے ہوئے کا خوف نہیں ہمتا جیے ہی مریض یا جنلائے مصیبت کو دی مرید عاربی ہو سے الدّحمد کی یہ ایک ایک کا فوق ایک ایک کا فوق کی میں نامی ہوجات ہیں اور فیصل کی کا کی برکتے فکری نامی ہوجات ہیں اور

فَضَلَهِ عَلَى عَنْ مِنْ وَهِمِ عَلَى تَفْضِيلا مِلْ بَسَمَ عَاوِل بَرَتُ مَكِنَ الْهَا وَالْمُ وَالْمَ الْمُ قرض اوا موجاله عنظال من عارب وصرف من الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَنْ الله عَلَا الله عَنْ الله عَنْ

ایک منٹ کاہ سبق تمبر( [[]) نَحْمَدُهُ وَتُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ الترجيه اذكارتماز ولآائا اورندمين، عايلاً پرستش كرون كا مَاعَبَدُ تَعُمُ اللهِ مَهاك معبورون كى وَلاَ أَنَا عَالِينٌ مَّا عَبَدُ عُرُ كَارْجِهِ مِوا اورزين يُرتش كرون كاتمها معبورون كى . ا سلسائِستن مسجد سے نکلنے کاسنتیں ۔ ( ) بسم الله برخصنا ( ) درود متریف برطهنا ال دعار برهنا اس طرح بشيم منه و الصَّاوَّة وَالسَّادُمُ عَلَى سُوْلِ اللهُ اللهُمَّ إِنْيَ اسْتَلَاَ عَرِيضِ اللَّهِ ا بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کاف ب امگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ رَسُوت دینا (البیة جهاب بغیررشوت دینے ظالم کے ظالم سے مذبح سکے وبال رشوت دینے والے كو كناه نه ہوگا الكين رشوت لينا ہرحال ميس حرام ہے . ) شراب پینا شراب بلانا. (٢) كناه كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں ملا عزت سرافت كے القاب چھن کر ذاتہ سوان کے خطاب ملتے ہیں۔ مثلاً نیکی کرنے سے بوشخص نیک، فرماں بردار پرمبرگار كهلانك الرضائخواستدكناه كرني ركاتواب وسي شخص فاسق وفاجره ظالم وخبيث وغيره كهاجاتا ہے ملا شیاطین گنہگار پرسلط موجاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضار کی امول مرق فرق کردیتے ہیں سے دل کا اطبینان جا ارم اے اورمروقت ڈرلگارمتا ہے کوئی دیکھ نہ نے اکہیں عزت ندجاتى رسى، كون برلدز لين لك وفيره، جس سازندكى تلخ بوجان ب-(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعاؤں کی برکت سے بیماری لكنة اورمصيبت آخ كاخوف نهبي رسما، جيسے سى مريض يا مبتلائے مصيبت كو ديكھ كريدوغاء برصف الْحَدُبُ يِنْهُوالَّذِي عَافَانِهُ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَنَصَّلَنِي عَلَى كَثِيرُمْ مَنْ تَكَوَّتُفَقِّفِيكًا. مل بعض دعاؤں کی برکت سے فکریں رائل بوجاتی ہیں اورقرض ا دا بوجا تاہے ،مثلاًاس دعاء سے جو مدیث پاک میں تعلیم فران می ہے: الله مُقَالَىٰ اَعُودُ يك مِن الْهَدِرو الْحُزُنِ وَاعْوَدُ بِكَ مِنَ الْحَجْزِ وَالْكُسُلِ وَأَعُودُ مِلْ عُرِنَ الْجُرُقِ وَالْجُلِلُ وَأَعُودُ فِي عَلَيْكُ اللَّهُ مِن عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّمْ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ £ بعض دعار مخلوق کے ہر شرسے محفوظ رکھتی ہے ، جیسے سور ہُ اخلاص ، سورہُ فلق ہورہُ ناس صبح وشام تین تین بار براعف سے مخلوق کے مرتشر سے حفاظت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ۔ 

ایک منٹ کا مدرسہ

سبق نمبر(۱۱۲)

تحمدا فاوتفيل على رسوله والكريم

المرتب والمارية ولا امّاعابيد اورزمي رستش كوال كار ماعبد تقد تمهار معبودول

ك، وَلا أَنْتُوعْيِدُ أُونَ اور نتم يرستش كروك . المسايمين مسجد سے نكلنے ك ستيں \_\_\_ ( ورود شريف پڑمنا ( واد

برهنا اس طرح والصَّلوة والسَّدَادُهُ وَالسَّدَادُهُ وَالسَّدَادُهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَّرَاتِيَّ أَسْتَكُلُكُ مِنْ فَضَيلكَ P مسجدے پہلے بایاں بیرنکالنا۔

المرطب برطب كناه البوبغير توب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ کرادینے مین جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کاف ب (مگراللہ تعالی جس يرفضل فرمائين) ال شراب بنيا ال شراب بلانا ال شراب بخورنا تعيني كشير كرنايا بنانا.

المناه مح نقضانات جو دُنيامين بيش آتے بي ما شاطين گنهار رسلط بوجات ہیں اور آسانی اس کے اعضام کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں سکا دل کا طبینان عاماً رہلے اور مروقت ڈرنگارساے کول دیجے نے کہیں عزت ناجاتی رہے ، کوئ بدارن لینے لگے ، وغیرہ

جس سے زندگی الغ ہوجاتی ہے ملا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہانتک كرمرة وقت كلمة تك من عندين نكلمًا بلك جوكام زندكى بحركرتا تها وي مرزد موتي بي. مثلاً اكت فص كوكلم يرهان لك توكهاكم يدير من من عنهي نكلتا اورمركيا

ا طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعاؤں کی برکت فکری زائل ہوتی مِي أورقرض أوا بوجانات مثلاً أس دعار م جوعديث باك برتعليم فرما في تن م الله عَمَا في أعود عيك مِنَ الْهَدِّرُ وَالْحُزْنِ وَأَغُودُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُودُ بِلِكُمِنَ الْجُرُقِ وَالْحُلِ وَأَعُودُ فِي مِنَ

عَلَبُهِ الدَّيْنِ وَقَهُ والرِّجَالِ . مِلْ بعض دعا رَخُلُونَ كَ مِرشركِ مُعفوظ رهتى عِ جِيع ورَة اخلاص سورة فلق اسورة ناس تين تين باريره سے مخلوق بے مرشر سے حفاظت كا حديث باك مي وعده ے سے بعض عبادات سے حاجت روان میں مددملتی ہے جیسے تماز حاجت پڑھ کر دعار مانکنے سے ادار تعالیٰ بندہ کی حاجت کولورافرمادیتے ہیں۔

# سبق نمبر(۱۱۳)

نَحْمَدُ لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْنِ

ا ترجيه افكارتمان مَاعَبَدُ تَعُهُ مهارے معبودوں كا، وَلَا أَنْتُوعُولُونَ اور نَهُمَ پرستنش كروگ، مَّا أَعُبُدُ ميرے معبود كا - پرستنش كروگ، مَّا أَعُبُدُ ميرے معبود كا -

السليائين مسجد سے نكلنے كُ مُنتي - ﴿ دعار برُهنا اَللَّهُ مَّالِيَّ اَسْتَلَكَ مِنْ فَضَلِكَ ﴿ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اِللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّهُ اللَّهُ اللَّ

سیجے خرادیتے لینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مکرانتہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب پلانا ﴿ شراب بِخوڑنا لینی تشید کرنا یا بنانا ﴿ شراب پخر ژوا نا لینی کشید کرانا یا بنوانا۔

اور مروقت ڈرنگار ہما ہے کہ کو اُنیا میں پیش آتے ہیں ملا دل کااطیبان جا مار ہما ہے اور مروقت ڈرنگار ہما ہے کہ کو اُن دیکھ نہ نے ، کہیں عربت نہ جاتی رہے ، کو اُن برلد نہ لینے لگے دغیرہ جس سے زندگی نلخ ہوجاتی ہے ملا گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک

کرمرتے وقت کلم تک من سے نہیں نکلتا بلکہ ہوکام زندگی بھرکیا کرنا تھا وہی سرز دہوتے ہیں مثلا ایک خص کوکلم پڑھانے لگے توکہا کر میرے من سے نہیں نکلتا اور مرکیا ۔ (نعوذ بانڈ) مثلا ایٹ خص کوکلم پڑھانے لگے توکہا کہ میرے من سے نامیری ہوجاتی ہے اس وج مے تورنہیں کرتا اور بے تو بھرتا ہے۔

ایک خص کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نمازی نہیں پڑھی اور مرکیا۔ کی طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ بعض دعار مخلوق کے مرتز سے محفوظ

رکھتی ہے جیسے سورہ افلاص ، سورہ فلق ، سورہ ناس بین بین بارصبح وشام بڑھنے سے مخلوق کے برشرسے خاطت کا حدیث پاک میں وعدہ ہے ملا بعض عبادات سے عاجت اُل من مدد ملتی ہے ، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعاما نگنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرادیتے ہیں مدد ملتی ہے ایک و دریداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی ومددگار ہوتا ہے۔ فرادیتے ہیں ملا ایمان ودریداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی ومددگار ہوتا ہے۔

-SPR

سبق نمبر(۱۱۱)

نحمد لأوثفين على رسوله الكريم

وَلاَ اَنْ عَلِيهُ وَلَا اَنْ مُنْ عَنِيدُ وَنَ اور نه تم يرستش كروك ، مَا أَعَبْكُ مير ي عبود

ك ، لَكُوْ دِينُكُو مَم كُوتمهارا برا مل كا.

المساوية والمان مسجد سے نكلنے كسنتيں في مسجد سے پہلے بايال بيرا كا لنا

 پہلے داہنے پیریس جوتا اچلی پہننا۔ ابسونے کستیں شروع ہوتی ہیں ﴿ باوضوسونا۔ و برا مراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المرس

نیچ گرادیے بین جنت سے جہم میں بے جانے کے لیے کافی ہے ( مگراللہ تعال جس پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب بخو ژنا یا کٹ پد کرنا یا بنانا ﴿ شراب کو بخو ژوا نا یعنی

كت يدكرانا يا بنوانا 👚 شراب بيخيا . ورناميل مشرات بورناميل مشراتي بد كناه كرت كرت وي كناه دل میں بس جاتا ہے بہاں تک کورتے وقت کلمہ تک مند ہے نہیں نکلیا بلکہ جو کام زندگی جر

كياكرتا تحاوي سرزد بوتي بمثلاا يكشخص كوكلد يرهان فكرتوكهاكد يمرع من سينهي نكلتا ورمركيا \_\_\_ (نعوذ بالله!) يلا الشرتعالي كي رحمت سے نااميدي بوجاتي ہے اس وجہ سے توبنہیں کرتاا و (بے توبرمرتاہے۔ ایک شخص کومرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہاگیا تو کہا كداس كلمه سے كيا ہوكا ميں في مجمى تماز ہى نہيں برطفى اور مركبا يا كناه سے ول بر

ایک نسیاہ دھبتہ بگ جاتا ہے جو تو ہے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رمتا ہے جس سے قبول عن كي صلاحيت عنم ووان هي -

میں مددمتی ہے، جیے نراز حاجت بڑے کر دعار ما نگنے سے اسٹر تعالیٰ بندہ کی حاجت کو بورا فرادیے بی مد ایمان دربنداری فی برکت سے انتدتعالیٰ ایے توگوں کا حامی ومددگار موتا ہے تے جولوگ ایمان لائے اورنیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتاہے کدان کے دلول کو فوى ركهو اوران كونابت قدم ركهو-

---

### سبق تنبر(110)

نَحْمَدُهُ وَتَعْيَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمُ

الترجيدادكارنماز مآاعبُدا مير معودى، لَكُوْ دِينُكُو مَمَومهارا بدله مع كا، وَلَكُوْ دِينُكُ مُ مَمَومهارا بدله

ا سونے کی سنتیں ( مسجد انگانے وقت پہلے دائے پیریں جوتا یا چیل پہنا۔ سونے کی سنتیں \_\_\_ ( ) بادخور سونا ( ) جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے

كبرے ك كوشد سے يمن بار جمنال اللہ عمان نہيں ہوتے اور ايك كناه بھى اور سے

نیچ گرادینے لینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ سُراب بچوڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا ﴿ سُراب بیجنا ﴿ سُراب خریدنا .

المندى ہوجان ہے اس دجہ سے تور نہیں کرتا وربے تو ہمرتا ہے۔ ایک خص کورتے وقت نامیدی ہوجان ہے۔ ایک خص کورتے وقت

کلمربڑھے کو کہا گیا تو کہاکہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ملا گناہ سے دل پرایک سیاہ دھتہ لگ جانا ہے جو توب مٹ جانا ہے درنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول جن کی صلاحیت تیم ہوجاتی ہے ملا دنیاسے رفبت اور آخرت سے دھشت بیدا ہوجاتی ہے جس

سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

و طاعت کے فائد جو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ

تعالیٰ ایسے نوگوں کا عامی و مددگار ہوتا ہے ملا جو نوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشنوں کو مکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھوا ور ان کو ثابت قدم رکھو ملا کا عمل ایمان والوں کو ادشر تعالیٰ ہی عزت عطار فرماتے ہیں ۔

---

11

إيك منظ

سبق نمبر(۱۱۲)

نَحْمَدُهُ وَنَصَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

نحمده وسيري على رسويوان يويرا الكريم اذكار ماز كريم دينكم تم كوتمها رابدله طركا، وركي دين اوري كويرابدله

کے گا. قال آغۇد گریزت الفکق آپ کھیے کہ میں صبح کے مالک کی بناہ لیتا ہوں ۔ ایس سونے کی سنتیں () باوضور سونا () جب اپنے بستر پر آئے تواہے اپنے کی شدیر آئے تواہے اپنے کی شدیر کر آئے تواہے اپنے کی شدید کی میں بار جھاڑے () سونے سے پہلے اپنے دوسرے کیڑے تبدیل

کپڑے کے گوشہ سے تین بار جھاڑے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنّت ہے ۔ ﴿ مِرْسَعَ بُرِطْے گِناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے

نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) شراب بیچنا ش شراب خریدنا ش شراب کے دام کھانا۔

الم الناه كے نفصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں مل گناه سے دل پرايك دھتِ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ، ورند بڑھتا ہى رہتا ہے جس سے قبول بق كي ملاحت ختم ہوجاتی ہے ملا دنياكى رغبت اور آخرت سے وحشت بيدا ہوجاتی ہے جس سے

ر الله الله تعالى كا عول مين انهاك اور آخرت كى كامون سے بيزارى ہوجاتى ہے -منائے فانى كى كامون مين انهاك اور آخرت كى كامون سے بيزارى ہوجاتى ہے -ملا الله تعالى كا غضب نازل ہوتا ہے -

ار الع<mark>امت كے فائدے</mark> جو دنيا ميں ملتے ہيں ، ال جو لوگ ايمان لائے اور نيك على كرتے ہيں فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كہ ان كے دلوں كو قوى ركھو اوران كو ثابت

قدم رکھو سے کائل ایمان وائول ر انٹرتسال پیچی عزیت عطا مرادتے ہیں سے ایمان وطاعت کی برکت سے انٹرتعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔



### سبق تمبر( ۱۱۷)

تحمده وتفركي على رسوليه الكريثم

الترجيراز كارتماز وكي دين اور جه كوميرا براه ملي كا. قال أعُوُدُ برزب الفِكِقِ آب كھے كرميں صبح كے مالك كى پناہ ليتا ہوں ، مِن شكر ما خَلَق تمام مخلوقات کی شرسے .

ا سونے کی سنتیں ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے کپڑے کے کوشہ سے مین بار جھاڑے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کیڑے تبدیل کرناستن

ہے 👚 سوتے وقت ہرآ نکھ میں تین تین سلائی سُرمہ لگانا مردوعورت دونوں کے لیے مسئون ہے.

المراع براے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے مین جنت سے جہنم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ شُراب خربیرنا ﴿ شراب کے دام کھانا ﴿ شُراب لادر لانا یعنی کسی کے لیے سٹراب لانا۔

ا گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملد دنیا کی رغبت اور آخرت

سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ملا انٹرتعالی کا غضب نازل ہوتاہ <u>۔</u> دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

العت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل كامل ايمان والوں كواللہ تعالى سیج عزت عطار فراتے ہیں ملا ایمان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں سلا مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی مجتت وال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کومقبولیت عطار کی جاتی ہے۔

- CE 1355-

سبق تنبر(۱۱۸) بنحمد لاوتفيل على رسوله الكريش الترجيه اذكار مناز قال أعُودُ يرَب الفكق آب كهي كمين مع كم مالك ك يناه ليتا ہوں ، مِن شَرِما خَلَقَ تمام مخلوقات كى شرسے ، وَمِنْ شَرَة عَالِيق إِذَا وَقَبَ اور اندهرى رات كے شرسے جب وہ رات آجائے -ا سونے کسٹیں ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا ﴿ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلان سرمد لگانا مرد وعورت دونوں کے نیچ گرادینے بعن جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰجس

لے مسنون ہے ﴿ سوتے وقت دائنی کروٹ پر قبلا رُوسونا - پٹ لیٹناکسینہ زمین کیطرف اور پیھ آسمان کیطرف ہومنع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتاہے۔ ا بڑے بڑے گناہ جو بنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

یرفضل فرمائیں) 🚳 سٹراب کے دام کھانا 🝘 سٹراب فادکر لانا یعنی کسی کے یے شراب لانا 论 شراب منگانا۔ (الله معناه كالقصانات جودنيامين بيش آتي بي مل الله تعالى كافضب نازل

ہوتا ہے ملا دل کی مضبوطی اور دین کی بخت کی جاتی رہتی ہے سے محکف ہ سے سااوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں۔

کاعت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ ایمان وطاعت کی برکت سے الله تعالى ان كے مراتب بلندفرماتے ہيں ملا مخلوق كے دلول يس ايسے لوكول ک محبت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کومقبولیت عطار کی جاتی ہے۔ سل کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن یاک ہدایت و شفار ہے ۔

177

### سبق نمبر(۱۱۹)

نَحْمَدُ لَا وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْثِ

ترجیرافزارنماز من شیر ملفکق تمام مخلوقات کی شرسے ، وَمِن شیرِ عَاسِق اِذَا وَقَبَ اوراندهیری رات کے شرسے جب وہ رات آجائے ، وَ مِن شیر النفیشید فی العقی اورگر ہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شرسے .

وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے ﴿ سوتے وقت ہرآنکھ میں تین تین سلائی سرمدنگانا مرد وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے ﴿ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رُوسونا۔

وقورت دولوں کے لیے مسئون ہے (ف) سولے وقت داہی کروٹ پر فبدروسونا۔ بٹ ایٹناکر سیندزمین کی طرف اور ہی آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکداس طرح شیطان سوا ہے ﴿ بستر پر لیٹ کریہ دعار اللّٰہ مم باسْمِكَ اَمَوْتُ وَاَحَیْنی پڑھے ۔

جوبغیرتوب کمان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرا دینے مینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراف تعالی جس یرفضل فرمائیں) اس سراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا اس سراب

منگانا ﴿ جَهَاد سُرعى سے بھاگ جانا.

كرنے سے تعمت ميں اضافہ ہوتا ہے .

کی گناہ کے نفصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملد دل کی مضوطی اور دین کی بخت گی جان رہتی ہے ملد گئاہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں میں میں میں کی کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں بھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایڈز۔

الم طاعت كى فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل مخلوق كے دلوں ميں ايسے لوگوں كى مجتت دال دى جاتى ہے اور زمين پر ان كومقبوليت عطام كى جساتى ہے ۔ ملا كامل الايمان لوگوں كے حق ميں قرآن پاك ہدايت وشفار ہے ملا مشكر

**-80**0000-

ایک مند

# سبق نمبر(۱۲۰)

نَحْمَدُ لَا وَنَصَيَلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

ا ترجمان رات کون شرع النقاش الفقال اور اندهری رات کے شرب جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِ النّق شِدِ فَى الفقال اور گرموں بر بڑھ بڑھ کر

جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَرِ النَّقَ شَدِ فِي الْعُقَدِ اور كُرموں بر بره بره كره كرموك بر بره بره كرم

پھوے وایوں نے سرے ہوری سروی بیٹیادا حسان اور سر رے والے سے شرسے جب وہ حسد کرنے لگے .

ن بسر برسيت ربيد وعاد الدهام بالمين المنوف و الحيام برك برك من المنطق و المعالى برك مردل الراؤنا خواب نظرائ وشرة هذاة المراؤنا خواب المنطق المراؤنا تين بار بره كرم والمين طرف تحت كاردو اور كروث بدل كرسوجاؤ.

پر فضل فرمائیں) ﴿ شراب منگانا ﴿ جہاد شرعی سے بھاگ جانا ﴿ رَشُوت کے معاملہ میں پرٹنا مثلاً رستوت لینے دینے کا معاملہ طے کرادینا۔ کے معاملہ میں پرٹنا مثلاً رستوت لینے دینے کا معاملہ طے کرادینا۔ ﴿ گُناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملہ گناہ سے بسااو قات

نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ہے جیان کے کاموں سےطاعون اورایسی نئ نئ بیماریاں کھیلتی ہیں جو پہلے توگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایٹرز تا زکوۃ نہ رینے سے بارش بند ہوجاتی ہے۔

الم طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں السلط کامل الایمان نیک لوگوں کے جو میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے ملا مشکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے ملا مشکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ میں آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراط کے ہے ، پس جس شخص نے

جامع المجددين حفرج بحيم الأمته مولاناشاه استرف على تصانوي قدس التدرسترة كي بعض وصيدتين اورمشورے (مافوزاز اصول فلاحدادين) مرتب متى التئنة حضوت مولان اشاء ابراد الحق صاحب دامت بركاتهم ا میں اپنے دوستوں کو تصوصاً اورسٹ لمانوں کوعمونا بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ علم دین کاخود سیکصنااورا ولا د کوتعایم کرانا هرشخص پرفرض مین ہے خوا ہ بذر بعید کتاب ہویا بذر لعصجت بجزاس كي كوني حورت بهيس كفلن دينيه مصطاطت بوسكي ون وكالبحد كثرت ب- اس مين مركز غفلت وكوتابى زكرين (٢) طالب علمون كووصيت كرتابون كەنرى درى تدرىس يرمغرورىنى ولىسى كاكاراتدىن اموقوف بالى الله كى خدمت و محبت ونظرعنایت پراس کاالتزام نهایت استمام سے رفعیں م بعنايات في وفاصاب حق ن كرملك باشدسيه مستش ورق (٣) معاملات کی صفائی کو دمیانت سے بھی زیادہ مہتم بالشاب شجھیں(٣) روایا فی حکایات میں بے انتہاا حتیاط کریں۔ اس میں برقے برق دیندارا ورقبیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواه بمحضة مين يانقل كرني بين (۵) بلا صرورت بالكليدا ورضرورت مين بلاا جازت تجويز طبيب حاذق شفيق محكسي قسم كى دوامر كراستعال زكري (٢) حتى الامكان دُنيا ومافيها ہےجی نہ لگاویں اور کسی وقت فکر آخرت سے غافل نہوں ہمیشہ ایسی حالت میں رہیں کہ أركسى وقت بيام اجل أحائة توكونى فكراس تمناكا مقتضى فيهو- لؤلا ٱخَدْ يُونِي إِنَّ أَجِل فَو يُب فَأَصَّدَّ قَا وَأَكُنْ قِنَ الصَّلِحِينَ عَما وربروقت يتمجيس ط شايدين تقريفس وابسين بودع

کے انٹرتعالیٰ اوراس کے فاص بنروں کی نظرعنایت کے بغیر فرشتہ بھی بن جائے تھے ہودے۔ سے (موت کے وقت بطور حسرت کہنے گئے) اے میرے پروردگار! جھ کواور تعور ہی مدّت کے لئے کیوں جلت مزی

ے و وصف وت برو مرت محص المع الم يوسم برورون والد و المون من الم يوم الله من المرية المري من عصف يون و المري في كريس فيرفيرات دے ايتا اور زيكام كرنے والون من شامل بوم آباء كاله شايدية الحرى اى سانس بو